سال:6، شمارہ:23
یکم تا 15 جون، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

12 سال

@NISPIBIndia
ہمیں فالو کریں

ترقی کا ویژن
ملک کا مشن

وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کی 12 سالہ مدت خدمت، اچھی حکمرانی اور ترقی میں نئے معیارات قائم کرنے والی رہی ہے۔ اس دوران ملک نے خود انحصاری، ڈیجیٹل انقلاب، بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور عالمی سطح پر ایک مضبوط شناخت کا کیا ہے تجربہ...

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

عالمی یوم ماحولیات : 5 جون

ہندوستان کی ثقافت میں فطرت بھی اور ترقی بھی

ہندوستان کی ہزاروں سال پرانی ثقافت میں، فطرت کے ساتھ ساتھ ترقی بھی ہے۔ ہمارے آباؤاجداد کی تمناتھی: पूः च उर्वी भव। अर्थात संपूर्ण पृथ्वी یعنی پوری زمین، پوراماحول، ہم سب کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔ موسمیاتی تبدیلی کے خطرے سے نمٹنے کے لیے فی الحال جاری عالمی کوششوں کے درمیان، ہندوستان امید کی کرن بن کر ابھرا ہے۔ آب و ہوا اور ماحولیات کے تحفظ کے تئیں ملک اور اس کے شہریوں کی منظم کوششوں سے ہی ہم آنے والی نسلوں کو محفوظ ماحول فراہم کر سکیں گے۔

> ترقی اور ماحولیات کے درمیان توازن ہماری قدیم روایت کا ایک اہم حصہ ہے، جسے ہم آتم نربھر بھارت کی بھی طاقت بنا رہے ہیں۔ جانداروں اور فطرت کے درمیان رشتے کا توازن، فرد اور اجتماعیت کے درمیان توازن، روح اور ڈیوائن کے درمیان توازن ہمیشہ سے ہمارے صحیفوں نے ہمیں سکھایا ہے۔ ہم جو بھی اپنے لئے کرتے ہیں، اس کا براہ راست اثر ہماری ماحولیات پر بھی پڑتا ہے۔ اس لیے، ہندوستان اپنے وسائل کے موثر استعمال کے لیے بھی اپنی کوششوں میں تیزی لا رہا ہے۔
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

اندرونی صفحات پر...

12 سالہ سنکلپ یاترا
وکست بھارت کے سفر کا ایک نیا دور

جمہوری عمل میں 2014 سے 2026 ایک ایسے دور کا مترادف بن گیا ہے جس نے عزائم کی تکمیل کا ایک نیا باب لکھا ہے۔ یہ گواہ بن گیا ہے انقلابی تبدیلیوں کا اور آج ملک کا ایک ایک فرد ان تبدیلیوں میں خود کو شراکت دار محسوس کر پا رہا ہے... | 8-68

شخصیت: دامودر مینن
ایک دلیر صحافی جس نے قلم کی طاقت کا استعمال آزادی کی جنگ لڑنے کے لیے کیا | 4

خریف فصلوں کی ایم ایس پی و دوسیمی کنڈکٹر پروجیکٹوں کو منظوری
مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں کئے گئی اہم فیصلے | 5-7

بنگلورو نے روحانیت اور روحانی شعور کو نئی بلندیوں تک پہنچایا
دی آرٹ آف لیونگ کے یوم تاسیس کی تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کی شرکت | 69

سومناتھ مندر کی تعمیر نو کے 75 سال

سومناتھ امرت مہوتسو
ہندوستان کی غیر متزلزل روح کا جشن

گجرات دورے کے دوران وزیر اعظم مودی نے وڈودرا میں سردار دھام ہاسٹل کا کیا افتتاح... | 72-74

جدید بنیادی ڈھانچہ بنا رہا ہندوستان

وزیر اعظم نریندر مودی نے 10 مئی کو تلنگانہ کے حیدرآباد میں تقریبا 9,400 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا رکھا سنگ بنیاد اور کیا افتتاح | 70-71

نیو انڈیا
سماچار

سال: 6، **شمارہ:** 23، **یکم تا 15 جون،** 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

ناشر: **کنچن پرساد،** ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

ہمہ گیر-سب کی شمولیت-سب کو محیط

عوامی خدمت، عوامی اعتماد، عوامی بہبود کے 12 سال

تسلیمات !

26 مئی 2014 کی وہ شام ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ میں سنہری حروف میں درج ہو گئی، جب راشٹر پتی بھون کے صحن میں نریندر مودی نے پہلی بار بطور وزیر اعظم حلف لیا۔ مسلسل تیسری میعاد کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 9 جون 2024 کو حلف لیا تھا۔ ان کی قیادت میں مرکزی حکومت 12 سال مکمل کر رہی ہے۔ یہ محض ایک سیاسی سفر نہیں، بلکہ نئے ہندوستان کی تعمیر کی ایک وسیع مہم رہی ہے۔ ان برسوں میں حکمرانی کا مرکز ہمیشہ ملک کے شہری رہے اور غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کو ترقی کی سب سے بڑی طاقت تسلیم کیا گیا۔ حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اسکیمیں صرف اعلانات تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کے فوائد آخری شخص تک پہنچیں۔ وکست بھارت سنکلپ یاترا بھی اس کی ایک بڑی مثال رہی۔

ثقافتی اور روحانی نقطہ نظر سے بھی یہ دور تاریخی رہا ہے۔ ہندوستان کی یوگا کی قدیم روایت کو یوگا کے عالمی دن کے طور پر عالمی شناخت ملی، جسے آج پوری دنیا اپنا چکی ہے۔ قومی سلامتی کے شعبے میں حکومت نے کئی دلیرانہ فیصلے کئے۔

ہندوستان نے روزگار اور انٹرپرینیورشپ میں بھی اپنی ایک نئی شناخت بنائی ہے۔ ملک کے نوجوان اب محض نوکری کے متلاشی نہیں ، بلکہ روزگار دینے والے بن رہے ہیں ۔ آج، ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے اور موبائل مینوفیکچرنگ میں عالمی سطح پر دوسرے سب سے بڑے ملک کے طور پر ابھرا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا نے حکمرانی کو شفاف اور قابل رسائی بنایا ہے۔ آج ہندوستان دنیا میں سب سے تیز ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگی کرنے والا ملک بن چکا ہے۔ مزید برآں، ہندوستان بدستور دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو متعدد ممالک کی جانب سے اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے نوازا گیا ہے جو کہ عالمی سطح پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کا ثبوت ہے۔

ان گزشتہ 12 برسوں میں حکومت نے نہ صرف ماضی کی کوتاہیوں کو دور کیا ہے بلکہ حال کو بھی مضبوط کرتے ہوئے وکست بھارت @ 2047 کا واضح ہدف بھی ملک کے سامنے رکھا ہے۔ اس طرح ناگرک دیوو بھو: کے جذبے کے ساتھ مرکزی حکومت مسلسل عوامی خدمت، عوامی اعتماد اور عوامی بہبود کی راہ پر گامزن ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت کا 12 سالہ سفر ہی اس بار کی ہماری کور اسٹوری ہے۔

علاوہ ازیں، شخصیت کی سیریز میں صحافت کو ہتھیار بنا کر آزادی کی جنگ لڑنے والے دامودر مینن اور مرکزی کابینہ کے فیصلوں سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے گزشتہ پندرہ دن کے پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر 5 جون کو یوم ماحولیات اور بیک کور پر قومی مفاد میں وزیر اعظم نریندر مودی کی 7 اپیلوں پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

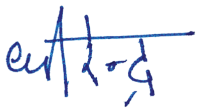

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

جریدے سے حاصل ہوتی ہیں تفصیلی معلومات

نیو انڈیا سماچار کے 30-16 اپریل 2026 کے شمارے میں 'وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل' پڑھنا متاثر کن تھا۔ وزیر اعظم ملک کے شہریوں کی صحت، خوشحالی اور ترقی کے لیے ہر شعبے پر اپنی نظر رکھے ہوئے ہیں اور مناسب مشوروں سے ہماری رہنمائی بھی کر رہے ہیں۔ یہ ایک اہم بات ہے۔ مدیر کے قلم سے ... کے تحت 'بھارت سے لال دہشت کا خاتمہ' کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل ہوئیں جو مودی حکومت کی ایک بہت بڑی حصولیابی ہے۔ آزادی کے بعد مسلسل نکسلی حملوں کے سبب قبائلی علاقوں کی ترقی ٹھپ پڑ گئی تھی اور عوامی املاک کے نقصان کے ساتھ بڑی تعداد میں ہمارے جوان ہلاک ہوئے۔ مودی حکومت نے صحیح فیصلہ کر مہم چلائی اور ہندوستان کو نکسل ازم سے پاک کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس لیے ہم وطنوں میں مودی حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں پر اعتماد بڑھا ہے۔

برکھ کھڑکا ڈوورسیلی

birkhakd@gmail.com

اقتصادی پالیسیوں کی تفصیلی کوریج انتہائی معلوماتی

میں یہ خط نیو انڈیا سماچار کی ستائش میں لکھ رہا ہوں۔ ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے طور پر، مجھے اس جریدے میں قومی ترقی، حکومتی اسکیموں اور معاشی پالیسیوں کی تفصیلی کوریج انتہائی معلوماتی اور میرے پیشے کے تئیں انتہائی موزوں معلوم ہوتی ہے۔ پیشہ ورانہ کمیونٹی کو باخبر رکھنے میں آپ کی کوششوں کا شکریہ۔

دھرمیش بیلڈیا

dbeladiya32@gmail.com

لوگوں کے لیے معلومات کا ایک اہم ذریعہ

میں نیو انڈیا سماچار کے ذریعے کیے جانے والے بہترین کام کے لیے آپ اور آپ کی پوری ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ واقعی ایک شاندار جریدہ ہے، جو تمام ہندوستانی زبانوں خصوصاً تمل میں دستیاب ہونے کی وجہ سے اور بھی خاص ہو گیا ہے۔ اس کی بدولت ملک بھر کے لوگ ہماری حکومت کے اہم اقدامات، کامیابیوں اور وژن کو آسانی سے سمجھنے اور ان سے جڑنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میں خاص طور پر اس بات کی تعریف کرتا ہوں کہ ہمارے وزیر اعظم اور حکومت کے مختلف پروگراموں کے حوالے سے تمام ضروری خبریں نیو انڈیا سماچار کے ذریعے ایک ہی پلیٹ فارم پر ہوتی ہیں۔ یہ عوام کے لیے معلومات کا ایک اہم ذریعہ بن رہا ہے۔ ملک کو مستند اور متاثر کن خبریں پہنچانے کے لیے آپ کی لگن اور عزم انتہائی قابل تعریف ہے۔ میں آپ اور آپ کی پوری ٹیم کی آئندہ برسوں میں کامیابی کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

ایس راجیشکنا

kisanmorcha.gs@gmail.com

حکومتی پالیسیوں اور اقدامات کے بارے میں حاصل ہوتی ہیں معلومات

میں نیو انڈیا سماچار جریدہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ حکومتی پالیسیوں اور اقدامات سے باخبر رہنے کے لیے اس جریدے کو پڑھنے میں میری گہری دلچسپی ہے۔ میں اپنے ارد گرد موجود ہر فرد کے ساتھ مسلسل معلومات ساجھا کرتی ہوں۔

پارول شرما

ps308616@gmail.com

بہترین جریدہ ہے نیو انڈیا سماچار

نیو انڈیا سماچار جریدہ بہترین ہے۔ ہم وکست بھارت کی سمت گامزن ہیں۔ یہ ہر ایک ہندوستانی کے لئے فخر کی بات ہے۔

اوم لتا اکھوری

omlata.akhouri@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

ایک دلیر صحافی جس نے قلم کی طاقت کا استعمال آزادی کی جنگ لڑنے کے لیے کیا

ولادت: 10 جون 1906 | وفات: یکم نومبر 1980

مشہور ہندوستانی صحافی، مجاہد آزادی اور سماجی کارکن کے اے دامودر مینن نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں ایک فعال کردار ادا کیا اور برطانوی راج کے خلاف ایک طاقتور آواز بھی اٹھائی۔ ماتروبھومی اخبار کے ساتھ اپنی طویل وابستگی کے دوران انہوں نے مختلف سماجی اور سیاسی مسائل پر اثر انگیز تحریریں لکھیں۔ صحافت میں بے خوفی، دیانتداری، غیر جانبداری اور مفاد عامہ سے گہری وابستگی ان کی نمایاں خصوصیات تھیں جسے جنگ آزادی میں انہوں نے اپنا مضبوط ہتھیار بنایا۔ آزادی کے بعد سیاست سے وابستہ ہونے اور عوامی خدمت کا نصب العین لے کر چلنے والے دامودر مینن نے عوامی بیداری، تعلیم اور سماجی اصلاحات کے شعبے میں اہم کردار ادا کیا۔

برطانوی حکومت کے خلاف غیر جانبدار اور بے خوف صحافت کرنے والے کے اے دامودر مینن ہندوستان کے اہم مجاہدین آزادی میں سے ایک تھے۔ 10 جون، 1906 کو کیرالہ (اب کیرلم) کے کرملور میں پیدا ہوئے مینن کی زندگی سچائی، دیانتداری اور خدمت کی اقدار کی علامت تھی۔ انہوں نے مہاراجہ کالج، ترویندرم اور رنگون یونیورسٹی، برما (موجودہ میانمار) سے تعلیم حاصل کی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے ترویندرم سے قانون میں ڈگری حاصل کی۔ تعلیم کے بعد ان کی دلچسپی عوامی کاموں کے ساتھ ساتھ صحافت میں زیادہ ہونے لگی تھی۔ ایسے میں وہ مہاتما گاندھی سے متاثر ہو کر جدوجہد آزادی میں شامل ہو گئے۔

مہاتما گاندھی اور ان کے نظریات نے دامودر مینن کی زندگی پر گہرا اثر چھوڑا۔ انہوں نے مہاتما گاندھی کی سربراہی میں 'نمک ستیہ گرہ' اور 'سول نافرمانی کی تحریک' میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جیل میں بھی رہے۔ انہوں نے بھارت چھوڑو تحریک میں نہ صرف حصہ لیا بلکہ اس تحریک کے اہم رہنماؤں میں سے ایک رہے۔ یہی وجہ تھی کہ برطانوی حکام نے انہیں ایک بار پھر گرفتار کیا اور وہ 1942 سے 1945 تک جیل میں بند رہے۔

دامودر مینن نے 1948 تک مشہور ملیالم روزنامہ 'ماتروبھومی' کے مدیر کے طور پر عوامی بیداری کے لئے اہم کام کئے۔ اس اخبار کے توسط سے انہوں نے انگریزوں کے ذریعہ ہندوستانیوں پر کئے جا رہے ظلم و ستم کی تنقید کی۔ مزید برآں، انہوں نے اپنے کیریئر میں 'سمدرشی'، 'سوتنتر'، 'کہالم' اور 'پاور شکتی' جیسے اخبارات کی بھی ادارت کی۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد بھی وہ قومی مفاد کے لیے کام کرتے رہے۔ وہ لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلی کے لیے بھی منتخب ہوئے۔

کیرالہ قانون ساز اسمبلی کا رکن منتخب ہونے کے بعد وہ ریاستی حکومت میں وزیر بھی بنے۔ انہوں نے لبرل معاشی نظریات کی وکالت کی۔ ان کا ماننا تھا کہ مذہب کسی فرد کا نجی معاملہ ہے۔ اس لئے وہ نہ صرف بین ذات بلکہ بین المذاہب شادیوں کے بھی حامی تھے۔ ان کا انتقال یکم نومبر 1980 کو ہوا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 18 مارچ 2022 کو ماتروبھومی اخبار کی صد سالہ تقریبات کی افتتاحی تقریب میں دامودر مینن کو یاد کیا تھا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا تھا۔

خریف فصلوں کی ایم ایس پی اور دو سیمی کنڈکٹر پروجیکٹوں کو منظوری

مرکزی حکومت ملک بھر میں کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور ان کی آمدنی بڑھانے کے لیے مسلسل اہم فیصلے کر رہی ہے۔ اسی ضمن میں مرکزی کابینہ نے خریف سیزن 2026 کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں اضافے کو منظوری دی ہے۔ یہ فیصلہ کسانوں کی آمدنی بڑھانے، زراعت کو زیادہ منافع بخش بنانے اور دیہی معیشت کو تقویت فراہم کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ مزید برآں، کابینہ نے انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم) کے تحت دو مزید سیمی کنڈکٹر پروجیکٹوں سمیت کئی دیگر اہم تجاویز کو بھی منظوری دی ہے۔

فیصلہ: مارکیٹنگ سیزن 2026-27 کے لیے 14 خریف فصلوں کی ایم ایس پی کو منظوری۔

اثر: حکومت نے مارکیٹنگ سیزن 2026-27 کے لیے خریف فصلوں کی ایم ایس پی میں اضافہ کیا ہے تاکہ کاشتکاروں کو ان کی پیداوار کی نفع بخش قیمت مل سکے۔ گزشتہ سال کے مقابلے ایم ایس پی میں سب سے زیادہ اضافہ سورج مکھی کے بیج (622 روپے فی کوئنٹل)، اس کے بعد کپاس (کاٹن) (557 روپے فی کوئنٹل)، نائیجر سیڈ (515 روپے فی کوئنٹل) اور تل کے لئے (500 روپے فی کوئنٹل) منظور کیا گیا ہے۔

فیصلہ: انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم) کے تحت دو مزید سیمی کنڈکٹر پروجیکٹوں کو منظوری۔

اثر: منظور کردہ دو تجاویز سے گجرات میں تقریباً 3,936 کروڑ روپے کی مجموعی طور پر سرمایہ کاری کے ساتھ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ یونٹس قائم کئے جائیں گے۔ ان سے ہنر مند پیشہ ور افراد کے لئے مجموعی طور پر 2,230 روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔

- ان دونوں منظوریوں کے ساتھ، ملک میں سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم کو نمایاں فروغ ملے گا کیونکہ آئی ایس ایم کے تحت منظور شدہ پروجیکٹوں کی کل تعداد 12 تک پہنچ جائے گی، جن کی مجموعی طور پر سرمایہ کاری 1.64 لاکھ کروڑ روپے ہے۔

■ یہ ملک میں بڑھتی ہوئی عالمی معیار کی چپ ڈیزائن صلاحیتوں کی تکمیل کریں گے جو حکومت کی طرف سے 315 تعلیمی اداروں اور 104 اسٹارٹ اپس کو فراہم کردہ ڈیزائن انفراسٹرکچر سپورٹ سے آگے بڑھتے ہیں۔

■ ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام میں رفتار مزید بڑھ رہی ہے جس میں دس منظور شدہ منصوبے پہلے ہی عمل درآمد کے مختلف مراحل میں ہیں۔

فیصلہ: ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم 5.0 کو منظوری۔

اثر: اس اسکیم کا مقصد مغربی ایشیا میں تنازعات سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے کاروباروں کو ابھرنے میں اہل بنانا ہے۔ علاوہ ازیں، اس سے کاروباروں کو اپنا کام کاج برقرار رکھنے، ملازمتوں کا تحفظ کرنے اور سپلائی چینوں کو برقرار رکھنے میں مدد ملنے کی امید ہے۔

■ مجوزہ کریڈٹ گارنٹی اسکیم کاروباروں، خاص طور پر ایم ایس ایم ای اور ایئر لائن سیکٹر کی مدد کی جانب ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتی ہے، اس بات کو یقینی بنا کر کہ ان کی اضافی ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات بینکوں اور مالیاتی اداروں کے ذریعے پوری کی جائیں۔

■ فنڈز کی بروقت دستیابی کو یقینی بنا کر، یہ اسکیم کاروبار کو برقرار رکھنے اور ملازمتوں کے نقصان کو روکنے میں مدد کرے گی۔

■ یہ بلا تعطل گھریلو پیداوار کو بھی فروغ دے گی اور ماحولیاتی نظام کی لچک کو برقرار رکھے گی۔

فیصلہ: کابینہ نے گجرات کے وڈینار میں جہازوں کی مرمت کا مرکز قائم کرنے کی منظوری دی۔

اثر: وڈینار جہاز کی مرمت کا مرکز ہندوستان کے جہازوں کی مرمت کے بنیادی ڈھانچے میں موجود ایک اہم خلا کو براہ راست دور کرے گا۔ دراصل، ملک میں فی الحال 230 میٹر سے زیادہ لمبائی والے بڑے جہازوں کی مرمت کے لیے مناسب گھریلو صلاحیت کا فقدان ہے۔ 300 میٹر تک کے جہازوں کی مرمت کے قابل بنا کر، یہ مرکز ہندوستان میں ہی بڑے جہازوں کی اعلیٰ قدر والی مرمت کو ممکن بنائے گا۔ اس سے غیر ملکی شپ یارڈوں پر انحصار میں نمایاں کمی آئے گی اور زرمبادلہ کی بچت بھی ہوگی۔

■ اس پروجیکٹ سے جہازوں کی مرمت، رسد اور معاون صنعتوں میں تقریباً 290 براہ راست اور تقریباً 1100 بالواسطہ روزگار پیدا ہونے کی امید ہے۔ نیز، یہ مجموعی طور پر سمندری صنعتی ایکو سسٹم کو بھی فروغ دے گا۔

فیصلہ: اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے مدھیہ پردیش، راجستھان، اتر پردیش، کرناٹک، آندھرا پردیش اور تلنگانہ ریاستوں کے 19 اضلاع کا احاطہ کرنے والے تین ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی۔

اثر: اس سے ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 901 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔ ان پروجیکٹوں کی کل تخمینہ لاگت 23,437 کروڑ روپے ہے۔ یہ 31 – 2030 تک مکمل ہوں گے۔

■ مجوزہ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ سے تقریباً 4,161 گاؤں کا رابطہ بہتر ہوگا، جن کی آبادی تقریباً 83 لاکھ ہے۔

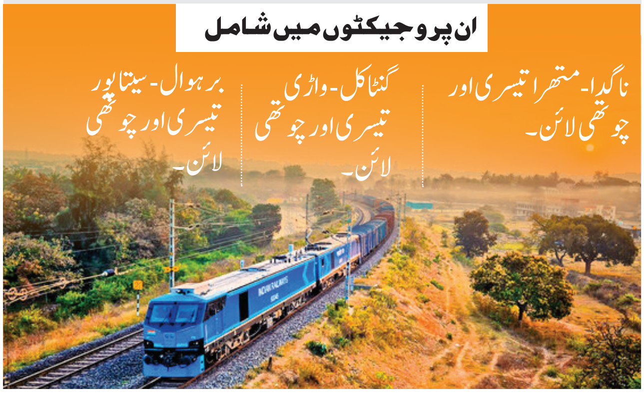

فیصلہ: پارلیمنٹ میں سپریم کورٹ (ججوں کی تعداد) ترمیمی بل، 2026 متعارف کرانے کی تجویز کو منظوری۔

اثر: اس کا مقصد سپریم کورٹ (ججوں کی تعداد) ایکٹ، 1956 میں ترمیم کر کے چیف جسٹس کو چھوڑ کر سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد کو موجودہ 33 سے بڑھا کر 37 کرنا ہے۔

■ ججوں کی تعداد میں اضافے سے سپریم کورٹ کو تیز رفتار انصاف کو یقینی بنانے کے لیے زیادہ موثر طریقے سے کام کرنے کا موقع ملے گا۔

■ ججوں اور معاون عملے کی تنخواہ اور دیگر سہولیات کے اخراجات ہندوستان کے کنسولیڈیٹیڈ فنڈ سے پورے کیے جائیں گے۔

فیصلہ: گنا کاشتکاروں کے لئے سال 2026-27 چینی پیداوار سیزن کے لئے منصفانہ اور منافع بخش قیمت 365 روپے فی کوئنٹل کو منظوری۔

اثر: گنا کاشتکاروں کے مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے 5 کروڑ گنا کاشتکاروں کے ساتھ ہی چینی ملوں اور متعلقہ معاون سرگرمیوں میں مصروف 5 لاکھ کارکنان فیضیاب ہوں گے۔

فیصلہ: کابینہ نے ناگپور بین اقوامی ہوائی اڈے کے اپ گریڈیشن کو منظوری دی۔

اثر: ناگپور ہوائی اڈے کے لئے ناگپور میں ملٹی ماڈل انٹر نیشنل کارگو ہب اور ایئرپورٹ (MIHAN) پروجیکٹ کے تحت علاقائی ہوابازی کا مرکز بننے کی سمت یہ ایک اہم حصولیابی ہے۔ نجی شعبے کی کارکردگی اور سرکاری نگرانی کے ساتھ، ہوائی اڈے میں کافی سرمایہ کاری، جدید کاری اور بہتر مسافر اور کارگو خدمات کا امکان ہے۔

- مرحلہ وار ترقیاتی منصوبے کے تحت، اس کی حتمی صلاحیت سالانہ 30 ملین مسافروں کو سنبھالنے کی ہوگی، جس سے یہ وسطی ہندوستان کے اہم ہوائی اڈوں میں سے ایک بن جائے گا۔
- یہ تبدیلی نہ صرف ودربھ خطے میں رابطے میں اضافہ کرے گی بلکہ اس کے اقتصادی بنیادی ڈھانچے کو بھی تقویت دے گی۔ اس سے کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت میں بھی نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

کابینہ فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

فیصلہ: 37500 کروڑ روپے کے مالی اخراجات سے سورس کے قریب واقع کوئلہ/لگنائٹ گیسی فکیشن پروجیکٹوں کی مراعاتی اسکیم کو منظوری۔

اثر: یہ اسکیم ہندوستان کے کوئلہ/لگنائٹ گیسی فکیشن پروگرام کو تیز کرنے، 2030 تک 100 ملین ٹن کوئلے کے گیسی فکیشن کے قومی ہدف کو آگے بڑھانے کی سمت ایک بڑا قدم ہے۔

- نیز، توانائی کے تحفظ کو مضبوط کرنے اور لیکوئیفائیڈ قدرتی گیس – ایل این جی (50 فی صد سے زیادہ درآمد شدہ)، یوریا (20 فی صد درآمد شدہ)، امونیا (100 فی صد درآمد شدہ) اور میتھانول (80-90 فی صد درآمد شدہ) جیسی اہم مصنوعات کی درآمد پر انحصار کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

فیصلہ: گجرات کے احمدآباد ضلع کو شامل کرنے والے ایک نئے پروجیکٹ کو منظوری دی۔

اثر: اس سے ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 134 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔ اس پروجیکٹ کی کل تخمینہ لاگت تقریباً 20,667 کروڑ روپئے ہے۔ یہ 31-2030 تک مکمل ہو جائے گا۔

- یہ پروجیکٹ سیکشن احمدآباد، دھولیرا ایس آئی آر، دھولیرا کا آنے والا ہوائی اڈہ اور لوتھل نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس کے درمیان بہتر رابطہ قائم کرے گا۔
- احمدآباد کو دھولیرا سے جوڑنے سے مسافروں کے سفر کا وقت کم ہو جائے گا، جس سے روزانہ کا سفر زیادہ آرام دہ ہوگا اور اسی دن واپسی سفر ممکن ہو سکے گا۔
- یہ سیمی ہائی اسپیڈ ریلوے شہروں میں سینکڑوں کلومیٹر کے فاصلے پر رہنے والے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لائے گی۔

فیصلہ: 31-2030 تک ٹیکسٹائل کے شعبے میں خودانحصاری اور عالمی ٹیکسٹائل مارکیٹوں میں مسابقت بڑھانے کے لئے 5,659.22 کروڑ روپے کی لاگت کے ساتھ 'کپاس کی پیداوار کے مشن' کو منظوری۔

اثر: یہ مشن حکومت ہند کے '5F' وژن یعنی کھیتی سے ریشہ، ریشہ سے کارخانے، کارخانے سے فیشن، فیشن سے بیرون ملک تک (فارم ٹو فائبر ٹو فیکٹری ٹو فیشن ٹو فارن) کے مطابق ہے۔

- یہ تبدیلی نہ صرف ودربھ خطے میں رابطے میں اضافہ کرے گی بلکہ اس کے اقتصادی بنیادی ڈھانچے کو بھی تقویت دے گی۔ اس سے کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت میں بھی نمایاں اضافہ متوقع ہے۔
- اس مشن کا مقصد بیماری اور کیڑوں کے خلاف مزاحم اعلیٰ پیداوار والی قسموں کے بیجوں کی ترقی، ریاستی حکومتوں، کرشی وگیان کیندروں اور ریاستی زرعی یونیورسٹیوں کے ذریعے موجودہ اور جدید ترین فصل کی پیداوار کی ٹیکنالوجیز کو بڑے پیمانے پر فروغ دینا اور اسے اپنا کر اس کی توسیع کرنا ہے۔
- نیز، صنعت کو کم از کم آلودہ کپاس کی فراہمی کو یقینی بنانا اور اعلیٰ معیار کی کپاس کی برآمدات کو فروغ دینا ہے۔

12 سالہ سنکلپ یاترا

وکست بھارت کے سفر کا ایک نیا دور

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے 12 سال

کسی قوم کے ترقیاتی سفر میں ایک وقت ایسا ضرور آتا ہے جب وہ خود کو نئے سرے سے ڈیفائن کرتی ہے۔ نیا عہد کرتی ہے، تکمیل کا راستہ تلاش کرتی ہے۔ غیر متزلزل قوت ارادی سے اسے پورا کرنے میں مصروف عمل ہو جاتی ہے۔ یہیں سے کچھ ایسی تبدیلیاں شروع ہوتی ہیں جو عہد – عہد تک ایک ایک فرد کی یادوں کا حصہ بن جاتی ہیں۔ 2014 میں ملک کی سیاست نے کروٹ لی۔ ملک نے ایک ایسی صبح دیکھی جہاں سے شروع ہوا ترقی کا سفر آج بھی بلا تعطل جاری ہے۔ وکست بھارت کے شاندار عزم کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے قوم کی تعمیر نو کے اس سفر کے 9 جون کو 12 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ ہندستان کی ثقافت اور مختلف مذاہب کے صحیفوں میں نمبر 12 کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ صحیفوں میں 12 سال کی تپسیا کا مقصد متلاشی کو روحانی علم اور خود شناسی حاصل کرنے میں مدد کرنا ہے۔ یہ دھیان رکھنا ضروری ہے کہ 12 سال کی تپسیا ایک سخت اور چیلنجنگ عمل ہے اور ہر کوئی اسے کرنے میں اہل نہیں ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 12 سالہ ترقی کا سفر نہ صرف فوری ضرورتوں پر مبنی ہے بلکہ طویل مدتی، سوچے سمجھے ویژن پر مبنی ہے۔

دراصل، گزشتہ 12 برسوں میں خدمت ہی عزم اور کرتویہ پتھ پر بڑھتے رہنے کی سوچ نے ہی پرانے تصورات کو توڑ کر ترقی کی نئی راہیں بنائی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جس طرح سے بیتے بارہ برسوں میں آخری شخص تک فائدہ پہنچانے اور صحیح معنوں میں آزادی کا احساس کرانے کی پہل ہوئی ہے، اس نے پتھر پر ایک ایسی لکیر کھینچ دی ہے جو آزادی کے امرت کال سے شروع ہو کر سورنم سال تک کے سفر میں نئے ہندوستان کی نئی تقدیر لکھنے والی ہے۔ ایک ایسا نیا ہندوستان جو نوجوانوں کے خوابوں کو نئے پنکھ دے رہا ہے، خواتین کی امنگوں کو پورا کر رہا ہے، غریبوں کو ترقی کے وسیع مواقع فراہم کر رہا ہے اور متوسط طبقے کی امنگوں کو نئی بلندی مل رہی ہے۔ معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ پچھلے 12 سال میں شروع کی گئی متعدد اسکیموں کا فائدہ کروڑوں غریبوں کے گھر تک پہنچا ہے۔ اجولا سے لے کر آیوشمان بھارت تک کی طاقت آج ملک کا ہر غریب جانتا ہے۔ آج، سرکاری اسکیموں کی رفتار بڑھی ہے اور مقررہ اہداف حاصل کیے جا رہے ہیں۔ ملک پہلے کی بہ نسبت بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ لیکن یہ سفر یہیں

جمہوری عمل میں 2014 سے 2026 تک کا عرصہ ایک ایسے دور کا مترادف بن گیا ہے جس نے عزائم کی تکمیل کا ایک نیا باب لکھا ہے۔ اس نے انقلابی تبدیلیاں دیکھی ہیں اور آج ملک کا ایک ایک فرد ان تبدیلیوں میں خود کو شراکت دار محسوس کر رہا ہے۔ لہٰذا، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 سالوں کی حصولیابیاں 'امرت' کی نمائندگی کرتی ہیں جو برسوں کی سخت لگن اور تپسیا سے کشید ہوئی ہے، جو امرت کال میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا عزم کرتے ہوئے تعمیر نو کی راہ پر گامزن ہے۔

پورا نہیں ہوتا۔ ملک کو درجہ کمال تک پہنچانا ہے۔ اسی عزم کے ساتھ ہندوستان نے امرت کال کے سفر کا آغاز کیا ہے، جہاں صد فیصد گاؤں میں سڑکیں ہوں، صد فیصد خاندانوں کے بینک کھاتے ہوں، صد فیصد اہل ضرورت مند کے پاس آیوشمان بھارت کارڈ ہو، صد فیصد اہل افراد کے پاس اجولا یوجنا کا گیس کنکشن ہو، حکومت کی بیمہ اسکیم ہو، پنشن اسکیم ہو یا آواس یوجنا، ہر اس شخص کو ان اسکیموں سے جوڑنا ہے جو اس کے مستحق ہیں۔ خوانچہ فروشوں کو سوندھی یوجنا کے ذریعہ بینکنگ نظام سے جوڑا جا رہا ہے۔ ملک آج ہر گھر نل سے جل مشن کی سمت تیزی سے کام کر رہا ہے۔ ہمہ گیر-سب کی شمولیت-سب کو محیط ترقی کے وژن کے ساتھ مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ معاشرے کی ترقی کے سفر میں کوئی فرد، طبقہ، علاقہ یا ملک کا کوئی گوشہ پیچھے نہ رہ جائے۔ خواہ خواتین ہوں، نوجوان ہوں، کسان ہوں یا غریب اور محروم، سوچ صرف ایک ہی ہے-ترقی ہمہ جہت ہونی چاہیے۔ ملک کے ایسے علاقوں کو بھی آگے لانے کے لیے گزشتہ 12 سال میں کوششیں کی گئی ہیں۔ مشرقی ہندوستان، شمال مشرق، جموں وکشمیر اور لداخ سمیت پورا ہمالیائی خطہ، ساحلی علاقے اور قبائلی بیلٹ، مستقبل میں ہندوستان کے ترقیاتی سفر کے اہم ستون بن رہے ہیں۔ ان سب کے لیے اچھی حکمرانی کا ایسا منتر ہو جو اکثریت کی بجائے اتفاق رائے کو فروغ دے اور ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس'' جس کا نصب العین بن چکا ہو۔ ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کی سمت ملک گامزن ہے جہاں غربت، گندگی، بدعنوانی، دہشت گردی، ذات پرستی اور فرقہ پرستی سے آزادی حاصل ہو۔

وکست بھارت کا مضبوط ہوتا راستہ

وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے لے کر متعدد پلیٹ فارموں تک ایسے کاموں کی فہرست بتا چکے ہیں جو آزادی کے ابتدائی برسوں میں ہی مکمل ہو جانے چاہئیں تھے۔ تاہم، ان کے بارے میں مستقل حل کی طویل مدتی سوچ تب نہیں اپنائی گئی۔ نتیجتاً جو کام سات دہائیوں سے زیر التوا تھے، اسے موجودہ قیادت میں آج ملک پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہے۔ اب ملک کو تقدیر کے بھروسے نہیں بلکہ ایک واضح وژن، طویل مدتی پالیسی اور پائیدار حل کے وژن سے ترقی کی نئی روایات قائم کی جا رہی ہیں۔ اس سے ابھرتے ہوئے نئے ہندوستان کی تعمیر کا راستہ ہموار ہو رہا ہے۔ پچھلے 12 سال میں ہندوستان نے نہ صرف اپنی معیشت کا حجم دوگنا کیا ہے بلکہ جدید انفراسٹرکچر کی بدولت

تیز رفتار ترقی بھی حاصل کی ہے۔ پچھلے 12 سال میں ریلوے، سڑکوں، ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، بجلی، پانی اور گیس پائپ لائنوں جیسے انفراسٹرکچر کے بجٹ میں تقریباً چھ گنا اضافہ کیا گیا ہے۔ آج ملک بھر میں میگا پروجیکٹوں پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ شمال میں دیکھیں تو جموں و کشمیر میں دنیا کے بلند ترین ریل برج میں سے ایک، چناب برج بنا ہے۔ مغرب میں دیکھیں تو ممبئی میں ملک کا طویل ترین سی-برج اٹل سیتو بنا ہے۔ مشرق میں دیکھیں تو آسام کا بوگی بیل برج نظر آئے گا۔ جنوب میں دیکھیں تو دنیا کے معدودے چند ورٹیکل لفٹ برج میں سے ایک، پمبن برج کی تعمیر مکمل ہو ئی ہے۔ اسی طرح، ایسٹرن اور ویسٹرن ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور بھی مکمل ہو رہے ہیں۔ ملک کی پہلی بلٹ ٹرین پر کام تیزی سے جاری ہے۔ وندے بھارت، امرت بھارت اور نمو بھارت جیسی جدید ٹرینیں ریل نیٹ ورک کو مزید جدید بنا رہی ہیں۔ اس ترقی کے پیچھے ایک سوچ ہے - جب ہندوستان کا ہر خطہ باہم جڑتا ہے تو ترقی یافتہ ملک بننے کا راستہ مضبوط ہوتا ہے۔

پارلیمنٹ کی نئی عمارت اور سنٹرل وسٹا آتم نربھر بھارت کے بنیادی وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس نئی عمارت میں پہلا بل خواتین کو پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کے فیصلے کے ساتھ منظور ہوا۔ اسی طرح، 34 سال بعد نئی قومی تعلیمی پالیسی متعارف کرائی گئی، جو گلوبل نالج سپر پاور کی سمت بڑھتے ہندوستان کے قدم کی علامت ہے۔ تین طلاق، رام مندر، بوڈو معاہدہ اور آرٹیکل 370 جیسے کئی فیصلوں سے امن و امان قائم ہوا۔ ایسے فیصلے جو دہائیوں سے زیر التوا تھے، جنہیں مستقل مسئلہ سمجھ لیا گیا تھا، لیکن وزیر اعظم مودی کی قیادت میں حل نکلا اور ایک نیا ہندوستان اب ابھر رہا ہے۔

تکنیک سے تبدیلی کا ایک نیا دور

ہندوستان کا شمار ان چند ممالک میں ہوتا ہے جو مستقبل کو پیش نظر رکھتے ہوئے ٹیکنالوجی پالیسیاں بنانے میں پیش پیش ہے۔ ٹیکنالوجی نے بہت سے شعبوں پر نمایاں اثر ڈالا ہے۔ ٹیکنالوجی نے شفافیت کے نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ آج، دیہی ہندوستان، شہری علاقوں سے زیادہ انٹرنیٹ ڈیٹا استعمال کرتا ہے۔ کووڈ دور میں یو پی آئی جیسے پلیٹ فارم کو نئی رفتار ملنے سے ڈیجیٹل لین دین کو لوگوں نے ثقافت بنالیا ہے۔ ای کامرس کے ذریعے وسیع مارکیٹ تک رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔ ٹیکنالوجی کی بدولت آج صد فیصد فوائد مستحقین تک پہنچ رہے ہیں، جبکہ پہلے کہا جاتا تھا کہ ایک روپئے میں گاؤں تک صرف 15 پیسہ پہنچتا ہے۔ اسکیموں پر عملدرآمد ہو یا نگرانی، ٹیکنالوجی گاؤں کی انفراسٹرکچر کی ترقی کی رفتار کو تقویت دے رہی ہے۔ آئی ٹی — فیس لیس اسیسمنٹ جیسی سہولیات نے انقلابی تبدیلیاں کی ہیں، جبکہ ای-آفس جیسے اقدامات نے انتظامیہ کی رفتار کو تیز کیا ہے۔ گاؤں میں پوسٹل بینک اور اسکولوں میں اٹل انوویشن مشن نے ایک نئی ثقافت کا آغاز کیا ہے۔ ہندوستان میں کبھی نوکری تلاش کرنے والی ذہنیت تھی، لیکن وزیر اعظم مودی نے اسے بدل کر نوکری دینے والا بنایا۔ اسٹارٹ اپ اور مدرا کی سہولت سے آج نوجوان نئی اڑان بھر رہے ہیں۔ ہندوستان میں پہلے اسٹارٹ اپ لفظ صرف چند لوگ ہی سمجھتے تھے، لیکن آج، یہاں تک کہ دیہی نوجوان بھی اسے سمجھ رہے ہیں اور اب یونیکورن بنانے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہندوستان آج دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن گیا ہے۔

عالمی قیادت کے لیے ایک اچھا موقع

گزشتہ 12 سال میں ہندوستان کی ساکھ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بڑھی ہے اور ہندوستان ایک قابل اعتماد لیڈر کے طور پر ابھرا ہے۔ روس-یوکرین جنگ بحران کے دوران آپریشن گنگا، گلاسگو میں کوپ 26 اور شرم الشیخ میں کوپ 27 کی میٹنگ میں ترقی پذیر ممالک کی بیباک آواز بن کر ابھرتا ہندوستان، اقوام متحدہ، برکس، برسٹیک اور جی 20 جیسے بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر ہندوستان کی طرف دنیا کی نظر، اس کی مثال ہے۔ جی 20 کی صدارت کرتے ہوئے ہندوستان نے دنیا کو ایک نیا راستہ دکھایا ہے اور دنیا کو ہندوستان کی ثقافت اور صلاحیت کا احساس دلایا ہے۔ ماحولیات کے شعبے میں مشن لائف اور انٹرنیشنل سولر الائنس جیسے اقدامات نے دنیا کو فطرت اور جنگلی حیات کے ساتھ ہم آہنگی کا راستہ دکھایا ہے۔ وسودھیو کٹمبکم کے جذبے کے ساتھ بحران کی گھڑی میں ہمسایہ اور دنیا کے دیگر ملکوں کے ساتھ ہندوستان مدد کرنے والا پہلا ملک بنا ہے اور کووڈ کے دوران دنیا کے لیے دوا کا مرکز بنا تھا۔ گزشتہ 12 سال میں ہندوستان نے خود کو عالمی سطح پر ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر اپنی شناخت بنائی ہے۔ وہیں، ملک کے اندر سماجی، اقتصادی اور سیاسی سطح پر ایسا ماحول بنا ہے کہ عام شہری مرکزی حکومت کی اسکیموں میں حصہ لے کر ترقی میں حصہ دار بن گیا ہے۔

بلاشبہ ایک دور اندیش اور جرات مندانہ اصلاحات کے علمبردار کے طور پر ابھرے وزیر اعظم نریندر مودی 'نئے اعتماد کے ساتھ نئی شروعات' کی علامت بن چکے ہیں۔ ایک محفوظ، خوشحال اور ترقی پسند ہندوستان کی تعمیر کا اقدام 'نیا بھارت، وکست بھارت' کا وژن ہے۔ بیتے 12 برسوں میں مرکزی حکومت کے عزائم کو آج ہر ایک ہندوستانی پورا ہوتے دیکھ رہا ہے۔

آئیے، سنکلپ سے سدھی کے 12 سالہ سفر کی ان حصولیابیوں کو درج ذیل پانچ سیکشنوں میں جانتے ہیں...

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے 12 سال

لوک سیوا ہی نصب العین

”جو مجھے جانتے ہیں، وہ مجھے سمجھتے بھی ہیں۔ میں اپنے لیے نہیں، نہ ہی اپنوں کے لئے ہوں۔ میں یہاں غریبوں کے لیے ہوں۔ میں غربت میں پیدا ہوا ہوں اور غریبی کو جیا بھی ہوں۔ میں غریبوں کا درد سمجھتا ہوں“۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے یہ الفاظ محض اظہار نہیں، بلکہ ایک حساس فرد کے دل سے نکلی آواز ہے، جن کے دل میں ملک کے دلتوں، غریبوں، قبائلیوں اور پسماندہ لوگوں کے تئیں بے پناہ حساسیت ہے۔ ہر فیصلہ کرتے وقت ہمیشہ انتودے اور غریبوں کی بہبود کے بارے میں سب سے پہلے سوچنا ان کی فطرت بن گئی ہے۔ ملک کی ہر سوچ، ہندوستان کی ثقافت اور اقدار، خدمت، اچھی حکمرانی اور غریبوں کی بہبود کے ساتھ وکست بھارت کے سنہرے خواب کو وقف ہے۔ اس وژن نے ہی گزشتہ 12 سال میں ملک کے کسانوں، گاوں، غریبوں اور متوسط طبقے کے لیے ایک حفاظتی ڈھال بنایا ہے۔ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (پی ایم –جے) کے ذریعے صحت تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ اس طبقے کی امنگوں کو ملے ہیں نئے پنکھ اور شمولیتی ترقی سے ہمہ جہت سلامتی کا ایک چکر بنا کر خود انحصار ہندوستان کی سمت بڑھایا قدم...

غریبوں کی بہبود

غریبوں کی بہبود سے باوقار زندگی

آج جب حکومت ہند کی حصولیابیوں کی بات آتی ہے تو اس میں غریبوں کی فلاح و بہبود سب سے اہم ہے۔ گزشتہ 12 سال میں مرکزی حکومت نے غریبوں کی فلاح و بہبود کو اپنا نصب العین بنایا ہے، جہاں تشٹی کرن نہیں، بلکہ سنتشٹی کرن (اطمینان) بنیاد ہے۔ اس میں پی ایم غریب کلیان ان یوجنا، ملک کی ایک بہت بڑی آبادی کے لئے ایک اور حفاظتی ڈھال ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ 2014 میں 'غریبوں کی بہبود' کے عزائم کو پورا کرنے والی متعدد اسکیموں نے دیہی اور غریب لوگوں کی زندگیوں کو بدل دیا ہے۔ دنیا کی قابل اعتماد رپورٹیں بتاتی ہیں کہ ہندوستان میں غربت میں تیزی سے کمی آئی ہے کیونکہ اعلیٰ قیادت کے ہر فیصلے میں، انتودیے کے ساتھ غریبوں کی فلاح و بہبود اور ان کی بااختیاری پائیدار سوچ بن گئی ہے۔

پی ایم غریب کلیان ان یوجنا

81 کروڑ

لوگوں کو پی ایم غریب کلیان ان یوجنا کے تحت مفت اناج مل رہا ہے۔

5 سال کے لئے بڑھادی گئی پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا یکم جنوری 2024 سے۔

- فورٹیفائیڈ چاول کی سپلائی مارچ 2024 تک کامیابی کے ساتھ کی گئی، کسٹم-ملڈ چاول کو فورٹیفائیڈ چاول سے بدل دیا گیا۔
- نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت ملک بھر میں صد فیصد راشن کارڈوں کو ڈیجیٹل کیا گیا۔
- 'ایک ملک ایک راشن کارڈ' اسکیم تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں نافذ کی گئی۔ مارچ 2026 تک 207 کروڑ سے زیادہ پورٹیبلٹی لین دین درج کئے گئے ہیں۔

25 کروڑ ہم وطن وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ملک میں غربت کو شکست دے کر باہر نکلے ہیں۔ ان کی تیسری میعاد کے دوران غریبوں کو بااختیار بنانے کی مہم اور بھی تیزی سے آگے بڑھی ہے۔

19% تھی ملک میں 2015 میں سوشل سیکورٹی، 2025 میں 64.3 فیصد پہنچی۔ کم از کم ایک سوشل سیکورٹی اسکیم سے 94 کروڑ سے زیادہ لوگ مستفید ہوتے ہیں۔

12 کروڑ بیت الخلاء

سوچھ بھارت مشن کے تحت بنائے گئے ہیں، جس سے ملک کھلے میں رفع حاجت سے پاک ہوا ہے۔ صحت عامہ اور صفائی ستھرائی میں ایک بڑی پیش رفت ہوئی ہے۔

مالیاتی سیکورٹی

58.12

کروڑ پردھان منتری جن دھن کھاتے کھولے گئے 15 اپریل 2026 تک۔ ان کھاتوں میں تقریباً 2.94 کروڑ روپے جمع ہیں۔

32.21

کروڑ (55.8 فیصد) جن دھن کھاتے خواتین کے ہیں اور تقریباً 45.17 کروڑ (78.2 فیصد) پی ایم جے ڈی وائی کھاتے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں کھولے گئے ہیں۔

جل جیون مشن

12.61 کروڑ اضافی دیہی گھرانوں کو نل کنکشن فراہم کیے گئے، 13 مئی 2026 تک۔

3.23 کروڑ (16.7 فیصد) دیہی گھرانوں کے پاس 2019 میں مشن کے آغاز کے وقت نل کنکشن تھے۔

15.85 کروڑ خاندانوں کو 13 مئی 2026 تک مل رہا ہے گھر میں نل سے پانی، ملک کے 19.36 کروڑ دیہی خاندانوں میں سے۔

- 10 مارچ 2026 کو مرکزی کابینہ نے جل جیون مشن (جے جے ایم) کو دسمبر 2028 تک بڑھانے کی منظوری دی۔

2 لاکھ روپے کا جیون بیمہ کور پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا کے تحت کسی بھی وجہ سے موت پر۔ اسکیم میں 27.33 کروڑ سے زیادہ اندراج۔

- حادثے کی وجہ سے موت یا مستقل مکمل معذوری کے لیے 2 لاکھ روپے اور مستقل جزوی معذوری کے لیے 1 لاکھ روپے کا بیمہ کوریج پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا کے تحت۔ 57.92 کروڑ اندراج۔

- اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم کے تحت درج فہرست ذات / درج فہرست قبائل اور خواتین کاروباریوں کو مینوفیکچرنگ، کاروبار، خدمات اور زراعت سے متعلق سرگرمیوں میں گرین فیلڈ پروجیکٹ قائم کرنے کے لیے 62,790 کروڑ روپے کے 2.75 لاکھ قرض منظور۔
- جن دھن-آدھار-موبائل کی تثلیث نے ایک مضبوط مالی شمولیت کا پلیٹ فارم بنایا ہے جس میں جن دھن کھاتے موبائل نمبر اور آدھار سے منسلک ہیں۔
- **پی ایم سوندھی اسکیم**—آغاز سے لے کر 15 اپریل 2026 تک 74.90 کروڑ اسٹریٹ وینڈرز کو قرض فراہم کیے گئے۔

”

میں کڑی محنت سے کبھی نہیں تھکتا بلکہ محنت سے غریبوں کے چہروں پر آنے والی مسکراہٹ مجھے بے پناہ اطمینان دیتی ہے۔

–نریندر مودی، وزیراعظم

کسانوں کی بھبود

ایک نئے دور کا آغاز

دھائیوں تک نظر انداز کیے گئے ہندوستان کے کسان یعنی اَن داتا اب ہندوستان کی ترقی کے سفر میں شراکت دار بن چکے ہیں۔ کسانوں کے تئیں سوچ کا ہی نتیجہ تھا کہ وزارت زراعت کا نام تبدیل کر کے اب وزارت زراعت اور کسانوں کی بھبود رکھ دیا گیا ہے۔ اپنی اسی سوچ سے گزشتہ 12 سال میں جامعیت کے ساتھ کسانوں کو مضبوط بنانے کے لئے مرکزی حکومت مختلف اسکیموں کے ذریعے بوائی سے پہلے، بوائی کے دوران اور بوائی کے بعد کے مرحلوں میں ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھتی آرہی ہے، جس سے کسانوں کو ایک نئی سمت ملی ہے۔

پی ایم کسان سمان ندھی

اس اسکیم کے تحت، 6,000 روپے کی سالانہ مالی امداد تین مساوی قسطوں میں ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے کسانوں کے آدھار سے جڑے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔ آغاز سے لے کر اب تک 22 قسطوں میں 4.27 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ 9 کروڑ سے زائد کسانوں میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

حکومت ایم ایس پی میں کر رہی ہے مسلسل اضافہ

- 2018-19 سے حکومت تمام فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) بڑھا رہی ہے۔ یہ کسانوں کی فصل کی لاگت سے کم از کم 1.5 گنا کی جاتی ہے، تاکہ کسانوں کو پیداواری لاگت پر کم از کم 50 فیصد منافع مل سکے۔

اناج کی پیداوار میں اضافہ

357.73 ملین میٹرک ٹن سے زیادہ ریکارڈ اناج کی پیداوار ہندوستان نے زرعی سال 2024-2025 میں کی۔

150 ملین ٹن کی پیداوار کے ساتھ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا چاول پیدا کرنے والا ملک بن گیا ہے۔

- ہندوستان مچھلی پیدا کرنے والا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملک بھی بن گیا ہے۔ یہ نیلی معیشت میں ملک کی کامیابی کا ثبوت ہے۔

- دودھ کی پیداوار میں بھی، ہندوستان دنیا کے کامیاب ترین ممالک میں سے ایک کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ کوآپریٹو تحریک کی حصولیابی کا نتیجہ ہے۔

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

کسانوں کو رعایتی شرح پر ملتی رہی کھاد

کورونا اور اس کے بعد ہونے والی جنگوں کی وجہ سے بین الاقوامی منڈی میں کھاد کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ہوا۔ غیر ملکی منڈیوں میں کھاد کا حصول بھی مشکل ہو گیا تھا، لیکن مرکزی حکومت نے اس بحران کو روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔

3,000 روپے میں یوریا کی جو بوری بین الاقوامی بازار میں ملتی ہے، وہ بوری مرکزی حکومت کسانوں کو 300 روپے سے بھی کم قیمت پر دے رہی ہے۔

- حکومت نے اس پر اپنے خزانے سے 12 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیے ہیں، تاکہ کسانوں پر بوجھ نہ پڑے۔

گزشتہ 12 برسوں میں مرکزی حکومت نے ملک کے کسانوں کے ارد گرد ایک مضبوط حفاظتی ڈھال بنائی ہے۔ ایم ایس پی، سستا قرض، فصل بیمہ اور پی ایم کسان سمان ندھی جیسی اسکیمیں کسانوں کے لیے ایک بڑا سہارا بنی ہیں۔

کسانوں کی کھیتی کو نئی ٹیکنالوجی سے جوڑنے، انہیں آبپاشی کے نئے طریقوں سے جوڑنے اور ان کی فصلوں کو فائدہ پہنچانے کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے فی قطرہ زیادہ فصل پالیسی تیار کی ہے۔ کاشتکاروں کو ڈرپ اور اسپرنکلر جیسی مائیکرو اریگیشن تکنیکیں دستیاب کرائی گئیں۔

- مرکزی حکومت نے کسم اسکیم بنائی۔ آج، بہت سارے کسان سولر پمپ کے ذریعے نہ صرف اپنی زمین کو سیراب کر رہے ہیں بلکہ اس سے بجلی پیدا کر کے پیسے بھی کما رہے ہیں۔

زرعی ترقی کے لیے فنڈ

بجٹ میں زرعی شعبے کے لیے 27-2026 میں 1,32,561 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے۔ زرعی تعلیم اور تحقیق کے لیے تقریباً 9,967 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔ اس سے زرعی ترقی کو مسلسل ترجیح دینے کے حکومتی عزم کی تصدیق ہوتی ہے۔

پردھان منتری کسان مان دھن یوجنا

24.96 کروڑ کسان پردھان منتری کسان مان دھن یوجنا میں 6 فروری 2026 تک رجسٹرڈ ہیں۔

60 سال کی عمر کو پہنچنے پر 3,000 روپے کی ماہانہ ضمانت شدہ پنشن کا التزام ہے۔ اس میں داخل ہونے کی عمر کے لحاظ سے ماہانہ تعاون 55 روپے سے 200 روپے کے درمیان ہوتا ہے۔

"آج مرکز میں جو حکومت ہے، وہ کسانوں کے اخراجات کو کم کرنے اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے میں مکمل ایمانداری سے کام کر رہی ہے۔ پی ایم کسان سمان ندھی، دنیا کی سب سے بڑی اسکیم ہے، جس میں کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست رقم منتقل کی جاتی ہے۔"

– نریندر مودی، وزیر اعظم

متوسط طبقے کی امنگوں کو نئی اڑان

تیزی سے بدلتے ہوئے ہندوستان میں، خواہ ترقی ہو، حکمرانی ہو، ہمت ہو اور عزم ہو، متوسط طبقہ زندگی کے ہر شعبے میں آج ایک بڑی طاقت ہے۔ خوشحال اور وکست بھارت کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے ایک تہائی آبادی پر مشتمل متوسط طبقہ ایک بڑی طاقت ہے، جس کی امنگوں کو گزشتہ 12 سال میں مرکزی حکومت نے نئے پنکھ دیئے ہیں۔

اڑان اسکیم

665 روٹ سے 95 ایئرپورٹ، ہیلی پورٹ اور واٹر ایروڈروم روٹ منسلک ہیں۔

مرکزی حکومت نے اس اسکیم کو مزید وسعت دیتے ہوئے اس کے لیے تقریباً 29,000 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔

1.64 کروڑ سے زیادہ ہم وطنوں نے اڑان اسکیم کا فائدہ 3.45 لاکھ پروازخدمات سے اٹھایا ہے۔

- اس کے تحت آئندہ برسوں میں چھوٹے چھوٹے شہروں میں 100 نئے ہوائی اڈے اور 200 نئے ہیلی پیڈ بنانے کا منصوبہ ہے۔
- سال 2014 سے پہلے ملک میں صرف 74 ہوائی اڈے تھے۔ آج ملک میں 160 سے زیادہ ہوائی اڈے ہیں۔

انکم ٹیکس سے راحت

75,000 روپے کی معیاری کٹوتی کے ساتھ تنخواہ دار ٹیکس دہندگان کے لیے 12.75 لاکھ روپے کی حد۔

12 لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی پر نئے ٹیکس نظام کے تحت کوئی انکم ٹیکس نہیں ہے۔

- مرکزی بجٹ 26-2025 میں تمام ٹیکس دہندگان کو فائدہ پہنچانے کے لیے انکم ٹیکس سلیب اور شرحوں میں زبردست تبدیلیاں۔
- سلیب کی شرحوں میں کٹوتی اور چھوٹ سے متوسط طبقے کو وسیع پیمانے پر ٹیکس سے راحت، جس سے گھریلو استعمال کے اخراجات اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔
- انکم ٹیکس داخل کرنے والوں کی تعداد مالی سال 2022 میں 6.9 کروڑ سے بڑھ کر مالی سال 2025 میں 9.2 کروڑ ہو گئی۔

امنگ ایپ: پلیٹ فارم ایک، خدمات متعدد

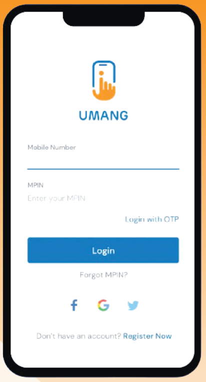

11.02 کروڑ رجسٹریشن امنگ ایپ پر۔

766.35 کروڑ لین دین۔

2,517 سروس آن بورڈ۔

2017 میں لانچ کئے گئے اس ایپ کا مطلب ہے متوسط طبقے کے لئے کم قطاریں، زیادہ کنٹرول اور عوامی خدمات تک تیزی سے رسائی۔

وندے بھارت سروس

9.1 کروڑ مسافر وندے بھارت سروس کے آغاز سے لے کر 31 مارچ 2026 تک کر چکے ہیں 1 لاکھ ٹرِپ میں سفر۔

162 وندے بھارت خدمات اب تک شروع کی جا چکی ہیں، جس سے کئی راہداریوں پر سفر کے وقت میں 45 فیصد تک کی آئی ہے۔

90 خدمات 8 کوچ والی	**38** خدمات 20 کوچ والی	**34** خدمات 16 کوچ والی

غریب اور متوسط طبقے کی خدمت میں مصروف ہندوستانی ریلوے تیزی سے صد فیصد برق کاری کے ہدف کو حاصل کرنے کی طرف آگے بڑھ رہی ہے۔

ڈیجی لاکر

DigiLocker

63.88 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ صارفین۔

950 کروڑ + دستاویزات جاری۔

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا

36.88
لاکھ گھروں میں پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت سولر سسٹم لگائے گئے 30 اپریل 2026 تک۔

19,480
کروڑ روپے کی سبسڈی جاری۔

اسکیم میں تنصیب شدہ صلاحیت 10.77 گیگاواٹ تک پہنچی۔

تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت

گزشتہ 12 برسوں میں ملک کی اقتصادی بنیاد نمایاں طور پر مضبوط ہوئی ہے۔ مختلف النوع عالمی بحرانوں کے باوجود ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ ہندوستان نے مہنگائی کی شرح کو کم رکھنے کے اپنے ریکارڈ کو مزید بہتر کیا ہے۔ اس کا براہ راست فائدہ ملک کے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو ہو رہا ہے۔

متوسط طبقے کا خاندان ملک میں بہت زیادہ حصہ ڈالتا ہے، اس لیے ملک کی بھی ذمہ داری ہے کہ اس کے معیار زندگی کی جو توقعات ہیں، اس کو پورا کرنے کے لیے ہم مسلسل کوشش کرتے ہیں۔ میں نے خواب دیکھا ہے کہ 2047 تک جب وکست بھارت کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا تو اس کی ایک اکائی یہ بھی ہوگی کہ عام لوگوں کی زندگیوں میں حکومت کی مداخلت کم ہو۔

– نریندر مودی، وزیراعظم

موبائل ڈیٹا کے اخراجات میں کمی

97% موبائل ڈیٹا کے اخراجات کم ہوئے 2014 کے مقابلے 2025-26 میں۔

ریل اسٹیٹ ریگولیشن

- گھر خریداروں کے مفادات کے تحفظ اور ہاؤسنگ سیکٹر میں شفافیت لانے کے لیے پارلیمنٹ نے 2016 میں ریئل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ منظور کیا۔
- ریرا نے 1.57 لاکھ معاملات نمٹائے ہیں، ریرا اتھارٹی 35 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں موجود ہے۔
- ملک بھر میں ریرا کے تحت 1.61 لاکھ سے زیادہ ریئل اسٹیٹ پروجیکٹ اور 1.13 لاکھ ریئل اسٹیٹ ایجنٹ رجسٹرڈ ہیں۔

پی ایم آواس یوجنا-اربن

ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت 25 جون 2015 سے پردھان منتری آواس یوجنا–شہری (پی ایم اے وائی–یو) کے تحت مرکزی مدد فراہم کرکے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی کوششوں میں تعاون کر رہی ہے۔ تاکہ ملک بھر میں اہل کام کرنے والے پیشہ ور شہری استفادہ کنندگان کو بنیادی شہری سہولیات کے ساتھ پکے مکانات فراہم کئے جا سکیں۔

125.15 لاکھ مکانات کو اب تک ملک بھر میں منظوری دی گئی ہے، جس میں پی ایم اے وائی-یو 2.0 کے تحت 13.67 لاکھ مکانات شامل ہیں۔

116.57 لاکھ مکانات کی تعمیر کا کام منظور شدہ مکانات میں سے شروع ہو چکا ہے، جن میں سے 97.30 لاکھ مکانات 2 مارچ 2026 تک استفادہ کنندگان کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔

پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر

23 سرکل میں 452 پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر کام کر رہے ہیں۔

ہندوستان: صحت اور خوشحالی کی سمت

کیا آپ جانتے ہیں کہ متوقع عمر میں 1 سال کا اضافہ ملک کی جی ڈی پی میں 4 فیصد اضافہ کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صحت شعبے کو آزاد ہندوستان میں پہلی بار 2014 سے نہ صرف ترجیح ملی بلکہ موجودہ مرکزی حکومت نے اسے پالیسی اور سیاسی ایجنڈے میں سرفہرست رکھا ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں ہندوستانی حکومت نے سستی صحت کی دیکھ بھال فراہم کر کے صحت مند مستقبل کو محفوظ بنا کر بہتر نتائج کی طرف پیش قدمی کی ہے۔ آج، ہندوستان دنیا کے سب سے بڑے حفظان صحت پروگرام آیوشمان بھارت کی قیادت کر رہا ہے۔

صحت تعلیم میں 12 سال میں نظر آئی تبدیلی

818
ہوئی ایلوپیتھی میڈیکل کالجوں کی تعداد، 2014 میں 387 تھی۔

172%
تک بڑھیں 12 سال میں میڈیکل سیٹیں۔

23
ایمس، 2014 میں یہ تعداد 7 تھی۔

323
ڈینٹل کالج اور 942 آیوش انسٹی ٹیوٹ۔

1,28,975
پہنچی 51,384 سے بڑھ کر ایم بی بی ایس کی نشستوں کی تعداد۔

85,020
پہنچی 31,185 سے بڑھ کر میڈیکل پی جی کی سیٹوں کی تعداد۔

ٹیکہ کاری

12
قسم کی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے نومولود، بچوں اور نوعمروں کو ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔

- سال 2015 میں شروع کیے گئے مشن اندر دھنش پروگرام کے تحت ان بچوں اور حاملہ خواتین تک پہنچنا ہے جنہیں ٹیکے نہیں لگائے گئے ہیں یا جنہیں جزوی طور پر ٹیکے لگائے گئے ہیں۔
- ہر سال 2.9 کروڑ حاملہ خواتین اور 2.54 کروڑ نوزائیدہ بچوں کی مفت ٹیکہ کاری۔
- سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے لیے ایچ پی وی ویکسین سال 2026 میں لانچ۔
- مکمل ٹیکہ کاری: 2015 میں 62 فیصد تھی جو جنوری 2026 میں بڑھ کر 98.4 فیصد ہو گئی۔
- ہندوستان نے کووڈ 19 کے دوران 200 کروڑ سے زیادہ ویکسین کی خوراکیں دی ہیں۔

حاصل ہوئے بہتر نتائج

- زچگی کی شرح اموات (ایم ایم آر) میں 1990 سے 86 فیصد کی آئی ہے جو کہ عالمی اوسط 48 فیصد سے زیادہ ہے۔
- پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات میں 78 فیصد کمی آئی جو کہ عالمی اوسط 61 فیصد سے زیادہ ہے۔
- نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح میں 70 فیصد کمی آئی ہے جبکہ عالمی سطح پر یہ کی 54 فیصد ہے۔
- گزشتہ دہائی کے دوران بچوں کی شرح اموات میں 37 فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے، جو کہ 2013 میں فی ہزار زندہ پیدائشوں میں 40 اموات سے کم ہو کر 2023 میں 25 رہ گئی ہے۔

ادارہ جاتی زچگی

	دیہی علاقے		شہری علاقے	
	سال 2025	سال 2017-18	سال 2025	سال 2017-18
ادارہ جاتی زچگی	95.6%	90.5%	97.8%	96.1%

پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (پی ایم-جے)

- 23 ستمبر 2018 کو (اے بی-پی ایم جے اے وائی) شروع کیا گیا۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی عوامی صحت کی دیکھ بھال کی اسکیم ہے۔
- سماجی واقتصادی طور پر پسماندہ خاندانوں اور 70 سال سے زیادہ عمر کے تمام شہریوں کے علاج کے لیے سالانہ 5 لاکھ روپے تک کی صحت کوریج۔

12 کروڑ سے زیادہ لوگوں کا علاج ہوا۔

36,038 اسپتال اسکیم میں رجسٹرڈ۔

43.93 کروڑ سے زیادہ آیوشمان کارڈ بنائے گئے۔

آیوشمان آروگیہ مندر

1,84,235 آیوشمان آروگیہ مندر (27 فروری 2026 تک) کام کر رہے ہیں۔

42.6 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو (31 دسمبر 2025) تک ٹیلی مشاورت فراہم کی گئی۔

میڈیکل ٹورازم

- سال 2025 میں 5,07,244 غیر ملکی شہری علاج کے لیے خصوصی طور پر پہنچے۔
- میڈیکل ٹورازم کا بازار 2030 تک بڑھ کر 16.2 ارب ڈالر ہونے کی امید۔
- ای میڈیکل ویزا اور ای میڈیکل اٹینڈنٹ ویزا کی سہولتیں 172 ممالک تک بڑھادی گئیں۔

میڈیکل ٹورازم انڈیکس سال 21-2020 کے مطابق...

- ہندوستان عالمی سطح پر سرفہرست 46 طبّی سیاحتی مقامات میں 10 ویں نمبر پر۔
- دنیا کے سرفہرست 20 ویلنس سیاحتی بازاروں میں 12 ویں نمبر پر۔
- ایشیا-بحرالکاہل خطے میں صحت کی دیکھ بھال کے سرفہرست 10 مقامات میں سے 5 ویں نمبر پر۔

سستی اور معیاری ادویات

19,200 جن اوشدھی کیندروں پر پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) کے ذریعے معیاری جنرک ادویات سستی قیمتوں پر دستیاب۔

- ان مراکز پر 2,100 سے زیادہ ادویات اور 315 سرجیکل پروڈکٹس دستیاب ہیں، جو کہ بازار کی قیمت سے 90-50 فیصد کم نرخوں پر فروخت ہوتی ہیں۔

تقریباً **40,000** کروڑ روپئے کی بچت عام لوگوں کو سستی ادویات ملنے کی وجہ سے ہوئی ہے۔

قومی صحت پالیسی، 2017

- وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں 15 مارچ 2017 کو مرکزی کابینہ نے قومی صحت پالیسی 2017 کو منظوری دی۔ اس کا مقصد صحت کی دیکھ بھال کی پالیسی کے ذریعے بہترین صحت کا حصول اور بغیر کسی مالی مشکلات کے اعلیٰ معیار کی حفظان صحت کی خدمات فراہم کرنا ہے۔

سنگ میل

- 2014 میں ہندوستان پولیو سے پاک قرار۔
- 2015 میں نوزائیدہ بچوں میں ہونے والے ٹٹنس کا خاتمہ۔
- 2024 میں صحت کے عالمی ادارے (ڈبلیو ایچ او) نے ہندوستان کو ٹریکوما سے پاک قرار دیا۔
- ہندوستان مستقبل قریب میں کالا آزار کے خاتمے کی طرف بھی بڑھ رہا ہے۔

جیب پر بوجھ ہوا کم

- علاج پر اپنی جیب سے ہونے والا خرچ 15-2014 میں 62.6 فیصد سے کم ہو کر 21-2020 میں 39.4 فیصد ہو گیا ہے، جس میں آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کا بہت بڑا حصہ ہے۔

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے

12 سال

بااختیار بنانے کا لامتناہی سفر

ہر لمحہ ترقی، ہر لمحہ نئے امکانات

ترقی اور شان و شوکت کی راہ پر گامزن ہونے سے پہلے ضروری تھا کہ معاشرے کے ان طبقات پر خصوصی توجہ دی جائے جنہیں ایک طویل عرصے سے نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ تاہم، وزیر اعظم نریندر مودی نے نہ صرف ان طبقوں کو تسلیم کیا، بلکہ انہیں عزت بھی بخشی۔ مرکزی حکومت کی تمام اسکیموں اور پالیسیوں میں پسماندہ افراد کو اولین ترجیح ملی تو وہیں خواتین کی زیر قیادت ترقی کا منتر بنا اور بیتے 12 برسوں میں ناری شکتی ہر میدان میں اپنا پرچم لہرا رہی ہے۔ اسی طرح یہی وقت ہے، صحیح وقت ہے، ہندوستان کا انمول وقت ہے ... نوجوان نسل کو وقف وکست بھارت کا یہ منتر اس بات کا اشارہ ہے کہ ہندوستان کے نوجوان اپنی امنگوں کو نئی اڑان دینے کے لیے تیار ہیں۔ آج، نوجوانوں کی صلاحیت کو نئی پہچان ملی ہے اور نئے ہندوستان کی امرت نسل ہندوستان کے علم، سائنس اور لازوال حصولیابیوں کی علامت بن گئی ہے۔ آج یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہوگا کہ پچھلے 12 سال ایک دور کے طور پر پسماندہ، خواتین کی طاقت، نوجوانوں کی قوت اور کسانوں کو بااختیار بنانے کا دور بن چکے ہیں۔ نئے بھارت کی نئی قیادت نے اپنی حساس سوچ اور جامع نقطہ نظر کے ساتھ اس دوران تمام طبقات اور خطوں کو ترقی میں شراکت دار بنایا اور پھر شروع ہوا سورنم بھارت کا سفر ...

خواتین کوبااختیاربنانا اور نیا ھندوستان

ناری تو نارائنی، تم سے ھی طاقت ھے، تم ھی ھو قوم کی طاقت۔ اسی عزم کے ساتھ نیا ھندوستان عمدگی کے نئے باب لکھ رھا ھے۔ خواتین کی طاقت کے بغیر کسی بھی قوم کی خوشحالی ناقابل تصور ھے۔ اس لیے نہ صرف خواتین کو بااختیار بنانا بلکہ خواتین کی زیر قیادت ترقی کا وژن بھی گزشتہ 12 سال میں قومی پالیسی کی ایک اھم بنیاد بن گیا ھے۔ تعلیم، صحت، معاشی خوشحالی اور قیادت کے مواقع میں خواتین کو بااختیار بنانے کے متعدد اقدامات اس سمت میں سنگ میل ثابت ھوئے ھیں۔ اب، لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں 33 فیصد خواتین ریزرویشن کے لیے بھی مرکزی حکومت پر عزم ھے۔

خواتین کوبااختیار بنانے کے لیے اقدامات

2023 میں پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں ناری شکتی وندن ادھینیم کی شکل میں پہلا قدم اٹھایا گیا۔

آج 14 لاکھ سے زیادہ خواتین ہندوستان میں لوکل گورنمنٹ باڈیز میں کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دے رہی ہیں۔ تقریباً 21 ریاستوں میں پنچایتوں میں ان کی شراکت داری تقریباً 50 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

- گزشتہ 12 سال میں 3 کروڑ سے زیادہ خواتین 'پی ایم آواس یوجنا' کے تحت گھر کی مالکن بن چکی ہیں۔
- آج 70 فیصد سے زیادہ پی ایم آواس اکیلے یا مشترکہ طور پر خواتین کے نام پر ہیں۔

اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم کے تحت 75 فیصد قرض خواتین کو دیئے گئے ہیں۔ مزید یہ کہ جن دھن کھاتوں میں 55 فیصد حصے داری خواتین کی ہے۔

70% قرض مدرا اسکیم کے تحت خواتین کو دیا گیا ہے۔

- خواتین کے لیے زچگی کی چھٹی بڑھا کر 26 ہفتے کر دی گئی ہے۔
- پچھلے 12 سال میں 10 کروڑ خواتین سیلف ہیلپ گروپس سے منسلک ہوئی ہیں۔
- حکومت نے دیہی معیشت کو رفتار دینے کے لیے 6 کروڑ بہنوں کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ان میں سے 3 کروڑ سے زیادہ دیہی خواتین پہلے ہی لکھ پتی دیدی بن چکی ہیں۔
- ستمبر 2025 میں شروع کی گئی 'سوستھ ناری، سشکت پریوار' مہم کے تحت تقریباً سات کروڑ خواتین کی صحت کی جانچ کی گئی۔
- 2015 میں حکومت نے مشن اندر دھنش پروگرام شروع کیا، جس کا ہدف ان بچوں اور حاملہ خواتین تک پہنچنا ہے جن کی ٹیکہ کاری نہیں ہوئی ہے۔
- مشن شکتی پورٹل: جنوری 2025 میں مشن شکتی پورٹل (/https://missionshakti.wcd.gov.in) کا آغاز، 23 مارچ 2026 تک، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ پورٹل پر 2,428 پروٹیکشن آفیسرز کی تفصیلات اپ ڈیٹ کی گئیں۔

بااختیار ھورھی ھیں خواتین

48% سے زیادہ اسٹارٹ اپ میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر۔

- ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلی بار ورلڈ کپ جیتا ہے۔ اسی طرح بلائنڈ ویمن کرکٹ ٹیم نے بھی ورلڈ کپ جیتا۔
- نیشنل ڈیفنس اکیڈمی یعنی این ڈی اے میں خواتین کیڈٹس کا پہلا بیچ پاس آؤٹ ہوا ہے۔

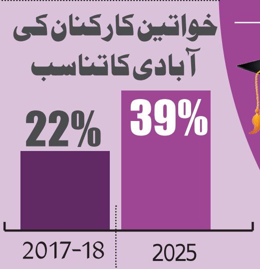

پی ایچ ڈی میں خواتین محققین کا اندراج 135.6 فیصد کے غیر معمولی اضافے (2014-15 سے 2022-23 تک) کے ساتھ دوگنا سے زیادہ بڑھ گیا، جس سے 64,724 اضافی خواتین محققین وابستہ ہوئیں۔

تک پہنچ گئی ہے ریاضی اور سائنس کی تعلیم یعنی اسٹیم ایجوکیشن میں بیٹیوں کی تعداد۔

پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا

یہ سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کو پہلے بچے کے لیے 5,000 روپے (ساتھ ہی جننی سرکشا یوجنا ترغیبات، اوسطاً 6,000 روپے) اور دوسرے بچے (اگر لڑکی ہو) کے لیے 6,000 روپے کا زچگی فائدہ فراہم کرتا ہے۔

4.92 کروڑ خواتین رجسٹرڈ۔

4.28 کروڑ خواتین فیضیاب ہوئیں۔

20,150 کروڑ کل رقم کی ادائیگی۔

سکنیا سمردھی یوجنا
لڑکیوں کو بااختیار بنانا

- 22 جنوری 2015 کو حکومت کی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' اسکیم کے تحت سکنیا سمردھی یوجنا شروع کی گئی، جس کی شرح سود 8.2 فیصد ہے۔
- شروعات سے اب تک 4.6 کروڑ سے زیادہ کھاتے کھولے جا چکے ہیں اور کل جمع رقم 3.33 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔

> **آج وکست بھارت کی طرف ہمارے سفر میں خواتین کا کردار اور بھی اہم ہو گیا ہے۔ مجھے اطمینان ہے کہ 2014 میں، آپ سب ہم وطنوں نے ہمیں خدمت کرنے کا موقع دیا اور تب سے لے کر اب تک ہماری حکومت نے خواتین کی زندگی کے ہر مرحلے کے لیے منصوبے بنائے اور انہیں کامیابی سے نافذ کیے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

خوشحالی کی روشنی: اجولا یوجنا

10.57 کروڑ سے زیادہ گیس کنکشن یکم مارچ 2026 تک پردھان منتری اجولا یوجنا کے تحت دیے گئے۔

اب یومیہ 2 سے 3 گھنٹوں کی بچت ہوتی ہے خواتین کی، جو انہیں پہلے چولہا جلانے کے لیے وسائل جمع کرنے میں صرف ہوتے تھے۔ اب خواتین اس وقت کا استعمال آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں یا خاندان کی دیکھ بھال کے لیے کرتی ہیں۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) اسکیم

ہریانہ کے پانی پت میں 22 جنوری 2015 کو شروع کی گئی بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) اسکیم کا ایک عشرہ مکمل۔

پیدائش کے وقت قومی سطح پر صنفی تناسب

(فی 1,000 لڑکیاں)

2024-25	2014-15
929	918

ثانوی سطح پر اسکولوں میں لڑکیوں کے مجموعی داخلے کا تناسب

سال	تناسب
2014-15	75.51%
2024-25	80.2%

پردھان منتری سرکشت ماترتو ابھیان

22,349 پی ایم ایس ایم اے خدمات فراہم کرنے والی سہولیات کی تعداد

8,812 اندراج شدہ رضاکار

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

نوجوانوں کی طاقت

ہندوستان کا پرچم لہرانے والے ہم رکاب

یہی وقت ہے، صحیح وقت ہے، ہندوستان کا انمول وقت ہے... نوجوان نسل کو وقف وکست بھارت کا یہ منتر اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستان کے نوجوان اپنی امنگوں کو نئی اڑان دینے کے لیے تیار ہیں۔ یہی دور ہے جب ہندوستان دنیا کا سب سے کم عمر ملک ہے۔ لہذا، گزشتہ 12 سال میں، مرکزی حکومت کے وژن سے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نئی پہچان ملی ہے اور نئے ہندوستان کی امرت نسل ہندوستان کے علم، سائنس اور لازوال حصولیابیوں کی علامت بن گئی ہے۔

تعلیمی اداروں کی تعداد میں اضافہ

2014 سے لے کر اب تک

- آئی آئی ٹی کی تعداد 16 سے بڑھ کر 23 ہو گئی۔
- آئی آئی ایم کی تعداد 13 سے بڑھ کر 21 ہو گئی۔

23 ہوئی 7 سے بڑھ کر ایمس کی تعداد۔

- میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 818 ہوئی۔
- زنجبار اور ابوظبی میں آئی آئی ٹی کے 2 بین الاقوامی کیمپس۔

اسٹارٹ اپ

2.23 لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپ، 23.36 لاکھ سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ فنڈنگ، کریڈٹ سپورٹ اور پبلک پروکیورمنٹ میں مضبوط اضافہ دیکھا گیا۔

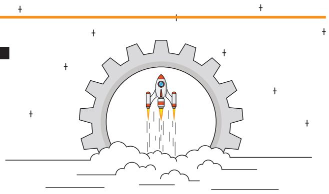

- 2014 میں ہندوستان میں صرف 4 یونیکورن تھے، آج ہندوستان میں 127 فعال یونیکورن ہیں۔

55,200 سے زیادہ اسٹارٹ اپ کو تسلیم کیا حکومت نے مالی سال 26-2025 کے دوران جو اس اقدام کے آغاز کے بعد سے ایک سال میں سب سے زیادہ ہے۔

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی)

35 سے زیادہ شعبوں میں کل 1.64 کروڑ امیدواروں کو ٹریننگ دی گئی ہے پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) کے تحت۔

3,15,014

امیدواروں کو کنسٹرکشن، ٹیلی کمیونیکیشن، ہیلتھ کیئر سیکٹرز اور کیریئر اور ایجوکیشن کونسلنگ میں عہدوں کے لیے ٹریننگ دی گئی ہے۔

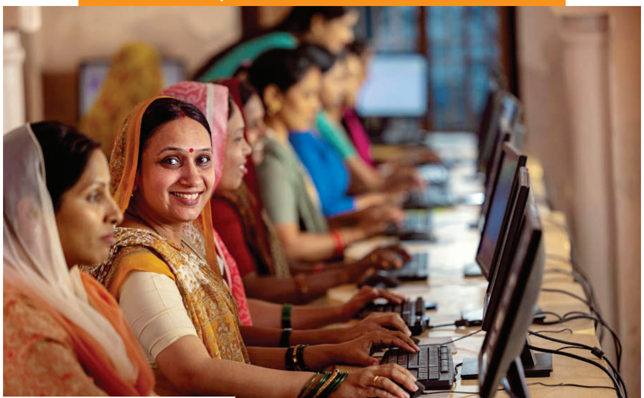

پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی)

57.79

- کروڑ قرض میں 40.07 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ تقسیم کئے گئے پی ایم ایم وائی میں 11 سال کے دوران۔ اس سے بہت چھوٹے اور چھوٹے انٹرپرائزز کے لیے کریڈٹ ایکو سسٹم کو تقویت ملی۔

- مدرا اسکیم غیر کارپوریٹ اور غیر زرعی آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے لیے 20 لاکھ روپے تک کے بغیر ضمانت والے ادارہ جاتی قرض تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

کھیلو انڈیا

27,500 سے زیادہ ایتھلیٹ کھیلو انڈیا کے مراکز میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔

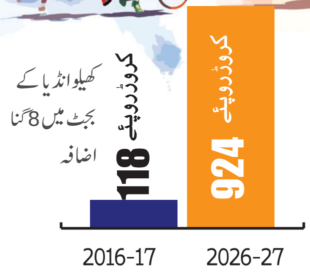

اگنی پتھ اسکیم

- حکومت نے اگنی پتھ اسکیم 15 جون 2022 کو شروع کی۔ اسکیم کے تحت مرد اور خواتین دونوں امیدواروں کو تینوں افواج میں ’آفیسر رینک سے نیچے‘ کے کیڈر میں چار سال کی مدت کے لیے اگنی ویر کے طور پر بھرتی کیا جاتا ہے۔

17.5 سے 21 سال کی عمر کے نوجوانوں کو چار سال کی فوجی سروس کے لیے اگنی ویر کے طور پر بھرتی کرنا اس پروگرام کا ہدف۔

46,000 کے پہلے بیچ نے 2023 میں اپنی ٹریننگ مکمل کی۔ انہیں نظم وضبط، قیادت اور تکنیکی مہارتوں کے ساتھ ساتھ سیوا ندھی پیکج اور سروس کے بعد روزگار میں ترجیح ملی۔

12 سال میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے تندہی سے کام

12 لاکھ سے زیادہ ملازمتیں روزگار میلوں کے ذریعہ ملیں۔

10,000 سے زیادہ اٹل ٹنکرنگ لیب اسکولوں میں قائم کئے گئے ہیں، جن سے 1.1 کروڑ سے زیادہ طلباء منسلک ہوئے ہیں۔

- 3 دہائیوں کے بعد نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 نافذ ہوئی۔
- ہندوستان میں نوجوانوں کی دنیا کی سب سے بڑی آبادی ہے، جہاں تقریباً 65 فیصد لوگ 35 سال سے کم عمر کے ہیں۔
- نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں نیشنل یوتھ فیسٹیول 2026 کا انعقاد 9 سے 12 جنوری 2026 تک۔
- پی ایم شری (ابھرتے ہوئے بھارت کے لئے پی ایم اسکول) —این ای پی ماڈل اداروں کے طور پر جدید بنانے کے لیے مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم۔
- پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا 15 اگست 2025 کو نافذ ہوئی۔ یہ تقریباً ساڑھے تین کروڑ نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرے گی۔

> **”ہندوستان کے نوجوانوں نے عالمی سطح پر اپنی شناخت بنائی ہے۔ ہماری نوجوان طاقت متحرک، اختراع اور عزم محکم کی علامت ہے۔ ہمارے نوجوانوں نے بے مثال توانائی اور یقین کے ساتھ ہندوستان کی ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔**
>
> — نریندر مودی، وزیراعظم

محروموں کو ترجیح، اچھی حکمرانی کی پہچان

آج، پورے ملک میں مساوات کے جذبے کے ساتھ کام کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں پچھلے 12 سال میں استفادہ کنندگان کا ایک بڑا طبقہ تیار ہوا ہے۔ 2014 سے پہلے معاشرے کا ایک بڑا طبقہ بنیادی سہولیات سے محروم تھا۔ تاہم وزیر اعظم نریندر مودی نے شروع ہی سے محروموں کو ترجیح دے کر آگے بڑھنا شروع کیا۔ پہلی بار، کوئی حکومت ان لوگوں تک پہنچی، جنہیں دہائیوں تک اسکیموں اور خدمات کا فائدہ نہیں ملا۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کہ جن تک کوئی نہیں پہنچا، مودی انہیں پوجتا ہے۔ باوقار معیار زندگی حاصل کرنے سے وہ لوگ بھی ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔

محروموں کو مل رہا سہولتوں کا فائدہ

- 13 مارچ 2024 کو وزیر اعظم مودی نے پردھان منتری سماجک اتھان ایوم روزگار جن کلیان (پی ایم-سورج) نیشنل پورٹل کی نقاب کشائی کی۔ یہ پورٹل محروم طبقوں کو قرض امداد کے لئے ترجیح دینے کے عزم کی علامت ہے۔

1.15

کروڑ خوانچہ فروشوں کو فیضیاب کرنے کا ہے ری اسٹرکچرڈ پی ایم سوندھی یوجنا کے تحت ہدف۔ 74.90 لاکھ مستفیدین کو مل چکا ہے قرض۔ قرض کی تقسیم کی مدت میں 31 مارچ 2030 تک توسیع کی گئی۔

- ٹھوس پالیسیوں کے ذریعے 60 کروڑ سے زیادہ لوگوں کا معیار زندگی بلند کرنے اور 25 کروڑ لوگوں کو خط افلاس سے اوپر لانے کا کام بھی کیا گیا۔
- 31.65 کروڑ سے زیادہ ای-شرم کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ اس میں اب تک 14 سماجی اسکیمیں شامل۔
- محنت اور روزگار کی وزارت نے 24 فروری 2025 کو باضابطہ طور پر ای شرم موبائل ایپلی کیشن کا آغاز کیا۔
- سال 2018 میں قومی کمیشن برائے پسماندہ طبقات کو 102 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے آئینی درجہ دیا گیا۔
- مالی سال 26-2025 میں 75 لاکھ سے زیادہ درج فہرست ذات کے مستفیدین میں 7,981.47 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے ہیں، جس میں بڑی اسکالرشپ اسکیموں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔
- مرکزی بجٹ 27-2026 میں دیویانگجنوں کے لیے دیویانگ کوشل یوجنا اور دیویانگ سہارا یوجنا کا اعلان۔

قبائلی ورثے کو فروغ

728 ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں کو قبائلی امور کی وزارت نے منظوری دی ہے، جن میں سے 428 اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، 249 زیر تعمیر ہیں اور 46 قبل از تعمیرات مرحلے میں ہیں۔

- سال 2021 میں قبائلی مجاہد آزادی برسا منڈا کے یوم پیدائش کی یاد میں 15 نومبر کو قبائلی یوم فخر قرار دیا گیا۔

11

قبائلی مجاہدین آزادی کے عجائب گھروں کی منظوری۔ اب تک تین ریاستوں میں چار عجائب گھر قائم۔ جن میں ایک جھارکھنڈ میں، ایک چھتیس گڑھ میں اور دو مدھیہ پردیش میں۔ باقی سات پر کام جاری۔

پردھان منتری وشوکرما یوجنا کی حصولیابیاں

تقریباً 30 لاکھ کاریگروں اور دستکاروں کا اندراج۔

4,78,020 لوگوں کو 41,188 کروڑ روپے کا قرض منظور۔

23,69,249 ای واؤچرز جاری کیے گئے۔

26,36,865 کاریگروں کی بنیادی ٹریننگ اور اسکل ویریفکیشن بھی مکمل ہوئی۔

پردھان منتری سہج بجلی ہر گھر یوجنا

ملک بھر میں 2.86 کروڑ گھروں کی برق کاری کی گئی۔ تمام ریاستوں نے 31 مارچ 2019 سے پہلے شناخت شدہ تمام خواہش مند غیر برقی کنبوں کے گھروں کی صد فیصد برق کاری حاصل کی۔

لیبر کوڈ

چار لیبر کوڈز - ویج کوڈ 2019، انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ 2020، سوشل سیکورٹی کوڈ 2020 اور پیشہ ورانہ سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ 2020 کو 21 نومبر 2025 سے نافذ کرنے کا اعلان۔ اسے 29 موجودہ لیبر قوانین کی جگہ پر نافذ کیا گیا۔

وکست بھارت - روزگار اینڈ اجیویکا مشن (دیہی) گارنٹی (وکست بھارت جی رام جی) مہم، 2025

- اس کے تحت ہر دیہی خاندان کو ہر مالی سال میں کم از کم 125 دن کی اجرت کے روزگار کی ضمانت، جو پہلے 100 دن کی تھی۔

> **میرے لیے تو جو غریب ہیں، محروم ہیں، جن کے لیے سرکاری دفاتر کے دروازے تک بند تھے، جن کو کوئی نہیں پوچھتا تھا، ان کو مودی سب سے پہلے پوچھتا ہے۔ مودی پوچھتا ہی ہے ایسا نہیں، مودی پوجتا بھی ہے۔ میرے لیے تو ملک کا ہر غریب وی آئی پی ہے۔ ملک کی ہر ماں، بہن اور بیٹی وی آئی پی ہے۔ ملک کا ہر کسان وی آئی پی ہے۔ ملک کا ہر نوجوان وی آئی پی ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

کسانوں کو بااختیار بنانا

خود انحصار ہندوستان کی بنیاد

خود انحصار زراعت، خود انحصار ہندوستان کی بنیاد ہے۔ خواہ، شری اَن کو دنیا میں مقام دلانا ہو یا کاشتکاروں کو لاگت سے ڈیڑھ گنی قیمت دلانے کے لئے کم از کم امدادی قیمت میں اضافہ کرنا ہو یا پھر کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنا، یہ کوئی وعدہ نہیں، بلکہ حکومت کا عہد ہے۔ گزشتہ 12 سال میں زراعت کو ایک صنعت کے طور پر ترقی دینے کی پالیسیوں اور اقدامات نے کسانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کی راہ ہموار کی ہے۔ ایسے شعبے جن کے لئے ہم کبھی درآمدات پر منحصر تھے، ان کی نشاندہی کر کے خود انحصاری کی سمت قدم بڑھایا ہے، تاکہ کسان مضبوط ہو اور قوم خوشحال ہو۔

شری ان: 2018 میں ملیٹس (شری ان) کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اقوام متحدہ میں 2023 کو ملیٹس کا بین الاقوامی سال قرار دینے کی تجویز پیش کی۔

- سال 25-2024 میں پیداوار تقریباً 18.59 ملین ٹن تک پہنچ گئی۔ اس سے ملیٹس کی پیداوار میں ہندوستان دنیا میں پہلے نمبر پر رہا۔ راجستھان، مہاراشٹر اور کرناٹک نے اس میں نمایاں تعاون کیا۔

پردھان منتری کسان مان دھن یوجنا (پی ایم کے ایم وائی)

اس کے تحت 2 فروری 2026 تک 24.95 لاکھ کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے جس سے چھوٹے اور معمولی کسانوں کو سماجی تحفظ کا فائدہ مل رہا ہے۔

فصل بیمہ تحفظ

- سال 25-2024 کے دوران پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) کے تحت 4.19 کروڑ کسانوں کا بیمہ کیا گیا، جس میں 6.2 کروڑ ہیکٹر رقبے کا احاطہ کیا گیا۔
- 17-2016 سے مارچ 2026 تک 1.90 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے دعوؤں کی ادائیگی کی جاچکی ہے۔ اس مدت کے دوران فصل بیمہ کے لیے 86 کروڑ سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔
- سال 23-2022 کے مقابلے میں کوریج میں 32 فیصد اضافہ ہوا، جس سے آب و ہوا اور بازار سے متعلق خطرات کے خلاف تحفظ کو مزید تقویت ملی۔

قومی زرعی منڈی (ای-نام)

مزید برآں
1.80 کروڑ
سے زیادہ کسان، 2.73 لاکھ تاجر اور 4,724 کسان پیداواری تنظیمیں ای نام پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ۔

1,656
منڈیوں کا انضمام مارچ 2026 تک 23 ریاستوں اور 4 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کیا گیا۔

- 2016 سے مارچ 2026 کے درمیان 13.25 کروڑ میٹرک ٹن کا کاروبار درج کیا گیا جس کی کل مالیت 4.84 لاکھ کروڑ روپے تھی۔
- تجارتی قدر 2024 میں 3.19 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2026 میں 4.84 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی، جو بڑھتے ہوئے پیمانے اور مارکیٹ کی گہری وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔
- مارچ 2026 تک 204.76 لاکھ میٹرک ٹن زرعی پیداوار کی تجارت کی گئی، جو مسلسل آپریشنل رفتار کی نشاندہی کرتی ہے۔
- ای-نام ایپ کے ذریعے موبائل پر مبنی قیمت کی معلومات کی خدمات کے تحت 247 اشیاء کا احاطہ کیا گیا ہے۔

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے 12 سال

12 سال کی حصولیابیاں

- گزشتہ 12 برسوں میں ہندوستان کی زرعی برآمدات تقریباً دوگنی ہوگئی ہیں، جس کی پیداوار میں تقریباً 900 لاکھ میٹرک ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔
- پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار بڑھ کر 640 لاکھ میٹرک ٹن ہوگئی۔ آج ہندوستان دودھ کی پیداوار میں دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔
- مچھلی پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔ شہد کی پیداوار بھی 2014 کے مقابلے میں دوگنی ہوئی ہے۔ گزشتہ 12 سال میں انڈے کی پیداوار بھی دوگنی ہوئی ہے۔
- اس دوران ملک میں کھاد کے چھ بڑے کارخانے قائم کئے گئے ہیں۔ کسانوں کو 25 کروڑ سے زیادہ سوائل ہیلتھ کارڈ ملے ہیں۔
- مائیکرو آبپاشی کی سہولت 1 کروڑ ہیکٹر اراضی تک پہنچی ہے۔
- کسانوں کو پی ایم فصل بیمہ یوجنا سے تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کلیم کے طور پر موصول ہوئے ہیں۔
- 12 سال میں 10 ہزار سے زیادہ کسان پیداواری تنظیمیں - ایف پی اوز قائم کی گئی ہیں۔

عالمی زرعی منڈی میں ہندوستان

- مالی سال 2020 میں زرعی برآمدات سے ہونے والی آمدنی 34.5 ارب ڈالر تھی۔ وہیں، مالی سال 2025 میں بڑھ کر 51.1 ارب ڈالر ہوگئی۔
- مالی سال 2025 میں پروسیسڈ خوراک کی مصنوعات سمیت زرعی خوراک کی برآمدات 49.43 ارب امریکی ڈالر رہی، جو کل برآمدات کا تقریباً 11.2 فیصد ہے۔

زراعت اور کسانوں کی بہبود کے بجٹ میں 12 سال میں 6 گنا اضافہ ہوا

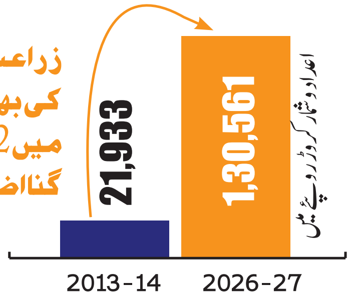

دو اہم نئی اسکیموں کا آغاز

- ملک کی خود انحصاری اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 اکتوبر 2025 کو دو اہم نئی اسکیمیں شروع کیں۔
- پہلی — پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا اور دوسری- دالوں کی خود انحصاری کا مشن۔

24,000 کروڑ روپے

کا بجٹ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کے لیے جبکہ دالوں کی خود انحصاری کے مشن کے لئے 1,440 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔

- حکومت ان اسکیموں پر تقریبا 35,000 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ یہ دونوں اسکیمیں ہندوستان کے کروڑوں کسانوں کی قسمت بدل دیں گی۔

کسان کریڈٹ کارڈ

10 لاکھ کروڑ روپے

سے زائد رقم 31 دسمبر 2025 تک کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے 7.57 کروڑ کسانوں کو دی گئی۔

- کسانوں کو کاشتکاری اور مویشی پروری جیسی ضروریات کے لئے کسان کریڈٹ کارڈ سے کم شرح سود پر بہ آسانی قرض مل رہا ہے۔

1.55 کروڑ

روپے کے سی سی کارڈ 31 جنوری 2026 تک کوآپریٹو سوسائٹیز کے ارکان کو جاری کئے جاچکے ہیں۔

"آزادی کی اتنی دہائیوں کے بعد آج ملک میں ایسی حکومت ہے جو کسانوں کا دکھ درد سمجھتی ہے۔ اس لیے حکومت ہند نے کسانوں کے مفاد میں مسلسل فیصلے کیے ہیں۔ ہم نے کسانوں کے لیے بیج سے بازار تک نئے نظام بنائے ہیں۔

— نریندر مودی، وزیر اعظم

وکاس یاترا کے 12 سال

قوم کی تعمیر

وکست بھارت کا عزم ہی 'قومی پالیسی'

انگریزی میں ایک کہاوت ہے کہ size of the cake matters یعنی جتنا بڑا کیک ہوگا، لوگوں کو اتنا ہی بڑا حصہ ملے گا۔ اسی سوچ کو ذہن میں رکھتے ہوئے مرکزی حکومت نے ہندوستان کی معیشت کو پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت کا ہدف مقرر کیا ہے۔ معیشت کا حجم جس قدر بڑا ہوگا، فطری طور پر ملک کی خوشحالی اتنی ہی زیادہ ہوگی۔ یہی خوشحالی ہر کنبے کی، ہر فرد کی آمدنی اور معیار زندگی میں بھی تبدیلی لاتی ہے۔ یہی آج ہندوستانی معیشت کے سفر کی بنیاد بنی ہے۔ اسی طرح انفراسٹرکچر کسی بھی ملک کی ترقی کا بنیادی ستون ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف مینوفیکچرنگ اور لاجسٹکس میں مسابقت کو مضبوط کرتا ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی تقویت فراہم کرتا ہے اور اقتصادی ترقی کی کہانی کو ایک نئی اڑان دیتا ہے۔ جب سائنس اور ٹیکنالوجی اس ترقی کی کہانی سے جڑتی ہے تو کاروبار کرنے میں آسانی عوامی اعتماد پیدا کرتی ہے، زندگی کی آسانی کو بڑھاتی ہے۔ پچھلے 12 برسوں میں قوم کی تعمیر کے سفر میں اب اشٹ لکشمی یعنی شمال مشرق بھی ترقی کا ایک اہم انجن بن گیا ہے۔ یعنی ترقی کے لیے جامع نقطہ نظر کے ساتھ سماجی ترقی اور اقتصادی توازن کی طرف قدم بڑھایا گیا ہے، جب کہ پالیسی اصلاحات نے قوم کی تعمیر میں ایک نیا باب لکھا ہے اور وکست بھارت کے عزم کی تکمیل کی راہ ہموار کی ہے۔

اقتصادی ترقی

معیشت کی امرت یاترا

جامع ترقی کے نقطہ نظر سے سماجی ترقی اور اقتصادی توازن کی طرف قدم بڑھایا گیا، جبکہ پالیسی اصلاحات نے اقتصادی ترقی میں ایک نیا باب لکھا۔ معیشت اور اقتصادی موضوعات کو بھی ایک ایک فرد سے اس طرح جوڑا کہ ہر ایک شہری خود کو شراکت دار سمجھنے لگا۔ انہیں محسوس ہوا کہ کوئی ہے جو ان کا بھی خیال رکھتا ہے۔ ٹیکس اصلاحات ہوں یا معیشت کو سمت دینے کے لئے اقدامات، جی ایس ٹی ہو یا ٹیکس پیئر چارٹر — فیس لیس نظام — ساختیاتی اصلاحات نے معیشت کو ایک نئی سمت دی ہے اور ہندوستان کی فروغ پاتی معیشت کی نئی کہانی شروع ہوئی ہے۔

ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے

- ہندوستان کی معیشت مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ غیر ملکی تجارت یعنی برآمدات میں نت نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔
- اقتصادی ترقی کی تیز رفتاری کے پیچھے سب سے بڑی وجہ گزشتہ برسوں میں آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے عالمی سطح پر ہندوستانی مارکیٹ کی توسیع رہی ہے۔

ہندوستان نے 27 اپریل 2026 کو نیوزی لینڈ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کئے جو بیتے برسوں میں

38 ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ

ہندوستان کا نواں معاہدہ ہے۔

ترقی کی رفتار کو مضبوط کرنا

ہندوستان سال 2025 میں جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بنا۔

2030 تک مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) **7.3** ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔

- عالمی تجارت اور پالیسی کی غیر یقینی صورتحال کے درمیان مضبوط گھریلو مانگ کی وجہ سے مالی سال 26-2025 کی دوسری سہ ماہی میں ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی میں 8.2 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا، جو 25-2024 کی چوتھی سہ ماہی کے 7.4 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ دنیا کی تمام بڑی معیشتوں میں سب سے زیادہ ہے۔
- صنعتی اور خدمات کے شعبوں میں اچھال کے سبب حقیقی مجموعی قدر کے اضافہ میں 8.1 فیصد اضافہ ہوا۔

دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھنے والی معیشت

- عالمی بینک کا اندازہ ہے کہ ہندوستان کی معیشت 27-2026 میں تقریباً 6.6 فیصد کی شرح سے بڑھے گی۔ یہ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہوگی۔

ورلڈ اکنامک آؤٹ لک

- آؤٹ لک 2026 کے مطابق، ہندوستان کی شرح نمو کا تخمینہ 6.5 فیصد ہے، جب کہ ترقی یافتہ ممالک کے لیے 1.8 فیصد، ترقی پذیر ممالک کے لیے 3.9 فیصد اور پوری دنیا کے لیے 3.1 فیصد ہے۔

- امریکہ: 2.3%
- جرمنی: 0.8%
- برطانیہ: 0.8%
- چین: 4.4%
- برازیل: 1.9%

اقتصادی طاقت میں اضافہ کرتی ایم ایس ایم ای

31.1%
ہے ہندوستان کی جی ڈی پی میں اس شعبے کا حصہ۔

7.47
کروڑ سے زیادہ ایم ایس ایم ای مینوفیکچرنگ، سروس اور تجارتی سرگرمیوں سے جڑی ہیں۔

48.58% حصہ ہے ملک کی کل برآمدات میں۔

32.8
کروڑ آبادی کو روزی روٹی فراہم کرتی ہے ایم ایس ایم ای۔

35.4%
حصہ مینوفیکچرنگ سیکٹر کی پیداوار میں ایم ایس ایم ای کا ہے۔

خود انحصاری سے برآمدات میں اضافہ

ہندوستان کی اشیا اور خدمات کی برآمدات مالی سال 26-2025 میں ریکارڈ 860.09 ارب امریکی ڈالر تک پہنچی، جو 2014 میں 479 ارب ڈالر تھی۔

48 ارب ڈالر
کی ہوئی الیکٹرانک سامان کی برآمدات 26-2025 میں، 15-2014 میں 6.3 ارب ڈالر برآمدات تھی۔ یہ 20.3 فیصد کی اوسط سالانہ شرح نمو ہے۔

- 52.6 ارب ڈالر ہوئی ہندوستان کی زرعی، شجرکاری اور سمندری مصنوعات کی برآمدات مالی سال 26-2025 میں جو 14-2013 میں 39.6 ارب ڈالر تھی۔

موبائل فون کی برآمدات میں 166 گنا اضافہ

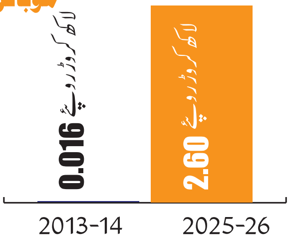

دفاعی برآمدات میں 20 گنا اضافہ

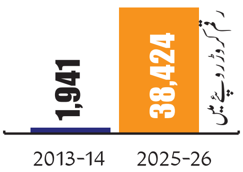

- مارچ 2026 تک پی ایل آئی اسکیم کے تحت 20.41 لاکھ کروڑ روپے کی فروخت درج کی گئی۔
- 135.4 ارب ڈالر کی ترسیلات زر حاصل کر کے ہندوستان 26-2025 میں دنیا کا سب سے بڑا ترسیلات زر حاصل کرنے والا ملک بنا۔
- 1.89 فیصد (4.03 لاکھ کروڑ روپے) رہا شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کا این پی اے تناسب دسمبر 2025 میں، مارچ 2015 میں 4.28 فیصد (3.23 لاکھ کروڑ روپے) تھا۔ موجودہ این پی اے کئی دہائیوں میں اپنی کم ترین سطح پر ہے۔
- 26-2025 میں 22 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی ریکارڈ جی ایس ٹی وصولی رہی، جو ہندوستان کے مضبوط ٹیکس نظام کا ثبوت ہے۔
- ستمبر 2025 تک آئی بی سی کے ذریعے قرض دہندگان کو 3.99 لاکھ کروڑ روپے کی رقم واپس کی گئی۔

اعداد و شمار جو ہیں مضبوطی کی شناخت

484
لاکھ کروڑ روپے کے بی ایس ای مارکیٹ کیپٹلائزیشن نے ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ظاہر کیا۔ (14 مئی 2026 تک کا ڈیٹا۔)

357.14
لاکھ کروڑ روپے کی جی ڈی پی موجودہ قیمتوں پر ہندوستان کا مالی سال 26-2025 میں رہنے کا تخمینہ۔

2.43

لاکھ کروڑ روپئے کی جی ایس ٹی وصولی اپریل 2026 میں ہوئی۔

- نیکسٹ – جین جی ایس ٹی نے ٹیکس کو آسان بنایا، ٹیکس دہندگان کی بنیاد کو 1.5 کروڑ تک بڑھایا جس کے نتیجے میں اپریل 2025 میں جی ایس ٹی کی وصولی 2.36 لاکھ کروڑ روپے رہی۔

10.9%

تک ہندوستان کا ٹیکس ریونیو (جی ڈی پی کے تناسب میں) پہنچنے کا ہے 2026-27 کا تخمینہ۔ یہ 2025-26 کے نظر ثانی شدہ تخمینہ 10.8 فیصد سے تھوڑا زیادہ ہے۔

ترقی اور خوشحالی میں اضافہ کر رہے نئے روزگار

- ہندوستان کی کم ہوتی بے روزگاری کی شرح اس کی اقتصادی رفتار کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔
- 2025 کا پی ایل ایف ایس سروے بے روزگاری میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ شراکت داری اور کارکنوں کی آبادی کے تناسب میں نمایاں بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔
- نومبر 2025 میں 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے بے روزگاری کی شرح کم ہو کر 4.8 فیصد ہو گئی، جو اکتوبر 2025 میں 5.4 فیصد تھی۔
- یہ اپریل 2025 (5.1 فیصد) کے بعد کی سب سے نچلی سطح ہے۔

701

ارب ڈالر

کے قریب جنوری 2026 میں ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر، مارچ 2025 میں 668.3 ارب ڈالر تھے۔

اب زیادہ خرچ کے لئے بچیں گے پیسے

12.75 لاکھ روپئے

تک تنخواہ دار افراد کی سالانہ آمدنی پر نئے ٹیکس نظام کے تحت اب نہیں دینا ہوگا کوئی انکم ٹیکس۔

حکومت پر اعتماد میں اضافہ...

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تعداد میں تین گنا اضافہ

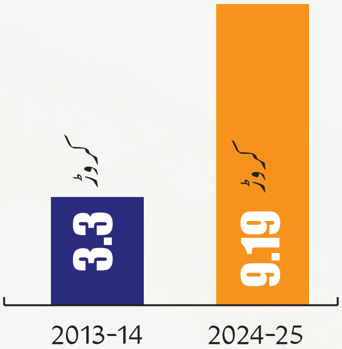

28

لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ رہی 2025-26 میں مجموعی براہ راست ٹیکس کی وصولی۔

ہندوستان کی بنیاد کو مضبوط کرتا جدید بنیادی ڈھانچہ

نئے بھارت کی تعمیر جرات مندانہ اصلاحات اور بنیادی ڈھانچے کی بے مثال ترقی سے ہی ممکن ہے۔ بنیادی ڈھانچے پر مبنی ترقی کو مرکز میں رکھتے ہوئے پانی، زمین، ہوا، ہر ایک شعبے میں ملک غیر معمولی رفتار اور پیمانے کے ساتھ کام کیا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس، بھارت منڈپم اور یشوبھومی جیسے ڈھانچوں کے ساتھ سینکڑوں پل ہندوستان کی قسمت تشکیل دے رہے ہیں۔ اب، اپنی آزادی کی صد سالہ دہلیز پر کھڑا ہندوستان اپنے بنیادی ڈھانچے کی تیزی سے ترقی کرتے ہوئے وکست بھارت کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کی راہ ہموار کر رہا ہے۔

بنیادی ڈھانچے پر 12 سال میں 6 گنا بڑھایا حکومت نے خرچ

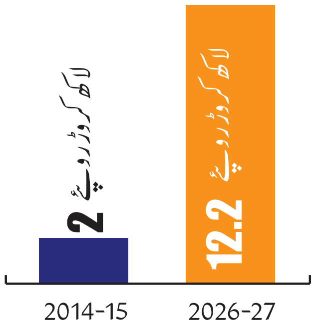

جدید ہندوستان کو مضبوطی دیں گے 2,000 انفراسٹرکچر پروجیکٹ

41.5
لاکھ کروڑ روپے

کے 1,900 سے زائد انفراسٹرکچر پروجیکٹوں پر ملک میں جاری ہے کام۔ ہر پروجیکٹ کی لاگت 150 کروڑ روپے سے زیادہ۔

- حکومت ہند پیمانہ پلیٹ فارم پر مرکزی سیکٹر کے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی نگرانی کر رہی ہے۔ یہ بروقت جائزوں کی سہولت فراہم کرتا ہے اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو اہل بناتا ہے۔
- ملک بھر میں جاری ان انفراپروجیکٹوں پر مارچ 2026 تک تقریباً 20 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں، جو پروجیکٹوں کی نظرثانی شدہ تخمینہ لاگت کا تقریباً 48.02 فیصد ہے۔

اب زیر التوا نہیں ہیں پروجیکٹ

- پرگتی یعنی پرو ایکٹیو گورننس اینڈ ٹائملی امپلی منٹیشن کی شروعات وزیراعظم نریندر مودی نے 2015 میں کی تھی۔ جس میں ٹیکنالوجی کی مدد سے پروجیکٹوں کی نگرانی ان کی زیر قیادت کی جا رہی ہے۔
- پروجیکٹوں میں ہونے والی تاخیر میں کمی آئی اور لاگت میں اضافے کو بھی روکا گیا ہے۔

85
لاکھ کروڑ روپے

سے زیادہ مالیت کے 382 سے زیادہ پروجیکٹوں پر نظر ثانی پرگتی کے ذریعہ کی گئی۔ جہاں رکاوٹیں تھیں، اسے وزیراعظم مودی کی ہدایت پر مقررہ مدت میں دور کیا گیا۔

777
پروجیکٹوں میں پیش رفت 80 فیصد سے زیادہ ہو چکی ہے۔

1,941
زیر تعمیر انفراسٹرکچر پروجیکٹ میں 786 میگا پروجیکٹ ہیں جن کی لاگت 1,000 کروڑ روپے یا اس سے زیادہ ہے۔

1,428
پروجیکٹ نقل و حمل اور لاجسٹک شعبے (سب سے زیادہ) سے منسلک ہیں جن پر 22.66 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک رابطے پر مبنی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ترجیح دے رہا ہے۔

کوراسٹوری
وکاس یاترا کے 12 سال

ہندوستان میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا سڑک نیٹ ورک

3,052 کلومیٹر ہو گئی ہے ایکسس کنٹرولڈ نیشنل ہائی اسپیڈ کوریڈور/ ایکسپریس وے کی لمبائی، 2014 میں تھی صرف 93 کلومیٹر۔

22,223 کلومیٹر قومی شاہراہوں کی تعمیر فروری، 2026 تک بھارت مالا پروگرام میں ہوئی، 26,425 کلومیٹر کو منظوری دی گئی ہے۔

ریل ہوئی صاف ستھری، محفوظ اور تیز

- نوگنا ہوئی ریلوے کو ملنے والی بجٹی امداد، 2014-15 میں 32,000 کروڑ تھی، 2025-26 میں 2.78 لاکھ کروڑ روپئے ملا۔

1,338 اسٹیشنوں کی تعمیر نو امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت کی جا رہی ہے، 200 سے زیادہ کا کام مکمل۔ 119 اسٹیشنوں کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 2025-26 میں کیا۔

162 وندے بھارت ٹرین سروس شروع، 4,500 ٹرین سیٹ کا ہدف۔ 2030 تک 800 ٹرینیں چلیں گی۔

139 ٹرمینل پی ایم گتی شکتی کے تحت چالو، 300 مزید مقامات کی نئے ٹرمینل تیار کرنے کے لئے منظوری دی گئی ہے۔

- وندے بھارت سلیپر سروس جنوری 2026 میں گوہاٹی-ہاوڑہ (آسام - مغربی بنگال) روٹ پر شروع، وندے بھارت سلیپر ٹرینوں کے 260 ٹرین سیٹ بنانے کا منصوبہ ہے۔
- 51 کلومیٹر طویل بیرابی-سیرانگ ریلوے لائن مکمل ہونے سے میزورم اب ہندوستان کے ریل نیٹ ورک سے جڑ گیا ہے۔
- وادی کشمیر میں ریل سے مال برداری اور اقتصادی وابستگی مضبوط ہوئی۔ 22 جنوری، 2026 کو 42 ڈبوں پر مشتمل پہلی پوری مال گاڑی، جس میں 2,768 میٹرک ٹن چاول تھا، اننت ناگ پہنچی۔
- سات نئے ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور تیار کیے جائیں گے۔ تقریباً 4000 کلومیٹر پر محیط نیٹ ورک بنایا جائے گا۔ 16 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوقع۔

سمندری انفراسٹرکچر کو مضبوطی

مشتہر قومی آبی گزرگاہیں
سال 2014 میں 5 تھیں جو 2026 میں 111 ہو گئیں۔

ہندوستانی پرچم والے جہاز/بحری جہازوں کی تعداد
2014 میں 1,250 تھے، 2026 میں 1,593 ہو گئے۔

بڑی بندرگاہوں کی صلاحیت تقریباً دوگنی
سال 2014 میں 873 ایم ایم ٹی پی اے تھی، 2026 میں 1,726 ایم ایم ٹی پی اے ہوئی۔

> **آج ملک بھر میں میگا پروجیکٹوں پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ شمال میں دیکھیں تو جموں و کشمیر میں دنیا کے بلند ترین ریل برج میں سے ایک، چناب برج بنا ہے۔ مغرب میں جائیں گے تو ممبئی میں ملک کا طویل ترین سی-برج اٹل سیتو بنا ہے۔ مشرق میں جائیں گے تو آسام کا بوگی بیل برج نظر آئے گا۔ جنوب میں دیکھیں تو دنیا کے معدودے چند ورٹیکل لفٹ برج میں سے ایک، پمبن برج کی تعمیر مکمل ہوئی ہے۔ ملک کی پہلی بلٹ ٹرین پر کام تیزی سے جاری ہے۔**
>
> –نریندر مودی، وزیر اعظم

میٹرو ریل نیٹ ورک

1,155

کلومیٹر ہندوستان کا میٹرو نیٹ ورک 2026 میں ہو گیا ہے جبکہ 2014 میں یہ 248 کلومیٹر تھا۔

- سرکاری اثاثوں کے مونیٹائزیشن سے 1.5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم حاصل ہوئی ہے، جس سے نئے پروجیکٹوں میں فنڈ کی ری سائیکلنگ ہوئی ہے۔اس نے عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ مبذول کرائی ہے۔
- مرکزی بجٹ 27-2026 میں انفراسٹرکچر رِسک گارنٹی فنڈ اور شہری اقتصادی زون جیسے نئے اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں، جو انفراسٹرکچر پر مبنی ترقی اور متوازن شہری ترقی کو تقویت بہم پہنچاتے ہیں۔

دیہی رابطے میں اضافہ...
پردھان منتری گرام سڑک یوجنا

8.25

لاکھ کلومیٹر دیہی سڑکوں کو منظوری دی گئی شروعات سے دسمبر 2025 تک۔

7.87

لاکھ کلومیٹر سڑکیں دسمبر 2025 تک تعمیر ہوئیں۔

پی ایم گتی شکتی نے دی انفرا پروجیکٹ کو رفتار

16.10

لاکھ کروڑ روپے

کی کل تخمینہ لاگت والے 352 انفراسٹرکچر پروجیکٹوں کا پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کے نیٹ ورک پلاننگ گروپ نے جائزہ لیا۔

201 پروجیکٹوں کو منظوری دی، ان میں سے 167 پروجیکٹ عملدرآمد کے تحت ہیں۔

بنیادی ڈھانچے میں شراکت داری میں اضافہ

ورلڈ بینک کے مطابق، بھارت جنوبی ایشیا میں انفراسٹرکچر میں نجی شراکت داری (پی پی آئی) سرمایہ کاری کے سب سے بڑے وصول کنندہ کے طور پر ابھرا ہے، جو اس خطے کی کل سرمایہ کاری کا 90 فیصد سے زیادہ ہے۔

انفراسٹرکچر کے اخراجات سے ملازمتوں میں ہوتا ہے اضافہ

- بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کا کہنا ہے کہ انفراسٹرکچر میں کی گئی ہر تقریباً 8.3 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے 7 سے 30 نئی ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔اس سے اسٹیل، سیمنٹ اور نقل و حمل جیسے شعبوں کو براہ راست فوائد حاصل ہوتے ہیں، جہاں روزگار کے نئے مواقع تیزی سے بڑھتے ہیں۔
- صرف ایک سال میں بنیادی ڈھانچے پر 12 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرنے سے کروڑوں لوگوں کو روزگار ملیں گے۔اندازہ بتاتا ہے کہ صرف تعمیراتی شعبے سے ہی 2030 تک 10 کروڑ لوگوں کو روزگار ملنے کی امید ہے۔

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

سائنس اور ٹیکنالوجی یعنی شفافیت اور تبدیلی کا دور

صحیفوں میں کہا گیا ہے - ज्ञानम् विज्ञान सहितम् यत् ज्ञात्वा मोक्ष्यसे अशुभात्।। - یعنی علم جب سائنس کے ساتھ جڑتا ہے، جب علم اور سائنس سے تعارف ہوتا ہے تو دنیا کے تمام مسائل اور بحرانوں سے نجات حاصل کرنے کا راستہ خود بخود کھل جاتا ہے۔ حل کی، ترقی کی اور اختراع کی بنیاد سائنس ہی ہے۔ اسی سے تحریک حاصل کر کے آج کا نیا بھارت، جے جوان، جے کسان، جے وگیان کے ساتھ ہی جے انوسندھان کی اپیل کرتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی ہندوستان کی ترقی کے اہم آلات کے طور پر ابھرے ہیں اور نئے بھارت کی کہانی لکھ رہے ہیں۔

گلوبل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی انڈیکس میں بلندیوں کو چھوتا ہندوستان

- این آر آئی دنیا بھر کی 133 معیشتوں میں اطلاعاتی اور مواصلاتی ٹیکنالوجی کے استعمال اور اثرات پر سرکردہ گلوبل انڈیکس میں سے ایک ہے۔
- تحقیقی اشاعتوں کے معاملے میں ہندوستان دنیا میں تیسرے مقام پر ہے۔

نیٹ ورک ریڈینیس انڈیکس 2024

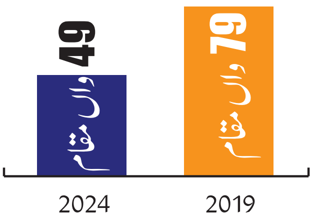

گلوبل انوویشن انڈیکس (جی آئی آئی) 2025

ہندوستان نے دنیا کی سرفہرست اختراعی معیشتوں میں 38 واں رینک حاصل کیا۔

ڈبلیو آئی پی او رپورٹ 2023

ہندوستان دنیا میں انٹیلکچول پراپرٹی فائلنگ کے معاملے میں چھٹے نمبر پر ہے۔

- ہندوستان کے پاس دنیا کا سب سے پہلا اور کامیاب ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر ہے۔ 2.18 لاکھ گرام پنچایتوں کو آپٹیکل فائبر سے جوڑا گیا۔
- ہندوستان خلائی پروگراموں میں بیتے برسوں میں چاند اور مریخ تک پہنچا ہے۔ وہیں اس جدید ٹیکنالوجی کے فوائد سے کسانوں اور ماہی گیروں کو بھی جوڑا گیا ہے۔
- 5,000 سے متجاوز ہوئی سالانہ خواتین کی طرف سے پیٹنٹ فائلنگ۔
- INSPIRE MANAK نے ملک بھر میں STEM تعلیم کو فروغ دیا ہے۔ سال 2025-26 میں اسکولوں سے کل 11.47 لاکھ آئیڈیاز اور اختراعات حاصل کی گئیں۔ اندراجات میں سے 52 فیصد لڑکیاں۔
- 43 فیصد ہوئی STEM تعلیم میں خواتین کی شرکت، عالمی اوسط سے زیادہ۔
- 10,000 ٹنکرنگ لیبز قائم کی گئی ہیں، ان میں 1 کروڑ سے زائد بچے تجربات کر رہے ہیں۔ اس کامیابی کے بعد ہندوستان اب 25,000 نئی اٹل ٹنکرنگ لیبز قائم کرنے کی سمت کام کر رہا ہے۔
- گزشتہ چند برسوں میں 7 نئی آئی آئی ٹی اور 16 ٹرپل آئی ٹی بھی قائم ہو چکی ہیں۔
- نئی تعلیمی پالیسی میں نوجوان اب سائنس اور انجینئرنگ جیسے اسٹیم کورس اپنی مقامی زبان میں کر سکتے ہیں۔
- آج ریٹیل سے لے کر لاجسٹکس تک، کسٹمر سروس سے لے کر بچوں کے ہوم ورک تک، ہر جگہ اے آئی کا استعمال ہو رہا ہے۔ اسی ضمن میں ہندوستان انڈیا اے آئی مشن میں 10,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔

گزشتہ ایک عشرے میں تبدیلیاں

- تحقیق و ترقی پر خرچ دوگنا ہوا ہے۔
- منظور شدہ پیٹنٹ کی تعداد ایک لاکھ سے متجاوز ہوئی، 2014 میں 5,978 تھی۔ پیٹنٹ کی تعداد 17 گنا بڑھی۔
- 2,00,000 سے زائد اسٹارٹ اپ کے ساتھ ہندوستان اب دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن گیا ہے۔

6,000 سے زائد ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپ ہیں جو کلین انرجی اور ایڈوانسڈ میٹریل جیسے شعبوں میں کام کر رہے ہیں۔

- ہندوستان کا سیمی کنڈکٹر شعبہ بھی اب اڑان بھر چکا ہے۔ سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 کی شروعات ہوگی۔

نیشنل کوانٹم مشن

4 تھیمیٹک ہب قائم کیے گئے، جن میں 43 اداروں کے 152 تحقیق کار اور 17 پروجیکٹ ٹیمیں شامل ہیں۔

بائیو-اکانومی

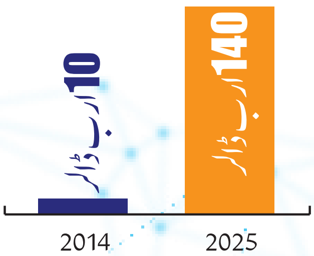

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے 12 سال

وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو جس طرح سے اپنایا ہے اس طرح کسی اور رہنما نے نہیں کیا ہے۔ سیاست اور پالیسی میں انہوں نے جس طرح سے اس کا استعمال کیا ہے اس کے کئی ثبوت مل چکے ہیں۔

ہندوستان کی ڈیجیٹل بلندی

99.9% اب ملک کے اضلاع میں 5 جی خدمات دستیاب ہیں۔

5 جی خدمات صرف 22 مہینوں میں ملک کے 99.6 فیصد اضلاع تک پہنچیں، جو دنیا کے تیز ترین رول آؤٹ میں سے ایک ہے۔

- 5 جی سے ہندوستان میں نئی ٹیکنالوجیز کے استعمال کے بڑے مواقع کھل رہے ہیں۔ اس سے کاشتکاری، صحت، تعلیم، نقل وحمل، اسمارٹ سٹی، صنعت اور مالیاتی خدمات جیسے اہم شعبوں میں نمایاں تبدیلی آئے گی۔
- انٹرنیٹ ڈیٹا کی قیمت میں 97.07 فیصد کمی آئی ہے، جس سے عام لوگوں کے لئے انٹرنیٹ زیادہ سستا اور آسان ہوا۔
- ہندوستان 6 جی ٹیکنالوجی میں عالمی رہنما بننے کے لیے تیار ہے۔ ہدف 6 جی سے متعلق عالمی پیٹنٹ میں تقریباً 10 فیصد حصہ ڈالنا ہے۔ اب تک ہندوستان پہلے ہی تقریباً 4,000 پیٹنٹ دے چکا ہے۔

7.22 لاکھ کلو میٹر آپٹیکل فائبر کیبل بچھائی جا چکی ہے بھارت نیٹ اسکیم کے تحت، پورے ملک میں انٹرنیٹ رابطہ مضبوط ہوا ہے۔

اتنے روپئے میں اب مل رہا ہے 1 جی بی ڈیٹا

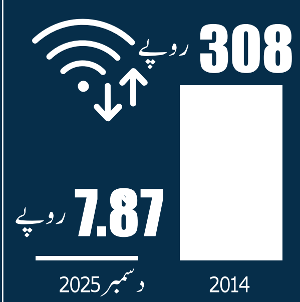

ہندوستان میں انٹرنیٹ کنکشن کی تعداد

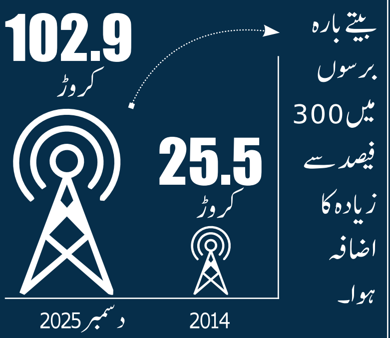

- فروری 2026 تک موبائل صارفین کی تعداد 127.33 کروڑ ہوئی۔ ڈیجیٹل ایکو سسٹم کی بدولت رقم بھیجنا اور خریداری کے لیے ادائیگی کرنا آسان اور تیز ہوا ہے۔
- موبائل تری-شکتی (موبائل تثلیث) سے سرکاری اسکیموں کے فوائد مطلوبہ مستفیدین تک براہ راست پہنچ رہے ہیں۔ ڈپلی کیشن اور دھوکہ دہی میں کمی آئی ہے۔

ٹیکنالوجی نے واپس دلوائے مسروقہ موبائل

10 لاکھ گمشدہ یا مسروقہ موبائل فون بھی واپس دلائے گئے ہیں سنچار ساتھی پہل سے۔

یہ ٹیلی کام وسائل کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے تکنیک پر مبنی حل ہے۔

2,300 کروڑ روپے سے زیادہ کی دھوکہ دہی والے لین دین فائنانشیل فراڈ رِسک انڈیکیٹر (ایف آر آئی) کی مدد سے مئی، 2025 میں شروعات کے بعد سے روکے گئے۔

یہاں مشتبہ یا دھوکہ دہی والے کال / میسیج کی شکایت کر سکتے ہیں، موبائل چوری رپورٹ اور موبائل سیٹ اصلی یا نقلی ہے، اس کی بھی جانچ کر سکتے ہیں۔

2 کروڑ سے زیادہ ایپ ڈاؤن لوڈ ہوئے۔

> **جب سائنس کو اسکیل ملتی ہے، جب انوویشن، انکلوسیو بنتی ہے اور جب ٹیکنالوجی، ٹرانسفارمیشن لاتی ہے تو بڑی حصولیابیوں کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے، تیار ہو جاتی ہے۔ گزشتہ 10-11 برسوں میں ہندوستان کا سفر اسی ویژن کی مثال ہے۔ ہندوستان اب ٹیکنالوجی کا کنزیومر نہیں، بلکہ ٹیکنالوجی کے ذریعہ ٹرانسفارمیشن کا سرخیل بن چکا ہے۔**
>
> — نریندر مودی، وزیر اعظم

اصلاحات سے آسان ہوئی صنعتوں کی راہ

ہندوستان کو کاروبار اور سرمایہ کاری کے لیے مزید پرکشش مقام بنانے کی اپنی جاری کوششوں میں حکومت ہند بزنس ریفارم ایکشن پلان کی تشکیل کے ذریعے جامع اصلاحات کے سلسلے پر مسلسل کام کر رہی ہے۔ ان اصلاحات کی وجہ سے ملک کے اندر کاروبار قائم کرنے کے لیے درکار وقت اور لاگت دونوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ موجودہ مرکزی حکومت کا مقصد ہندوستان بھر میں نئی سرمایہ کاری، نئے کاروبار اور روزگار کے نئے مواقع کو فروغ دینے کے لیے اس سازگار ماحول سے فائدہ اٹھانا ہے۔

حکومت ہند بزنس ریفارم ایکشن پلان (بی آر اے پی) کے تحت کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کئی بڑی اصلاحات نافذ کر رہی ہے۔

- بی آر اے پی کے ساتویں ایڈیشن کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں 9,700 سے زیادہ اصلاحات نافذ کی گئی ہیں۔
- لیبر، ماحولیات، زمین اور ٹیکس سے متعلق ضوابط کو آسان بنایا گیا۔
- ماحولیاتی منظوریوں اور رجسٹریشن کے عمل کو ہموار اور ڈیجیٹل کیا گیا۔
- زمین کے استعمال یعنی لینڈ یوز کو تبدیل کرنے کا طریقہ کار آسان اور آن لائن کیا گیا۔
- صنعتی مقاصد کے لیے زمین کی دستیابی سے متعلق معلومات کو جی آئی ایس اور انڈیا انڈسٹریل لینڈ بینک سے مربوط کیا گیا۔
- عمارت کی تعمیر کے ضوابط میں تبدیلیوں سے زمین کے ضیاع کو کم کرنے میں مدد ملی۔
- عمارت کی منظوری میں تھرڈ پارٹی یعنی نجی ایجنسیوں کی مدد لی جا رہی ہے۔
- آکیوپیشنل / کمپلیشن سرٹیفکیٹ اب آن لائن اور آسان پروسیس سے ملتے ہیں۔
- مختلف قوانین کے تحت معمولی خلاف ورزیوں کو جرم کے زمرے سے ہٹایا گیا۔
- 32 مرکزی وزارتوں/محکموں اور 33 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نیشنل سنگل ونڈو سسٹم (این ایس ڈبلیو ایس) کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے تاکہ حکومت اور کاروبار کے درمیان آسان اور ڈیجیٹل منظوری بہ آسانی ہو سکے۔
- این ایس ڈبلیو ایس کے ذریعے مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 3,000 سے زیادہ حکومت سے کاروبار کے لئے ضروری منظوریوں تک رسائی آسان ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ، مرکزی محکموں کی 300 سے زیادہ منظوریاں بھی اس پلیٹ فارم کے ذریعے قابل رسائی ہیں۔

ریگولیٹری تعمیل کا بوجھ (آر سی بی) اقدام

حکومت ہند نے 2020 میں ریگولیٹری تعمیل کا بوجھ (آر سی بی) پہل شروع کی۔ اس میں مرکزی حکومت اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے 2025 تک کاروباروں اور شہریوں پر بوجھ بننے والی 47,000 تعمیلات کی نشاندہی کی اور اسے کم کیا۔

آر سی بی + پہل کے تحت، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ عام طور پر نافذ کردہ 23 ایکٹ میں شناخت شدہ 6,262 تعمیلات میں سے 4,846 تعمیلات کو کم کیا گیا ہے۔

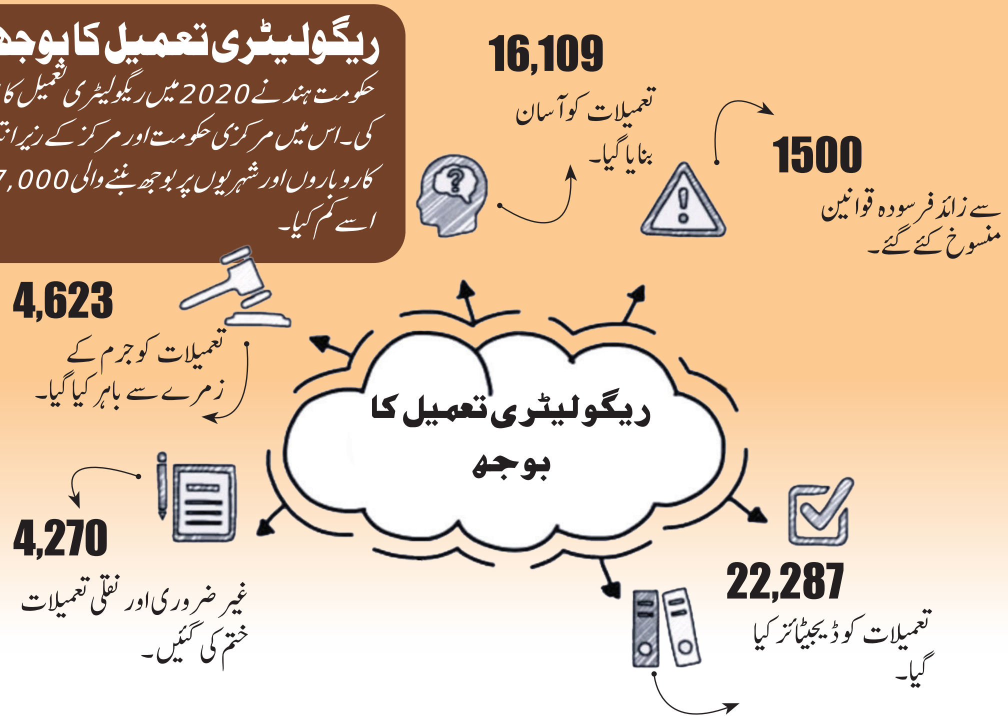

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے 12 سال

ورلڈ بینک کی 'ایز آف ڈوئنگ بزنس رینکنگ 2020'

2019 — 142 واں مقام

2014 — 63 واں مقام

79 مقامات کی جست لگائی ہے۔

ایم ایس ایم ای کی تعریف پر نظر ثانی کی گئی۔ ایم ایس ایم ای کے لون کو بیرونی بینچ مارک سے جوڑا گیا۔ مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز کے لیے 10 لاکھ روپئے تک بغیر ضمانت لون دستیاب ہے۔ ایم ایس ایم ای کے لیے ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات کو 5 کروڑ روپئے تک کی قرض کی حد کو تخمینی سالانہ کاروبار کا کم از کم 20 فیصد متعین کیا گیا۔

"**ہندوستان نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران اپنے طرز حکمرانی کے کلچر میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے۔ جب فیصلے وقت پر کیے جاتے ہیں، ہم آہنگی موثر ہوتی ہے اور جوابدہی طے ہوتی ہے تو فطری طور پر حکومت چلانے کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ اس کا اثر شہریوں کی زندگیوں پر براہ راست نظر آنے لگتا ہے۔**"

– نریندر مودی، وزیر اعظم

اصلاحات کی پہل جن وشواس (دفعات میں ترمیم) ایکٹ، 2023 سے شروع ہوئی۔ اس ایکٹ نے 42 مرکزی ایکٹ میں ترمیم کی۔

183 دفعات کو جرم کے زمرے سے ہٹا کر قید کی سزا کی بجائے مالیاتی جرمانہ اور دیگر انتظامی نفاذ کا طریقہ کار متعارف کرایا گیا۔

جن وشواس ایکٹ سے آسان ہوا کاروبار

جن وشواس (دفعات میں ترمیم) بل، 2026

23 وزارتوں کے 79 مرکزی ایکٹ میں شامل 784 دفعات میں ترمیم کی گئی۔

- **317** دفعات کو جرمانے سے سول جرمانے میں تبدیل کیا گیا۔
- **158** دفعات میں جرمانے کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا۔
- **113** دفعات میں قید اور جرمانے کی سزا ختم کر سول جرمانہ نافذ کیا گیا۔
- **57** دفعات میں قید اور جرمانے دونوں ختم کر دیے گئے۔
- **63** دفعات میں پہلی بار غلطی پر انتباہ/نوٹس کا التزام کیا گیا۔
- **17** دفعات میں جیل کی سزا ہٹائی گئی جبکہ 29 دفعات میں جیل کی سزا ختم کر دی گئی۔
- **17** دفعات میں باہمی سمجھوتہ (کمپاؤنڈنگ) کے ذریعے مقدمات کے تصفیہ کی سہولت شروع کی گئی۔
- **9** دیگر دفعات میں قید کی سزا کو سول جرمانے میں تبدیل کیا یا قید کی نوعیت کو معقول بنایا گیا، جرم کے دائرے کو محدود کیا گیا۔

ایز آف لیونگ

انقلابی تبدیلی

’ایز آف لیونگ‘ یعنی اپنی زندگی کو آسانی سے گزارنا ہر فرد کا حق ہے۔ نئے بھارت کی اعلیٰ قیادت کے وژن کا مطلب نہ صرف چند مراعات یافتہ طبقے کے لیے بلکہ دیہی آبادی، غریبوں، قبائلی برادریوں اور متوسط طبقے کے لیے زندگی کو آسان بنانے کے عزم کا اظہار ہے۔ گزشتہ 12 سال میں مرکزی حکومت نے نہ صرف قوم کے خوابوں کو بڑی سطح پر دیکھا بلکہ غربت سے نکال کر متوسط طبقے تک پہنچانے اور عوامی سہولیات کو بڑھانے کے لیے بنائے گئے پروگراموں کے ’سیچوریشن‘ کو یقینی بنانے کے لیے بڑی تیزی کے ساتھ کام کیا ہے۔ نتیجتاً، ایز آف لیونگ اب محض ایک جملہ نہیں، بلکہ یہ حکومت کا منتر بن گیا ہے۔

- نیکسٹ جنریشن جی ایس ٹی اصلاحات آسان ٹیکسیشن، شہریوں پر کم بوجھ اور کاروبار کرنے میں آسانی میں بہتری کی سمت فیصلہ کن قدم ہیں۔ عوام الناس کو اب مختلف النوع ٹیکس کی الجھن سے نجات ملی۔
- ایز آف لیونگ میں بہتری لانے کے عزم کے مطابق، حکومت نے دہلی-این سی آر کے علاقے سمیت پورے ملک میں ہائی وے، ریلوے، بندرگاہ اور ہوائی رابطے میں اضافہ کیا جس سے سفر آسان ہوا۔
- ایز آف لیونگ انڈیکس 2025 میں پنے، نوی ممبئی، گریٹر ممبئی، تروپتی اور چندی گڑھ سرفہرست 5 شہروں میں شامل ہیں۔
- حکومت نے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی جامع تنظیم نو کر کے نیا انکم ٹیکس ایکٹ 2025 نافذ کیا۔ ٹیکس قانون سازی کو آسان اور ہموار کرنے سے یہ زیادہ قابل رسائی اور شفاف ہو جائے گا۔
- سیاحوں کے لیے محفوظ اور سہولت بخش سفر کو یقینی بنانے کے لیے ٹول فری نمبر 1800111363 اور 1363 ہیلپ لائن شروع کی ہے۔ یہ خدمات 10 بین الاقوامی زبانوں سمیت 12 زبانوں میں 24 گھنٹے دستیاب ہیں۔
- مزدوروں کی بہبود اور ان کی زندگیوں کو آسان بنانے کے لیے سابقہ 29 قوانین کی جگہ چار لیبر کوڈز نافذ کیے ہیں۔

12.61 کروڑ

اضافی دیہی کنبوں کو نل کنکشن فراہم کیے گئے، 13 مئی، 2026 تک۔ اب 15.85 کروڑ کنبوں کو گھر میں پینے کا پانی مل رہا ہے۔

58.18

کروڑ جن دھن کھاتے کھولے گئے جس سے عام لوگوں کی بینکنگ اور سرکاری سبسڈی فوائد کی آسانی میں اضافہ ہوا۔

1.90 کروڑ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹس گھر بیٹھے جمع کیے گئے، یکم اپریل 2025 سے 31 مارچ 2026 تک۔ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹس نے بزرگ شہریوں کی زندگی کو آسان بنا دیا ہے۔

12 لاکھ

روپے تک کی سالانہ آمدنی پر نئے ٹیکس نظام کے تحت کوئی انکم ٹیکس نہیں۔

75,000

کی معیاری کٹوتی تنخواہ دار ٹیکس دہندگان کے لئے اضافی ہے۔

آئی ٹی آر داخل کرنے والے ٹیکس دہندگان کی تعداد

314 لاکھ کروڑ

روپے سے زیادہ کا لین دین 2025-26 میں یو پی آئی سے ہوا۔ یہ بیتے 10 برسوں میں 12 ہزار گنا اضافہ ہے۔

عالمی سطح پر ریئل ٹائم ادائیگی میں ہندوستانی

UPI حصے داری **49%**

700 سے زیادہ بینک جڑے۔ آج تقریباً 54 کروڑ لوگ یو پی آئی کا استعمال کر رہے ہیں۔

سہولتیں جن سے آسان ہوئی زندگی

1155
کلومیٹر کا نیٹ ورک
ملک کے 26 شہروں
میں پھیلا ہے۔

1.15
کروڑ لوگوں کی یومیہ
زندگی آسان کر رہی
ہے میٹرو ریل۔

- پی ایم آواس یوجنا کے تحت 4 کروڑ سے زیادہ ہاؤسنگ یونٹس تقسیم کیے گئے ہیں، جس سے شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں بھی ہر موسم میں مکانات قابل رسائی ہوئے ہیں۔
- اجولا یوجنا کے تحت 10.56 کروڑ گیس کنکشن فراہم کیے گئے ہیں۔ اس سے نہ صرف دھوئیں کی وجہ سے مضر صحت اثرات ختم ہوئے بلکہ وقت کی بھی بچت ہوئی۔ خاص طور پر، لکڑیاں لانے یا گوبر کے لئے درکار اضافی وقت کی بچت ہوئی۔
- 9.3 کروڑ مسافر پہلے ہی ہوائی اڈوں پر 'ڈیجی یاترا' کی سہولت سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ سہولت اب 38 ہوائی اڈوں پر شروع۔
- 5.87 لاکھ سٹیزن سروس سینٹرز (سی ایس سی) فی الحال ملک بھر میں خدمات فراہم کر رہے ہیں (دسمبر 2025 تک)، یہ مراکز 800 سے زیادہ مختلف النوع خدمات پیش کرتے ہیں۔
- دسمبر 2025 میں انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 102.86 کروڑ ہوئی، 2014 میں محض 25 کروڑ تھی، 300 فیصد سے زیادہ کا اضافہ۔ انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد کے لحاظ سے ہندوستان اب دنیا کے سرفہرست تین ممالک میں شامل۔
- فی وائرلیس ڈیٹا سبسکرائبر اوسط ڈیٹا کی کھپت 25 جی بی فی مہینہ ہے، جب کہ زیادہ آمدنی والے ممالک میں 17.9 جی بی ہے۔ فی جی بی ڈیٹا کی قیمت 2014 میں 308 روپے سے کم ہو کر اب صرف 7.87 روپے ہوئی۔ ڈیٹا تک سستی رسائی نے ڈیجیٹل خدمات کے ذریعے زندگی کو آسان بنا دیا ہے۔

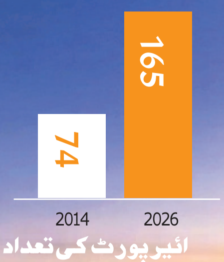

665
روٹ سے 95 ائیرپورٹ
- ہیلی پورٹ اور واٹر
ایروڈروم مربوط ہیں۔

1.64
کروڑ سے زیادہ مسافر
اڑان اسکیم سے فیضیاب
ہو چکے ہیں۔

> **زندگی میں آسانی ہر شہری کا حق ہے۔ ہماری حکمرانی ایسی ہو کہ ملک کے شہریوں کی ایز آف لیونگ، کوالٹی آف لائف دن بہ دن بہتر ہونی چاہئے، یہی ہماری کسوٹی ہے۔ میں پورے یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ ہندوستان میں رہنے کا بہترین وقت ہے۔ آج کے ہندوستان میں کاروبار کرنا آسان اور لوگوں کی زندگی بھی آسان بن رہی ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

اشٹ لکشمی

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

نئے بھارت کی امن اور خوشحالی کی طاقت 'اشٹ لکشمی'

اشٹ لکشمی، یعنی شمال مشرق کی آٹھ ریاستیں، خود اعتمادی سے لبریز ہیں۔ ایک نئی سمت پر گامزن ہیں اور ملک کی ترقی کے سفر کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ کبھی تشدد اور ناکہ بندی کی پہچان اور 5 کروڑ سے زیادہ آبادی والا یہ خطہ اب ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ہمہ گیر ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ پچھلے 12 سال میں ترقی کی اس نئی لہر نے ثابت کر دیا ہے کہ شمال مشرق اب آخری کنارا نہیں، بلکہ سلامتی اور خوشحالی کا گیٹ وے ہے جو نہ دہلی سے دور ہے اور نہ ہی دل سے دور...

شمال مشرق پر خاص توجہ، دہلی سے رابطے میں اضافہ

- پچھلے 12 سال میں مرکزی حکومت نے شمال مشرقی ہندوستان کے ساتھ اپنے براہ راست تعلق کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔ وزیر اعظم، ان کی کابینہ کے وزراء اور اعلیٰ حکام شمال مشرقی ریاستوں کے باقاعدہ دورے کرتے رہے ہیں۔
- حکومت نے طے کیا ہے کہ ہر 15 دن میں ایک مرکزی وزیر کسی نہ کسی شمال مشرقی ریاست کا دورہ کرے گا۔
- وزیر اعظم نریندر مودی شمال مشرق کا 83 مرتبہ دورہ کر چکے ہیں، وہیں مرکزی وزراء نے جنوری 2015 سے دسمبر 2025 کے درمیان مجموعی طور پر 880 بار خطے کا دورہ کیا ہے۔

10 فیصد کی بجٹی امداد

اس فریم ورک کے تحت 55 وزارتیں / محکمے اپنے بجٹ کا کم از کم 10 فیصد شمال مشرق کی ترقی پر خرچ کرتے ہیں۔ ان کوششوں سے شمال مشرقی خطے کی ترقی تیزی سے ہو رہی ہے۔

بجٹ کے اخراجات میں تاریخی توسیع

2014–15: 24,819 کروڑ روپے
2025–26: 1,00,271 کروڑ روپے

بیتے 12 برسوں میں شمال مشرق کو بھرپور رقم ملی

حقیقی اخراجات	کل بجٹ تخصیص
7.12 لاکھ کروڑ روپے	6.97 لاکھ کروڑ روپے

شمال مشرقی خطے میں مسلسل ہو رہے ہیں ترقیاتی کام

شمال مشرقی خطے کی ترقی کی وزارت کے منصوبوں کے تحت شمال مشرقی خطے کے لئے تقریباً

49,907 کروڑ روپے جن کی کل لاگت ہے۔

3,735 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔

ترقیاتی پروجیکٹوں پر بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری، رابطے میں اضافہ...

- بوگی بیل برج: 2018 میں افتتاح (جس کا اعلان 16 سال پہلے کیا گیا تھا)۔
- گزشتہ 12 سال میں 8 نئے گرین فیلڈ ہوائی اڈے بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ آپریشنل ہوائی اڈوں کی تعداد 2014 میں 9 تھی جو 2026 میں 17 ہو گئی ہے۔
- شمال مشرقی خطے میں قومی شاہراہوں کی لمبائی 2014 میں 10,905 کلومیٹر تھی۔ یکم اپریل 2025 تک 16,207 کلومیٹر ہو گئی۔ 87 ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ کی لاگت کے 3,634 کلومیٹر پر محیط 177 سڑک پروجیکٹ نفاذ کے مختلف مراحل میں ہیں۔
- این ای ایس آئی ڈی ایس اسکیم کے تحت 72 پروجیکٹ مکمل، 997.55 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر ہوئی۔ فی الحال 911 پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔

پردھان منتری گرام سڑک یوجنا

53,353.49 کروڑ روپئے خرچ ہوئے ہیں۔

89,503 کلومیٹر طویل 17,666 سڑکوں اور 2,396 پلوں کو منظوری دی

81,448 کلومیٹر طویل 16,547 سڑکیں اور 2,126 پل ان میں سے بن کر تیار ہو چکے

آزادی کے بعد پہلی بار

2025 میں میزورم میں پہلی ٹرین پہنچی۔

2023 میں میگھالیہ میں پہلی مال گاڑی پہنچی۔

2022 میں منی پور میں پہلی مال گاڑی پہنچی۔

> **شمال مشرق محض ملک کا ایک اہم حصہ ہی نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان کی 'اشٹ لکشمی' ہے۔ اس لئے، ہم 'ایکٹ ایسٹ' کی پالیسی پر تو کام کر ہی رہے ہیں، ہم نے شمال مشرق کے لئے 'ایکٹ فاسٹ' کا عزم بھی کیا ہے۔**
>
> نریندر مودی، وزیر اعظم

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے

12 سال

ملک پہلے

ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ ہندوستان

राष्ट्ररक्षासमं पुण्यं, राष्ट्ररक्षासमं व्रतम्। राष्ट्ररक्षासमं यज्ञो, दृष्टो नैव च नैव च।।

یعنی ملک کے دفاع سے بڑھ کر نہ کوئی نیکی ہے، نہ کوئی عہد ہے اور نہ ہی کوئی قربانی ہے۔

سات ہمسایہ ملکوں سے جُڑی 15 ہزار کلومیٹر سے طویل سرحد اور ساڑھے سات ہزار کلومیٹر سے زیادہ طویل سمندری حدود کی حفاظت کے لئے 'ملک پہلے' کے اصول کے ساتھ ہندوستان آج اپنی موثر خارجہ پالیسی چلا رہا ہے اور دفاعی شعبے میں بھی خودانحصاری کی سمت گامزن ہے۔ دہشت گردی کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی کے تئیں مرکزی حکومت نہ صرف پُرعزم ہے بلکہ عہد بستہ بھی ہے۔ دنیا نے یہ عہد بستگی اڑی میں فوجی کیمپ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد دیکھی ہے تو وہیں پلوامہ میں سی آر پی ایف کے قافلے پر بزدلانہ حملے کے بعد بھی۔ گزشتہ برس ہی 6 اور 7 مئی 2025 کی نصف شب کو 'آپریشن سندور' سے دنیا کو یہ واضح پیغام دیا کہ بھارت جنگ نہیں چاہتا لیکن دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کسی بھی ملک کے لئے مضبوط فوجی طاقت کا ہونا ضروری ہے۔ گزشتہ بارہ برسوں میں یوگا نے اپنی منفرد بین الاقوامی امیج بنائی ہے تو ہر بحران کے وقت اپنوں اور دنیا کے دیگر لوگوں کے لیے مددگار کے طور پر ابھرنا، کووڈ جیسی عالمی آپدا کو اوسر بنا کر دنیا کے لیے ایک مثال پیش کرنا یا دفاعی شعبے میں خودانحصاری کے ایک نئے انقلاب کا آغاز کرنا، ہندوستان ایک سافٹ پاور کے طور پر بھی اپنی نئی شناخت بنا رہا ہے۔

ترقی، اعتماد اور خود انحصاری کی نئی پرواز

آج ہندوستان خود انحصاری، اختراع اور شمولیتی ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ ڈیجیٹل انقلاب، انفراسٹرکچر کی توسیع، خواتین کو بااختیار بنانے اور نوجوان قیادت نے عالمی سطح پر ملک کو ایک مضبوط شناخت دلائی ہے۔ 'بااختیار ہندوستان' اب محض ایک خواب نہیں، بلکہ یہ کروڑوں ہندوستانیوں کی اجتماعی کوششوں اور عزم کا زندہ ثبوت بن چکا ہے جو ترقی اور اعتماد کی ایک نئی داستان لکھ رہا ہے۔

با اختیار ہندوستان کے اہم حقائق...

- ہندوستان 2018 سے دنیا کا دوسرا سب سے بڑا اسٹیل پیدا کرنے والا ملک بنا ہوا ہے۔ 2014 میں عالمی پیداوار میں ہندوستان کا حصہ 5.2 فیصد تھا، جو 2024 میں بڑھ کر 7.9 فیصد ہو گیا ہے۔
- فارمیسی آف ورلڈ: آج، حجم کے لحاظ سے دنیا کے تیسرے سب سے بڑے دواسازی پیدا کرنے والے اور قدر کے لحاظ سے 11 ویں سب سے بڑے ملک کے طور پر ہندوستان کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ 2024-25 میں اس سیکٹر نے 4.72 لاکھ کروڑ روپئے کا سالانہ کاروبار درج کیا۔
- تقریباً 65 فیصد دفاعی ساز و سامان اب ملک میں ہی تیار کیا جا رہا ہے، جب کہ پہلے تقریباً 65-70 فیصد درآمد کیا جاتا تھا۔
- آج، ہندوستان دنیا کی کل جنرک ادویات کا پانچواں حصہ سپلائی کرتا ہے اور یونیسیف کو درکار نصف سے زیادہ ویکسین فراہم کرتا ہے۔
- 'شکتی' اقدام، طبّی سیاحت اور اعلیٰ معیار کی ادویات کی برآمدات جیسے اقدامات کے ذریعے ہندوستان 300 ارب ڈالر کی بائیو فارما سپر پاور بننے کی سمت گامزن ہے۔
- گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان نے اپنے آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) نیٹ ورک کی توسیع کرتے ہوئے 38 ملکوں کے ساتھ نو معاہدے کئے ہیں۔
- ہندوستان نے پہلی بار 'اسپیس سسٹم اور آپریشن' پر آئی ایس او کی بین اقوامی ذیلی کمیٹی کی میٹنگوں کی میزبانی کی۔

دفاعی برآمدات میں اضافہ

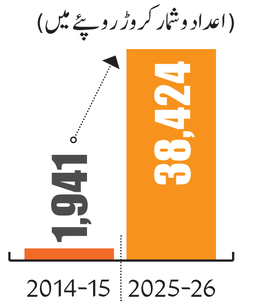

دفاعی پیداوار

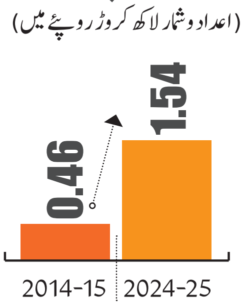

ہندوستانی سیمی کنڈکٹر کا بڑھتا بازار

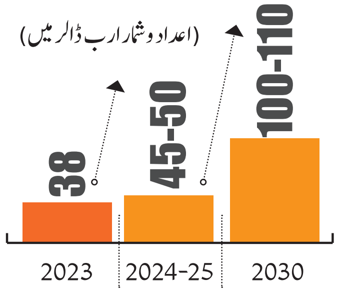

ہندوستان کی کل برآمدات

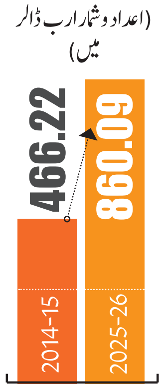

ہندوستان میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا سڑک نیٹ ورک

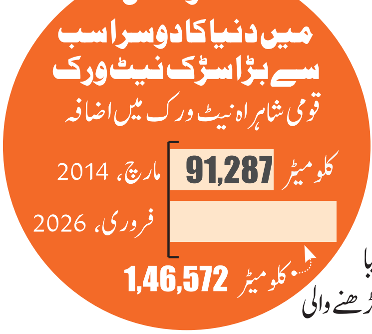

خلائی شعبے میں ہندوستان

اندراج شدہ اسٹارٹ اپ

2014: 1

اب: 400 سے زیادہ

غیر ملکی سٹیلائٹس

- اسرو کے ذریعے لانچ کیے گئے 434 غیر ملکی سیٹلائٹس میں سے 2014 کے بعد 399 سٹیلائٹس لانچ کیے جا چکے ہیں۔ ان لانچوں سے ہندوستان کو تقریباً 323 ملین یورو اور 233 ملین ڈالر کی آمدنی ہوئی ہے۔
- ہندوستان کی خلائی معیشت کی مالیت تقریباً 8.4 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔

دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھنے والی معیشت

عالمی بینک کا تخمینہ... ہندوستان کی معیشت 2026-27 میں تقریباً 6.6 فیصد کی شرح سے بڑھے گی۔ یہ دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھنے والی بڑی معیشت ہو گی۔

ورلڈ اکنامک آؤٹ لک 2026 کے مطابق، ہندوستان کی شرح نمو 6.5 فیصد کا تخمینہ ہے جبکہ ترقی یافتہ ملکوں کے لئے 1.8 فیصد، ترقی پذیر ملکوں کے لئے 3.9 فیصد، پوری دنیا کے لئے 3.1 فیصد رکھا گیا ہے۔

ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ

- آپریشن میتری (نیپال، 2015)
- آپریشن دیوی شکتی (افغانستان، 2021)

مشن ساگر کے تحت بحریہ کی طرف سے فراہم کی گئی انسانی امداد

- آپریشن سمندر سیتو (2020)
- آپریشن گنگا (یوکرین، 2022)
- آپریشن دوست (ترکی اور شام، 2023)
- آپریشن کاویری (سوڈان، اپریل 2023)
- آپریشن برہما (میانمار، 2025)
- آپریشن ساگر بندھو (2025)

> استریٹجک خودمختاری اور سودیشی صلاحیتیں خطرات کا فیصلہ کن مقابلہ کرنے کی کلید ہیں، جو خود انحصاری کو قومی طاقت، وقار اور 2047 تک وکست بھارت بننے کے سفر کی بنیاد بناتی ہیں۔
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

ہندوستان گلوبل الیٹرانکس مینوفیکچرنگ کا پاور ہاؤس

(اعداد و شمار لاکھ کروڑ روپے میں)

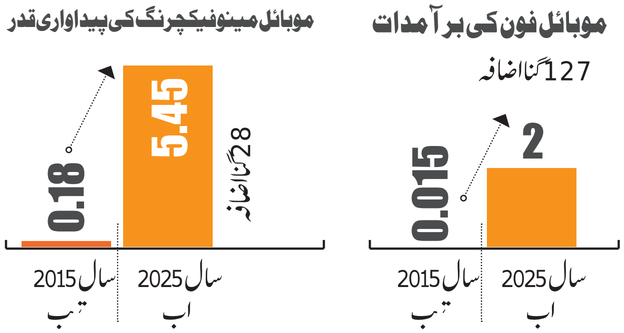

بااختیار ہندوستان

اے آئی میں بااختیار ہندوستان

اے آئی امپیکٹ سمٹ میں وزیراعظم نریندر مودی تقریر کرتے ہیں اور اس کے پیچھے اے آئی کی مدد سے بیک وقت اشاروں کی زبان میں دیویانگوں کے لئے اسے ٹرانسکرپٹ کیا جاتا ہے۔

جرات مندانہ فیصلے کرنے والا بااختیار ہندوستان

کشمیر میں کئی دہائیوں سے زیر التوا 'ایک آئین، ایک قانون' کے اصول کو نافذ کرنے میں دفعہ 370 رکاوٹ تھی، اسے ختم کیا۔ نتیجتاً، ملک کی باقی ریاستوں میں لاگو تمام قوانین اب کشمیر میں بھی نافذ ہیں۔

خواتین کی زیر قیادت بااختیار ہندوستان

لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں 33 فیصد خواتین ریزرویشن کے سلسلے میں تین دہائیوں سے جاری تعطل کو توڑتے ہوئے ناری شکتی وندن ادھینیم مشتہر کیا۔ 1996 کے بعد کوششیں ہوئیں، لیکن پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں ناری شکتی وندن ادھینیم، 2023 منظور کیا گیا۔

خلا میں بااختیار ہندوستان

ہندوستان اب چاند تک پہنچا ہے، وہ بھی چاند کے جنوبی قطب پر جہاں دنیا کا کوئی بھی ملک ابھی تک نہیں پہنچا تھا۔

نوآبادیاتی وراثت کو ختم کرتا بااختیار ہندوستان

'پنچامرت' کی اپیل سے ملک میں استعمار کے آثار مٹائے جا رہے ہیں۔ اپنی وراثت پر فخر کرنے کے لئے کرتویہ پتھ پر نیتاجی سبھاش چندر بوس کا مجسمہ نصب کرنا، بحریہ کے پرچم کو تبدیل کرنا، یوم آزادی اور یوم جمہوریہ کی تقریبات پر سودیشی توپوں سے سلامی۔

آپریشن سندور...

ہندوستان نے عالمی پیغام دیا

ہندوستان نے دنیا کو دکھادیا کہ اسے اپنے لوگوں کا دفاع کرنے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔اس سے اس پیغام کو تقویت ملی کہ دہشت گرد اوران کے سرغنہ کہیں بھی چھپ نہیں سکتے اوراگر پاکستان جوابی کارروائی کرتا ہے تو ہندوستان فیصلہ کن جوابی حملہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

وسیع پیمانے پر عالمی حمایت

پچھلے تنازعات کے برعکس،اس بار متعدد عالمی رہنماؤں نے محض تحمل کی اپیلیں جاری کرنے کے بجائے ہندوستان کی حمایت کی۔یہ تبدیلی ہندوستان کے بہتر عالمی موقف اور بیانیہ پر اس کے کنٹرول کی عکاسی کرتی ہے۔

دہشت گردی کے نو کیمپ تباہ

ہندوستان نے لشکر طیبہ، جیش محمد اور حزب المجاہدین کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے پاکستان اور پاکستان کے غیر قانونی قبضے والے جموں وکشمیر (پی او جے کے) میں واقع نو بڑے دہشت گردی لانچ پیڈ کو کامیابی سے تباہ کر دیا۔اس کارروائی میں 100 سے زائد دہشت گرد مارے گئے۔

سرحد پار درست حملے

ہندوستان نے پاکستان کے اندرونی علاقوں، جن میں صوبہ پنجاب اور بہاولپور بھی شامل ہیں، پر حملے کر کے جنگ کے اصولوں کی از سر نو تعریف کی۔یہ وہ علاقے ہیں جہاں کبھی امریکی ڈرون بھی نہیں پہنچ سکتے تھے۔

ایک نئی اسٹریٹجک سرخ لکیر

آپریشن سندور نے ایک نئی سرخ لکیر کھینچ دی۔اگر دہشت گردی کسی ملک کی پالیسی ہے تو اس کا براہ راست اور طاقتور جواب دیا جائے گا۔

ہندوستان کی فضائی دفاعی برتری کا مظاہرہ

سودیشی آکاش تیر سسٹم سمیت ہندوستان کے کثیر سطح والے فضائی دفاعی نظام نے سینکڑوں ڈرونوں اور میزائلوں کو مار گرایا۔اس سے جدید دفاعی نظام کی برآمدات میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا مظاہرہ ہوا۔

پاکستانی فوجی ٹھکانوں پر فضائی حملے

9-10 مئی کو، ہندوستان ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ملک کے 11 ایئربیس پر ایک ہی آپریشن میں حملہ کرنے والا پہلا ملک بن گیا، جس میں پاکستانی فضائیہ کا 20 فیصد انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا۔

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

خارجہ پالیسی

عالمی سطح پر چمکتا ہندوستان

پچھلی ایک دہائی کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی نہ صرف اپنی روایتی حدود سے آگے بڑھی ہے بلکہ اس نے عالمی سطح پر ملک کے کردار کی بھی نئی تعریف کی ہے۔ بدلتے ہوئے بین الاقوامی منظر نامے، کثیر قطبی عالمی نظام اور ابھرتے ہوئے جغرافیائی سیاسی چیلنجوں کے درمیان ہندوستان نے ایک متوازن، فعال اور اسٹریٹجک نقطہ نظر اپناتے ہوئے اپنی سفارتی شناخت کو مضبوط کیا ہے۔ ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دینے سے لے کر عالمی طاقتوں کے ساتھ شراکت داری کو گہرا کرنے تک، ہندوستان کی خارجہ پالیسی نے قومی مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ عالمی امن، استحکام اور تعاون کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ترقی پذیر ملکوں کی بیباک آواز

- گلاسگو میں کوپ 26 اور شرم الشیخ میں کوپ 27 سربراہی اجلاس کے دوران ہندوستان ترقی پذیر ممالک کی بیباک آواز بن کر ابھرا۔

ویکسین میتری

- کووڈ 19 بحران کے دوران، ہندوستان نے اپنی انسان رخی سفارت کاری کے ثبوت کے طور پر 'ویکسین میتری' پہل شروع کی۔
- جنوری 2021 سے، ہندوستان نے 99 ممالک اور اقوام متحدہ کے دواداروں کو 30.12 کروڑ سے زیادہ ویکسین خوراکیں فراہم کی ہیں۔
- اس تیز رفتار اور جامع امداد نے عالمی صحت کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار اور گلوبل ساؤتھ کی ایک ہمدرد آواز کے طور پر ہندوستان کی شبیہ کو مضبوط کیا۔

50 سے زائد ملکوں کو تحفے کی شکل میں دی گئیں ویکسین کی 1.51 کروڑ خوراکیں۔

آزاد تجارتی معاہدے

- ہندوستان نے عالمی تجارت کی سمت کو ری ڈیفائن کیا ہے۔ نئے دور کے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) کی راہ ہموار کی ہے۔
- گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان نے اپنے آزاد تجارتی معاہدوں کے دائرے کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ اب تک 38 ممالک کے ساتھ کل نو ایف ٹی اے طے پا چکے ہیں۔ اس کی شروعات 2021 میں ہندوستان-ماریشس معاہدے کے ساتھ ہوئی تھی۔

جی 20 کی صدارت: 'ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل' کی حمایت

- یکم دسمبر 2022 سے 30 نومبر 2023 تک ہندوستان کی جی 20 صدارت نے عالمی سفارت کاری میں ایک اہم باب کا آغاز کیا۔
- 9-10 ستمبر 2023 کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقدہ 18 ویں جی 20 رہنماؤں کی سربراہی کانفرنس میں 20 رکن ممالک، نو مدعو ممالک اور 14 بین الاقوامی تنظیموں نے شرکت کی۔
- ہندوستان نے 60 شہروں میں 200 سے زیادہ میٹنگوں کی میزبانی کی جس میں ایک لاکھ سے زیادہ مندوبین نے شرکت کی۔

پڑوس کو ترجیح

- ہندوستان کی 'پڑوسی سب سے پہلے' پالیسی نے علاقائی تعلقات کے حوالے سے ایک جرات مندانہ اور بصیرت انگیز نقطہ نظر کو تشکیل دیا ہے۔
- یہ پالیسی بھوٹان، نیپال، سری لنکا، مالدیپ، میانمار، بنگلہ دیش اور افغانستان جیسے ہمسایہ ممالک کے ساتھ مضبوط فزیکل، ڈیجیٹل اور ثقافتی روابط کو ترجیح دیتی ہے۔

نئے سفارت خانے اور قونصل خانے

40 سے زیادہ نئے سفارت خانے اور قونصل خانے ہندوستان نے دنیا بھر میں 2014 سے 2025 کے درمیان کھولے۔

ان کی کل تعداد **220** ہو گئی ہے۔ اس توسیع نے ہندوستان کی عالمی موجودگی اور رسائی کو مزید مضبوط کیا ہے۔

خارجی ملکوں میں روزگار کے مواقع

- پچھلی ایک دہائی کے دوران ہندوستان نے سعودی عرب، فرانس، متحدہ عرب امارات، جاپان، برطانیہ، آسٹریلیا اور جرمنی سمیت ڈیڑھ درجن سے زیادہ ممالک کے ساتھ موبلٹی اور نقل مکانی کی شراکت داری قائم کی ہے۔ اس سے ہندوستانی شہریوں کے لیے بیرون ملک روزگار کے مواقع کھلے ہیں۔

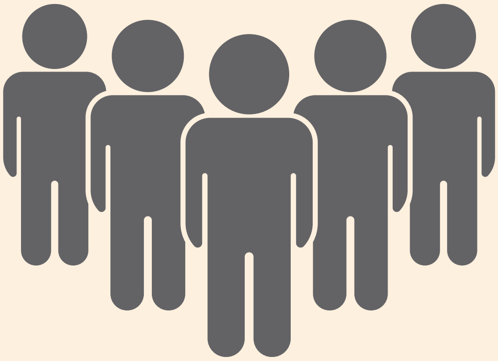

انٹرنیشنل سولر الائنس

- 30 نومبر 2015 کو پیرس میں کوپ 21 میں وزیر اعظم مودی اور فرانس کے صدر فرانسوا اولاند کے ذریعہ شروع کیا گیا انٹر نیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) ہندوستان کی آب و ہوا کی تبدیلی کا اہم اقدام ہے۔

120 رکن اور دستخط کرنے والے ممالک کے ساتھ آئی ایس اے کا ہدف 2030 تک شمسی توانائی میں 1,000 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کو متحرک کرنا ہے۔

- گروگرام میں صدر دفتر کے ساتھ یہ ہندوستان میں واقع پہلا بین الاقوامی بین الحکومتی ادارہ ہے۔

بحران کے وقت میں ہندوستان رہنما

- ہندوستان نے 150 سے زیادہ ممالک کو انسانی امداد اور قدرتی آفات سے متعلق راحت فراہم کی ہے۔
- جولائی 2021 میں وزارت خارجہ نے قومی ایجنسیوں اور غیر ملکی حکومتوں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کرنے کے لیے ایک ریپڈ رسپانس سیل قائم کیا۔

دہشت گردی پر سخت پالیسی

دہشت گردانہ حملوں کا سخت جواب

- ہندوستان پر کسی بھی دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، قطع نظر اس کے کہ حملہ آور کہیں سے بھی کام کر رہے ہوں۔

نیوکلیئر بلیک میل کے تئیں زیرو ٹالرنس

- ہندوستان جوہری دھمکیوں سے نہیں ڈرے گا اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر درست حملے کرنا جاری رکھے گا۔

دہشت گرد عناصر میں کوئی فرق نہیں

- دہشت گردانہ حملوں کے ماسٹر مائنڈ اور اسپانسرز کے درمیان کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔ دونوں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔

بات چیت میں دہشت گردی کو ترجیح

- اگر پاکستان کے ساتھ کوئی بات چیت ہوتی بھی ہے تو اس میں خصوصی توجہ دہشت گردی یا پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے مسئلے پر ہی مرکوز ہوگی۔

خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں

- 'دہشت گردی اور مذاکرات ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ دہشت گردی اور کاروبار ایک ساتھ نہیں چل سکتے اور پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے'۔ دہشت گردی کے خطرات کے درمیان دوطرفہ رشتوں کے دروازے کو مضبوطی سے بند کیا گیا۔

راحت اور انخلا آپریشن

- پچھلے 12-10 برسوں میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی نہ صرف سفارت کاری اور بات چیت پر مبنی رہی ہے بلکہ جب بھی بیرون ملک اس کے شہریوں کی حفاظت خطرے میں پڑی ہے تو اس نے فیصلہ کن کارروائی کرنے پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔ راحت اور انخلا کی کوششیں 'نیشن فرسٹ' پالیسی کی اہم مثال بن گئی ہیں۔ وبائی بیماری ہو، تنازعات کا بحران ہو، سیاسی اتھل پتھل ہو یا قدرتی آفت، ہندوستان نے اپنے لوگوں کو بحفاظت اور تیزی سے گھر واپس لایا ہے۔

انخلاء کے بڑے مشن

- حکومت ہند کی پہل کے تحت وندے بھارت مشن، آپریشن دیوی شکتی، آپریشن گنگا، آپریشن کاویری، آپریشن اجے اور آپریشن اندراوتی سمیت کئی دیگر مشن چلائے گئے۔

اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے بڑھا ہندوستان کا وقار

- اپریل 2026 تک، وزیراعظم نریندر مودی کو 29 سے زیادہ مختلف ممالک نے اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے نوازا ہے، جو انہیں تاریخ میں سب سے زیادہ بین الاقوامی اعزازات حاصل کرنے والا ہندوستانی رہنما بناتا ہے۔

دہشت گردی پر زیرو ٹالرنس

ہندوستان مضبوطی سے کہتا ہے کہ ’اچھی دہشت گردی‘ یا ’بری دہشت گردی‘ جیسی کوئی تفریق نہیں ہے۔ یہ انسانیت، آزادی اور تہذیب پر حملہ ہے۔ نتیجتاً، مرکزی حکومت دہشت گردی کے تئیں زیرو ٹالرنس کی اپنی پالیسی پر قائم ہے۔ دنیا نے اڑی سرجیکل اسٹرائیک، بالاکوٹ ائیر اسٹرائیک اور آپریشن سندور کے ذریعے اس عزم کا خود مشاہدہ کیا ہے۔ درست، سخت اور فیصلہ کن حملہ کرتے ہوئے دنیا کو ایک واضح پیغام دیا گیا کہ بھارت جنگ نہیں چاہتا لیکن دہشت گردی کو قطعاً برداشت نہیں کیا جائے گا۔

آپریشن سندور

- اپریل 2025 میں، پہلگام میں شہریوں پر وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کے بعد، بھارت نے آپریشن سندور شروع کیا۔
- پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں واقع نو دہشت گردانہ کیمپوں پر درست جوابی حملے کیے گئے۔
- ہندوستانی فوج نے بین الاقوامی سرحدوں کو عبور کیے بغیر خطرات کو بے اثر کرنے کے لیے ڈرون حملوں، گولہ بارود اور کثیر سطحی فضائی دفاعی نظام کا استعمال کیا۔
- یہ آپریشن ہندوستانی فوج، فضائیہ اور بحریہ کے درمیان ہم آہنگی کا ایک مثالی مظاہرہ ہے۔
- ہندوستانی فضائیہ نے پاکستان کے اندر دہشت گردوں کے ڈھانچے پر درست حملے کیے، نور خان ایئر بیس اور رحیم یار خان ایئر بیس جیسے اہم اہداف کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی کارروائی کی گئی۔
- بحریہ نے مِگ 29 کے جنگی طیاروں اور ہوائی ابتدائی انتباہی ہیلی کاپٹروں سے لیس اپنے کیریئر بیٹل گروپ (سی بی جی) کو تعینات کیا۔
- حکمت عملی کی کامیابی کے ساتھ ساتھ ایک طاقتور اسٹریٹجک پیغام بھی تھا۔ زمین، فضا اور سمندر میں مربوط فوجی کارروائیوں کو انجام دینے کی ہندوستان کی صلاحیت کا مظاہرہ۔
- جیکب آباد میں شہباز ایئر بیس پر حملے سے پہلے اور بعد کی سیٹلائٹ تصویریں واضح طور پر تباہی کی حد کو بتاتی ہیں۔
- ان حملوں میں سرگودھا اور بھولاری جیسے گولہ بارود کے بڑے ڈپو اور ایئر بیس کو نشانہ بنایا گیا، جہاں ایف 16 اور جے ایف 17 لڑاکا طیارے تعینات تھے۔ اس کے نتیجے میں پاکستانی فضائیہ کا تقریباً 20 فیصد انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا۔
- بھولاری ایئر بیس پر بمباری میں اسکواڈرن لیڈر عثمان یوسف اور چار ایئر مین سمیت 50 سے زائد افراد مارے گئے۔ کئی پاکستانی لڑاکا طیارے بھی تباہ کر دیئے گئے۔
- آپریشن سندور نے ایک نئی سرخ لکیر کھینچ دی ہے: اگر دہشت گردی کسی ملک کی پالیسی ہے تو اس کا واضح اور بھرپور جواب دیا جائے گا۔

محض تین گھنٹے کے اندر ہندوستان نے نور خان سمیت 11 فوجی ٹھکانوں رفیقی، مرید، سکھر، سیالکوٹ، پسرور، چونین، سرگودھا، سکردو، بھولاری اور جیکب آباد کو نشانہ بنایا۔

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

دنیا بھر میں دہشت گردی کی فنڈنگ کے خلاف مہم

- 2022 میں ہندوستان نے نو منی فار ٹیرر اجلاس کی میزبانی کی۔
- ہندوستان کے ذریعہ گلوبل کرپٹو ریگولیشنز کو فروغ دینے پر زور۔

ہندوستان اور امریکہ کا دہشت گردی کے خلاف متحدہ محاذ

- دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے ہندوستان -امریکہ کی یکجہتی۔
- القاعدہ، آئی ایس آئی ایس، جیش محمد اور لشکر طیبہ جیسے دہشت گرد گروہوں کے خلاف مشترکہ کارروائی۔
- 26/11 اور آبے گیٹ حملہ آوروں کو سخت جواب۔
- امریکہ نے 26/11 کے سازش کار تہور رانا کو ہندوستان کے حوالے کیا۔
- پاکستان سے 26/11 اور پٹھان کوٹ حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کی اپیل کی۔

ہندوستان اور فرانس دہشت گردی کے خلاف ہوئے متحد

- دہشت گردی سے متعلق فنڈنگ کو روکنے کے لئے ایف اے ٹی ایف کی تعمیل پر زور۔
- ملیپول 2025 کا انعقاد نئی دہلی میں ہندوستان کی انسداد دہشت گردی قیادت کا مظاہرہ۔
- اپریل 2024 میں ہندوستان-فرانس انسداد دہشت گردی ڈائیلاگ کا انعقاد۔

سرجیکل اسٹرائیک اور بالاکوٹ ائیر اسٹرائیک

- ہندوستان نے 29-28 ستمبر 2016 کو سرجیکل اسٹرائیک کر کے اڑی میں 18 فوجیوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کا جواب دیا۔
- ان حملوں نے لائن آف کنٹرول کے پار دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو بھاری نقصان پہنچایا۔
- 14 فروری 2019 کو، پلوامہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے تیز کارروائی کی۔ 26 فروری 2019 کو بالاکوٹ ہوائی حملوں میں سینئر کمانڈروں سمیت بڑی تعداد میں جیش محمد کے دہشت گردوں کو مار گرایا گیا۔
- پیشگی کارروائیوں نے دنیا کو دکھایا کہ ہندوستان اب دہشت گردی کے ذریعے چھیڑی جانے والی پراکسی جنگ کو مزید برداشت نہیں کرے گا۔

ایک نئے اور محفوظ ہندوستان کی سمت...

- 2010 سے 2024 تک دہشت گردی سے ہونے والی اموات میں 85 فیصد کی آئی۔
- جموں و کشمیر میں دہشت گردی سے متعلق واقعات 2019 سے 70 فیصد کم ہوئے۔

مسعود اظہر عالمی دہشت گرد قرار

- اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے مسعود اظہر کو دہشت گرد کے طور پر شامل فہرست کیا۔
- 2019 میں ہندوستان کی بڑی سفارتی جیت ثابت ہوئی۔

کور اسٹوری

وکاس یاترا کے

12 سال

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس

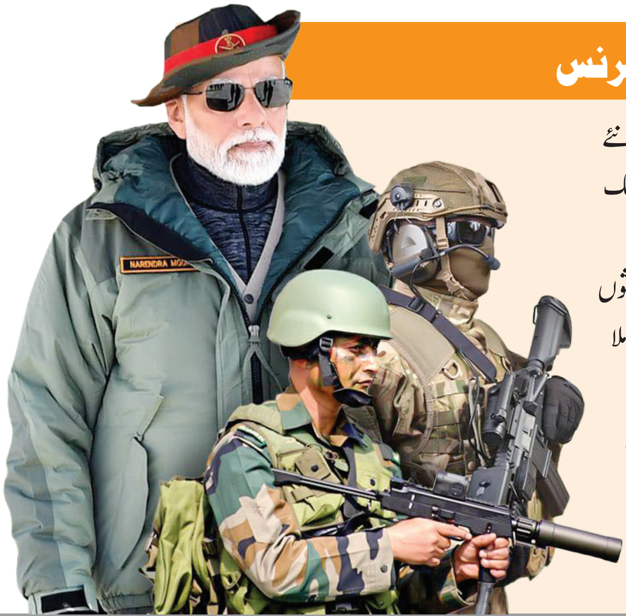

- 2 اگست، 2019 کو این آئی اے ایکٹ میں ترمیم کر کے نئے جرائم کو شامل کرنے کے ساتھ ہی این آئی اے کو بیرون ملک میں بھی تحقیقات کرنے کا اختیار ملا۔
- یو اے پی اے میں بھی ترمیم کر کے دہشت گردوں کے اثاثوں کو ضبط کرنے اور افراد کو بھی دہشت گرد قرار دینے کا اختیار ملا ہے۔
- موجودہ مرکزی حکومت نے پہلی بار دہشت گردی کی قانونی تعریف فراہم کی ہے۔

مضبوط پالیسیوں سے محفوظ ہندوستان

- گزشتہ 10 برسوں میں دہشت گردی کے واقعات میں 70 فیصد کمی آئی۔
- یو اے پی اے معاملوں میں این آئی اے کی 95 فیصد سزا کی شرح، مضبوط انسداد دہشت گردی پالیسی۔

15 سے زائد تنظیموں پر دہشت گرد تنظیم کے طور پر پابندی عائد

دہشت گردانہ واقعات

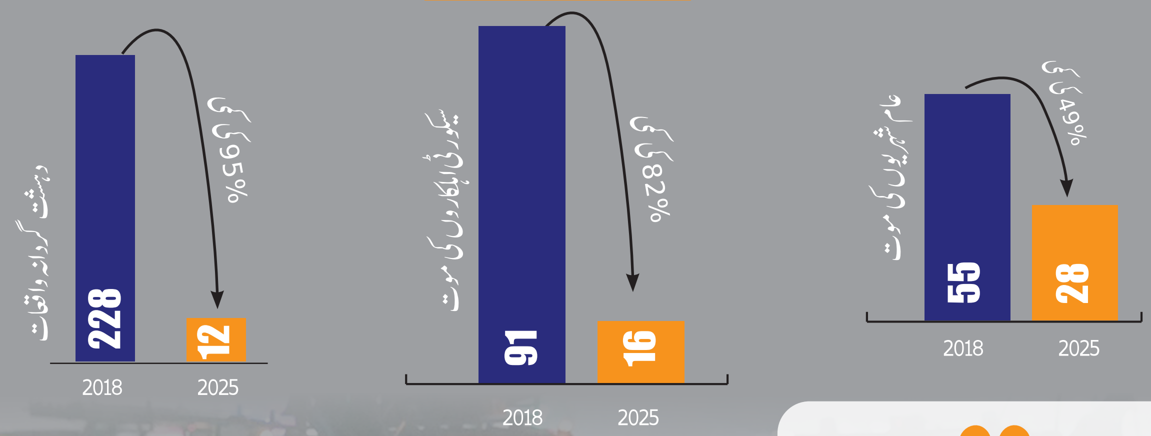

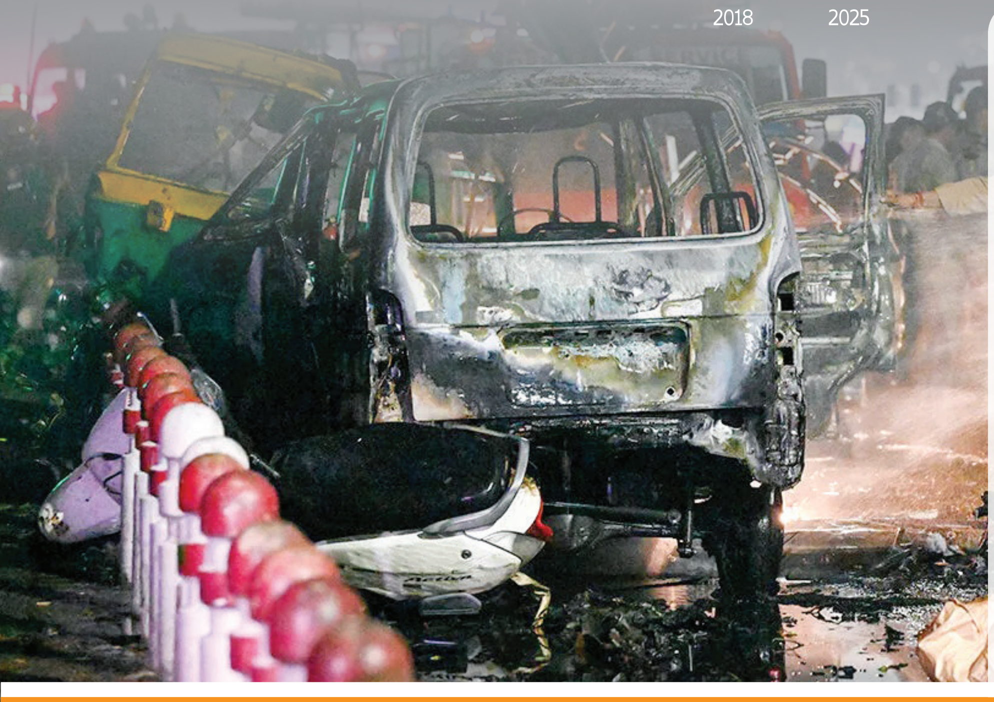

> **چند ممالک اپنی خارجہ پالیسی کے تحت دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں۔ ان ملکوں کو الگ تھلگ کر دینا چاہئے۔ اس میں کسی بھی طرح کا اگر مگر نہیں ہونا چاہئے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

نکسل سے پاک ہندوستان: نئے ہندوستان کی نئی کہانی

ہندوستان نکسل ازم اور ماؤنواز دہشت گردی سے آزاد ہو چکا ہے۔ قومی سلامتی کے لحاظ سے یہ پچھلے 12 سال میں ہندوستان کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ بم، بندوق اور پستول کے سامنے ملک کے آئین کی فتح ہوئی ہے۔ کل تک جو ریڈ کوریڈور تھے، وہ آج گرین گروتھ زون میں تبدیل ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ دھائیوں پرانے مسئلے کو ایک مقررہ وقت میں ختم کرنے یعنی نکسل سے پاک ہندوستان کے عہد نے 31 مارچ 2026 کو جدوجہد سے کامیابی کا تاریخی باب رقم کر دیا۔

نکسل زدہ علاقوں میں ہوئے کام

2014 سے نکسل زدہ علاقوں میں **17,589** کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔

12,000 کلومیٹر سڑکیں پہلے ہی بن چکی ہیں۔

6,000 کروڑ روپے کے اخراجات سے تقریباً 5,000 موبائل ٹاور قائم کئے ہیں۔

گزشتہ 12 برسوں میں **1,804** بینک شاخیں کھولی گئی ہیں، **1,321** اے ٹی ایم نصب کئے گئے ہیں۔

6,025 ڈاک گھر کھولے گئے ہیں۔

8,000 4 جی ٹاور قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

کئی ریاستوں میں 2024 میں ہی نکسل ازم کا خاتمہ

- اڈیشہ اور بہار 2024 سے پہلے ہی نکسل ازم سے پاک ہو چکے تھے۔
- سوائے ایک تحصیل کے 2024 سے پہلے ہی مہاراشٹر نکسل ازم سے پاک ہو چکا تھا۔
- جھارکھنڈ ایک ضلع کو چھوڑ کر 2024 سے پہلے ہی نکسل ازم سے پاک ہو گیا تھا۔
- 24 اگست 2024 کو وزیر داخلہ امت شاہ نے 31 مارچ 2026 تک پورے ملک سے نکسل ازم کے مکمل خاتمے کا اعلان کیا تھا۔

> بائیں بازو کے انتہا پسندوں اور ان کے حامیوں نے معصوم قبائلیوں کے سامنے ایک غلط قسم کا بیانیہ پیش کیا تھا کہ وہ ان کے حقوق اور انہیں انصاف دلانے کے لئے لڑ رہے ہیں۔
>
> –امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

ماؤوادی مارے گئے

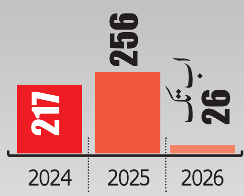

(نوٹ: 30 مارچ 2026 تک کے اعداد و شمار)

گرفتار کئے گئے

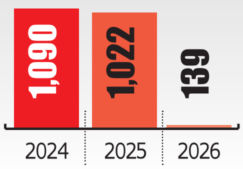

خودسپردگی

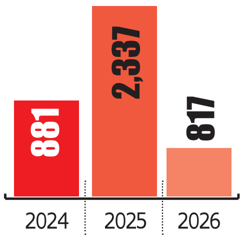

(نوٹ: 30 اپریل 2026 تک)

نکسل ازم کے خاتمے کے لئے کئے گئے اقدامات

سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع کی تعداد

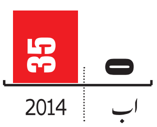

11 برسوں میں **596** قلعہ بند پولیس اسٹیشن تعمیر کئے گئے۔

خصوصی عدالتوں اور تحقیقاتی ایجنسیوں کا قیام

- این آئی اے کو کافی مضبوط کیا گیا ہے اور ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ ریاستوں میں اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسیاں (ایس آئی اے) بھی قائم کی گئیں۔
- چھتیس گڑھ میں ایل ڈبلیو ای کی چار خصوصی عدالتیں شروع کی گئیں اور دیگر ریاستوں میں بھی خصوصی عدالتیں قائم کی گئیں۔

اقتصادی لحاظ سے کیا گیا کمزور

نکسلیوں کی مالی اعانت کو روکنے کے لئے قومی تحقیقاتی ایجنسی کو فعال کر کے ایک جارحانہ حکمت عملی اپنائی گئی۔اس کے نتیجے میں ان کے مالی وسائل میں کمی واقع ہوئی۔

پولیس فورسز کی جدید کاری

- ریاستوں کی پولیس فورسز کو لیس کرنے اور جدید بنانے کی کوششوں کو 'پولیس فورس کی جدید کاری' اسکیم کے تحت مدد ملی۔
- اس اسکیم کے تحت ریاستی حکومتوں کو ہتھیار، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے آلات، مواصلات، ٹریننگ، پولیس اسٹیشنوں کی تعمیر، موبلٹی اور پولیس ہاؤسنگ اور دیگر پولیس انفراسٹرکچر وغیرہ کے لئے مرکزی حکومت نے مدد دی۔
- اسپیشل انفراسٹرکچر اسکیم (ایس آئی ایس) کے تحت ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ ریاستوں کو ریاست کی اسپیشل فورس، اسٹیٹ انٹلی جنس برانچ (ایس آئی بی)، ضلع پولیس اور مضبوط پولیس اسٹیشنوں (ایف پی ایس) کی تعمیر کے لئے 1,761 کروڑ روپے کے پروجیکٹ منظور کئے گئے تھے۔

حکومت کی پالیسیوں کا اثر

- نکسلیوں سے ضبط کیے گئے ہتھیاروں میں سے 92 فیصد پولیس سے لوٹ لیے گئے تھے۔
- نکسلیوں کے جنرل سکریٹری بسوا راجو کو مار گرایا گیا۔
- 27 افراد کے قتل کا ذمہ دار ہڈما کو مار گرایا گیا۔
- 11 سال سے سرگرم گجور یلا روی کو مار گرایا گیا۔
- 46 سال سے سرگرم کادری ستیہ نارائن ریڈی کو مار گرایا گیا۔
- 44 سال سے سرگرم گنیش اوئیکے کو مار گرایا گیا۔
- 46 سال سے سرگرم وینو گوپال اور پلوری پر سادراؤ چندنا نے ہتھیار ڈال دیے۔
- 36 سال سے سرگرم واسودیو اور رام دیوما نجھی دیبو نے ہتھیار ڈال دیے۔
- 44 سال سے سرگرم رہے تیپری تروپتی نے بھی ہتھیار ڈال دیے ہیں۔
- باقی تمام اعلیٰ درجے کے مسلح ماؤنواز لیڈروں کو مار گرایا گیا۔

نکسلباڑی

نکسلباڑی سے شروع ہوئی تحریک 12 صوبوں میں پھیل گئی

جس میں ملک کا 17% خطہ

10% سے زیادہ آبادی شامل تھی۔

نکسلیوں کے خاتمے کے لئے آپریشن

آپریشن آکٹوپس: 2022 میں بہار کے بوڑھا پہاڑ علاقے میں چلا۔

آپریشن ڈبل بُل: فروری 2022 میں جھارکھنڈ کے گملا، لوہردگا اور لاتیہار اضلاع میں چلا۔ تینوں اضلاع نکسل ازم سے پاک ہو گئے۔

آپریشن تھنڈر اسٹارم: ستمبر 2022 میں جھارکھنڈ کے سرائے کیلا، ویسٹ سنگھ بھوم اور کھونٹی اضلاع میں چلا۔

آپریشن بھیم برگ: جون-جولائی 2022 کے دوران مونگیر میں کیا گیا۔

آپریشن چکر باندھا: 2022 میں بہار کے گیا اور اورنگ آباد اضلاع میں کیا گیا۔

آپریشن بلیک فاریسٹ: تلنگانہ اور چھتیس گڑھ کی سرحد میں 50 کلومیٹر لمبی اور 37 کلومیٹر چوڑی ایک پہاڑی پر 2025 میں چلا۔

ترقی بھی، وراثت بھی

بااختیار، خوشحال اور محفوظ ہندوستان

قومی اتحاد ہو یا پھر شہری فرض کا احساس، ثقافتی ورثہ ایک اہم کڑی کا کام کرتا ہے۔ یہی وہ مضبوط کڑی ہے جو نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کو بھی ہندوستان سے جوڑتی ہے۔ اسی سوچ سے اپنے ثقافتی ورثے پر فخر کرتے ہوئے ہندوستان نے اپنی شاندار تاریخ کے ساتھ حال میں نئی جہت شامل کر کے ترقی اور وراثت کو ہم آہنگ کرتے ہوئے پچھلے 12 سال میں سنہری مستقبل کی اسکرپٹ لکھ دی ہے۔ مزید برآں، ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل کے تھیم کے تحت وسودھیو کٹمبکم کے منتر کو اپناتے ہوئے ہندوستان ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں بھی ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے۔ متعدد بین الاقوامی اداروں کی بیباک آواز بن کر ہندوستان نے مشن لائف اور فطرت کے ساتھ بقائے باہمی کی نئی راہ دنیا کو دکھائی ہے۔ ماحولیاتی عہد بستگی میں قیادت کے دور کی راہ ہموار کرتے ہوئے ہندوستان نے ایک نئے باب کا آغاز کر دیا ہے۔

ماضی کی شناخت، ملک کی سمت

ہندوستان کا ورثہ اس کی ہزاروں سال پرانی تہذیب، ثقافت اور روایات کا زندہ عکس ہے۔ تنوع سے بھرپور اس ملک میں تاریخی یادگاریں اور طرز زندگی اس کی شناخت کو مزید تقویت بخشتی ہے۔ آج کے دور میں ورثہ محض ماضی کی میراث نہیں بلکہ ترقی اور قومی فخر کی بنیاد بھی ہے۔ حکومت کی جانب سے تحفظ، فروغ اور ڈیجیٹل دستاویزی شکل دینے جیسی کوششوں کے ذریعے اس انمول ورثے کو نوجوان نسل سے جوڑا جا رہا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف ہماری جڑوں کو مضبوط کرتا ہے بلکہ ہندوستان کو عالمی ثقافتی نقشے پر مزید بااختیار بناتا ہے۔

نوآبادیاتی ذہنیت سے آزادی

- انڈیا گیٹ کے قریب قومی ہیرو اور مجاہد آزادی سبھاش چندر بوس کا ایک شاندار مجسمہ نصب کیا گیا ہے، جس نے وہاں پہلے نصب شدہ کنگ جارج پنجم کے مجسمے کی جگہ لی ہے۔
- غلامی کی علامت 'کنگس وے' یعنی 'راج پتھ' اب تاریخ کا موضوع بن گیا اور ستمبر 2022 میں اس کا نام بدل کر کرتویہ پتھ رکھا گیا۔
- ریس کورس روڈ کا نام 2016 میں '7 لوک کلیان مارگ' رکھا گیا۔
- ڈلہوزی روڈ کا نام 2017 میں 'دارا شکوہ روڈ' رکھا گیا۔
- ہندوستانی بحریہ کے لئے پریسیڈنٹس کلر اور ہندوستانی بحریہ کے کریسٹ کے نئے ڈیزائن کی نقاب کشائی 4 دسمبر 2022 کو یوم بحریہ کے موقع پر وشاکھاپٹنم میں کی گئی۔
- غلامی کی ذہنیت سے آزادی کے تحت بحریہ کو ایک نیا نشان ملا، جسے شیواجی مہاراج کی وراثت سے جوڑا گیا۔
- انڈمان اور نکوبار جزائر گروپ کے 21 سب سے بڑے بے نام جزیروں کا نام پرم ویر چکر کے 21 فاتحین کے نام پر رکھا گیا۔

1,500 قوانین نوآبادیاتی دور کے ختم۔

پارلیمنٹ کی نئی عمارت

- وزیر اعظم نریندر مودی نے 28 مئی 2023 کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کیا اور اسے قوم کے نام وقف کیا۔
- وزیر اعظم مودی نے ہی 10 دسمبر 2020 کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

قومی جنگی یادگار

- وزیر اعظم نریندر مودی نے 25 فروری 2019 کو قومی جنگی یادگار کو قوم کے نام وقف کیا۔ یہ یادگار آزادی کے بعد سے بہادر فوجیوں کی قربانیوں کا ثبوت ہے۔

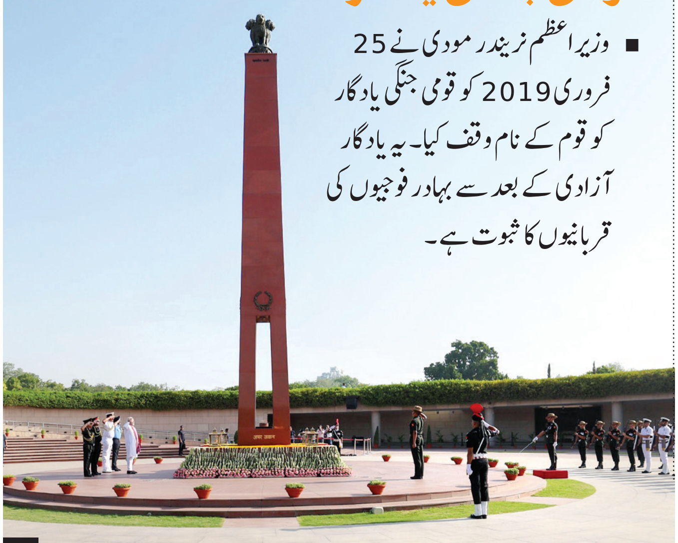

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

ڈیجیٹل آرکائیول ریکارڈ

- نیشنل آرکائیوز آف انڈیا (این اے آئی) نے تاریخی اعتبار سے قیمتی دستاویزات کو محفوظ کرنے اور محققین اور عوام الناس کے لیے آرکائیول وسائل تک رسائی کو بہتر بنانے کے مقصد سے آرکائیول ریکارڈز کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے ایک مرحلہ وار پروگرام شروع کیا ہے۔

ابھیلیکھ پٹل پورٹل پر فی الحال دستیاب مواد

18.98 کروڑ ڈیجیٹائزڈ صفحات

40.09 لاکھ ڈیجیٹائزڈ فائلیں

74.03 لاکھ حوالہ جاتی میڈیا ریکارڈ

مثبت ورثے کا تحفظ

- جب کامیاب قومیں آگے بڑھتی ہیں تو وہ اپنے مثبت ورثے کو نہیں چھوڑتیں۔ بلکہ، وہ اسے محفوظ کرتی ہیں۔ آج، ہندوستان 'ترقی اور وراثت' کے اسی وژن پر آگے بڑھ رہا ہے۔
- نارتھ اور ساؤتھ بلاک کو ہندوستان کی عظیم وراثت کا حصہ بنایا جائے گا ۔ نارتھ اور ساؤتھ بلاک کو ملک کے عوام کے لئے 'یوگے یوگین بھارت' میوزیم کے طور پر تبدیل کیا جارہا ہے۔ ملک کا ہر شہری یہاں جاسکے گا، ملک کے تاریخی سفر کا مشاہدہ کر سکے گا۔

پنچ پرن

- لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام ہم وطنوں سے 'پنچ پرن' —وکست بھارت کے ہدف کو اپنانے، غلامی کی ذہنیت کو ختم کرنے، اپنی روایات پر فخر کرنے، اتحاد اور سالمیت کے لئے پوری زندگی وقف کرنے اور ہر شہری کے دل میں فرض کا احساس پیدا کرنے کی اپیل کی۔

یادگاروں کا ایک نیا دور: ورثے سے نئی ترغیب

- پردھان منتری سنگرہالیہ، قومی جنگی یادگار، نیشنل پولیس میموریل، جلیانوالہ باغ میموریل، بیلوبی بھارت گیلری کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ملک بھر میں 11 قبائلی عجائب گھروں کی منظوری۔

پردھان منتری سنگرہالیہ

- وزیر اعظم نریندر مودی نے 14 اپریل 2022 کو پردھان منتری سنگرہالیہ کا افتتاح کیا۔ یہ میوزیم ہندوستان کے تمام وزرائے اعظم کی خدمات کو تسلیم کرتا ہے اور دکھاتا ہے کہ کس طرح جمہوریت نے سماج کے ہر طبقے اور سطح کے رہنماؤں کو قوم کے لیے اپنا حصہ ڈالنے کا موقع فراہم کیا ہے۔

گمشدہ وراثت کی بحالی

- 2014 سے اب تک 653 سے زائد مسروقہ نوادرات ملک میں واپس لائے جاچکے ہیں۔
- 2013 سے پہلے صرف 13 مسروقہ نوادرات بیرون ملک سے ہندوستان واپس لائے گئے تھے۔

2016 سے امریکی حکومت نے مسروقہ کئی قدیم نوادرات کی واپسی میں سہولت فراہم کی ہے۔

2016 سے اب تک امریکہ سے ہندوستان کو واپس کئے گئے ثقافتی نوادرات کی کل تعداد 578 ہے۔ یہ کسی بھی ملک کے ذریعہ ہندوستان کو لوٹائے گئے ثقافتی نوادرات کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔

یونیسکو: وراثت کے سنگ میل

گزشتہ ایک دہائی کے دوران، ہندوستان نے عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں اپنی موجودگی کو بڑھایا ہے۔ ہندوستان میں اب عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں 44 مقامات اور یونیسکو کی عارضی فہرست میں 69 مقامات ہیں۔ یہ مقامات نہ صرف تاریخ کی علامت کے طور پر بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے سیکھنے کی جگہوں کے طور پر بھی محفوظ ہیں۔

کور اسٹوری
وکاس یاترا کے
12 سال

عالمی سطح پر ثقافتی شناخت

جب کسی ملک کی اقتصادی طاقت کے ساتھ ساتھ اس کے ثقافتی ورثے کو بھی تسلیم کیا جاتا ہے تب صحیح معنوں میں عالمی سطح پر اس ملک کو عزت اور پہچان ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ 12 سال میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایسے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن سے ملک کے عوام کو اپنے ثقافتی ورثے پر فخر کا احساس ہو رہا ہے۔

رام مندر

- ایودھیا میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 جنوری، 2024 کو شاندار شری رام مندر میں رام للا کی پران پرتشٹھا کی، جس سے 500 سالہ طویل انتظار ختم ہوا۔
- عظیم الشان شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر روایتی ناگرا طرز تعمیر میں کی گئی ہے۔
- مندر کی لمبائی (مشرق-مغرب) 380 فٹ ہے، چوڑائی 250 فٹ اور اونچائی 161 فٹ ہے۔
- مندر کے ستونوں اور دیواروں پر ہندو دیوی، دیوتاؤں کی شاندار نقاشی کی گئی ہے۔
- گراؤنڈ فلور پر مرکزی گربھ گرہ میں بھگوان شری رام کے بچپن کا سوروپ (شری رام للا کی مورتی) رکھا گیا ہے۔
- شری رام مندر پر 25 نومبر 2025 کو زعفرانی پرچم لہرانے کے ساتھ کمپلیکس کا تعمیراتی کام مکمل ہو گیا۔

> یہ عظیم الشان رام مندر ہندوستان کے عروج کا گواہ بنے گا۔ یہ عظیم الشان رام مندر ہندوستان کی خوشحالی اور وکست بھارت کا گواہ ہو گا۔
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

بھومی پوجن اور سنگ بنیاد

- وزیر اعظم نریندر مودی نے 5 اگست 2020 کو شری رام مندر کی تعمیر کے لئے بھومی پوجن کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔
- 5 فروری 2020 کو حکومت ہند نے اس کے لئے اپنی منظوری دی تھی۔
- 9 نومبر 2019 کو سپریم کورٹ نے پوری 2.77 ایکڑ متنازعہ زمین ایک متفقہ اور تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے شری رام مندر کی تعمیر کے لیے دے دی۔

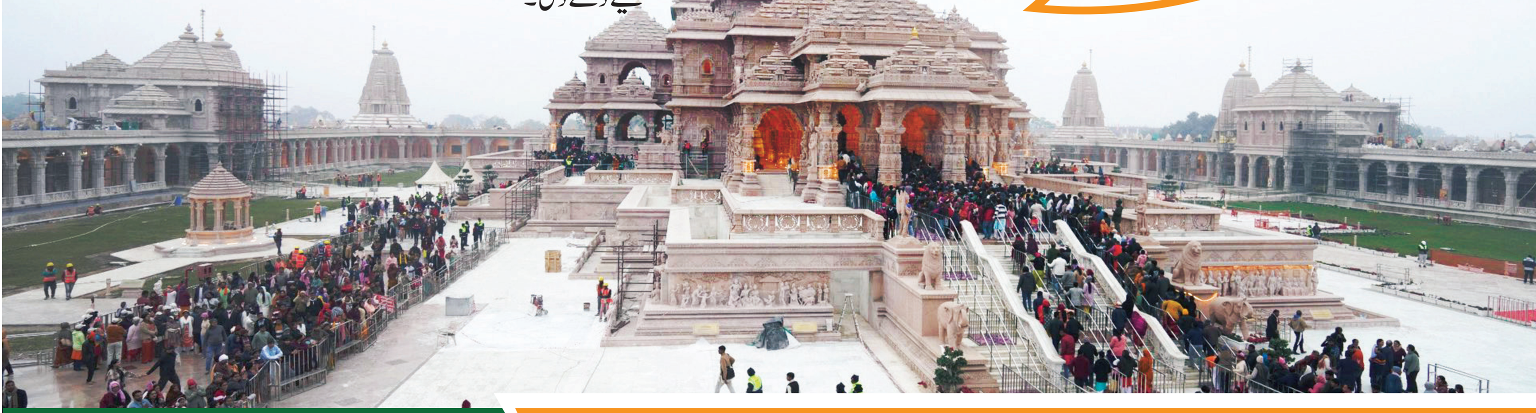

مہاکال لوک پروجیکٹ

- 11 اکتوبر 2022 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے مدھیہ پردیش کے اجین میں مہاکال لوک پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کو قوم کے نام وقف کیا۔
- 850 کروڑ روپے پورے پروجیکٹ کی کل لاگت ہے۔
- مہاکال پتھ پر 108 ستون ہیں جن پر بھگوان شیو کی تانڈو شکل دکھائی گئی ہے۔
- مہاکال پتھ کے کنارے بھگوان شیو کی زندگی کی عکاسی کرنے والے کئی مذہبی مجسمے نصب کیے گئے ہیں۔
- پتھ کے کنارے کی دیوار پر شیو پران سے تخلیق کی کہانیاں، بھگوان گنیش جی کی پیدائش، ستی اور دکشا کی کہانی وغیرہ کی عکاسی کی گئی ہے۔
- کمپلیکس کی نگرانی مصنوعی ذہانت اور کیمروں کی مدد سے کمانڈ اور کنٹرول سینٹر کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

شری کاشی وشوناتھ کوریڈور

5.5 ایکڑ پر محیط 355 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کاشی وشو ناتھ کوریڈور کا افتتاح 13 دسمبر 2021 کو ہوا۔

- یہ کوریڈور کاشی وشو ناتھ مندر کو فور لین روٹ کے ذریعہ براہ راست گنگا ندی سے جوڑتا ہے۔ مندر جانے والے تیر تھ یاتریوں کو آسان رسائی فراہم کرتا ہے۔

3,880 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 اپریل کو کاشی میں آغاز کیا۔

- سال 2014 سے مارچ 2025 تک کاشی میں ترقی کے تحت کل 48,459 کروڑ روپئے کی لاگت سے 580 پروجیکٹوں پر کام شروع ہوا۔

> آج کاشی نہ صرف قدامت کی علامت کے طور پر بلکہ ترقی کے مینارہ نور کے طور پر بھی قائم ہے۔
>
> —نریندر مودی، وزیر اعظم

جونا سومناتھ مندر کی تعمیرِ نو، گجرات

سومناتھ مندر کے آس پاس کے علاقے کی ترقی اور پاروتی مندر کی تعمیر سمیت اہم زیارت گاہوں کی تزئین و آرائش کر کے اہلیا بائی ہولکر کی وراثت کو آگے بڑھایا گیا ہے۔

- زائرین کو بحیرہ عرب کے سامنے سومناتھ مندر کا ایک شاندار نظارہ دکھانے کے لیے سیر گاہ تیار کیا گیا ہے۔

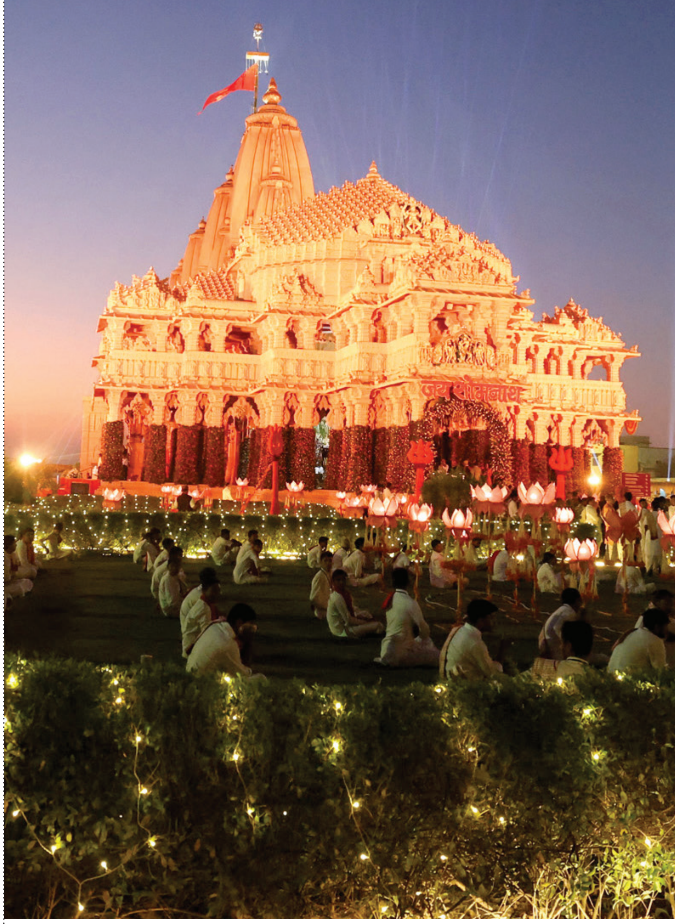

وزارت خارجہ کے اندر الگ سے محکمہ قائم

ہندوستان کی وزارت خارجہ نے ثقافتی ورثے کی بحالی، تزئین و آرائش اور دیکھ بھال کے لیے ایک الگ محکمہ قائم کیا ہے۔

ماں کاماکھیا مندر، آسام

ماں کاماکھیا مندر کی ترقی میں بنیادی ڈھانچے اور زائرین کی سہولیات کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی، جس سے زیادہ بہتر سہولیات، آرام دہ اور قابل رسائی روحانی تجربہ کو یقینی بنایا گیا۔

کیدارناتھ مندر، اتراکھنڈ

کیدارناتھ کی ترقی میں آدی شنکراچاریہ کے مجسمے کی تنصیب شامل ہے، جو تہذیبی اتحاد کی علامت ہے اور زیارت گاہ کی روحانی اہمیت کو بڑھاتی ہے۔

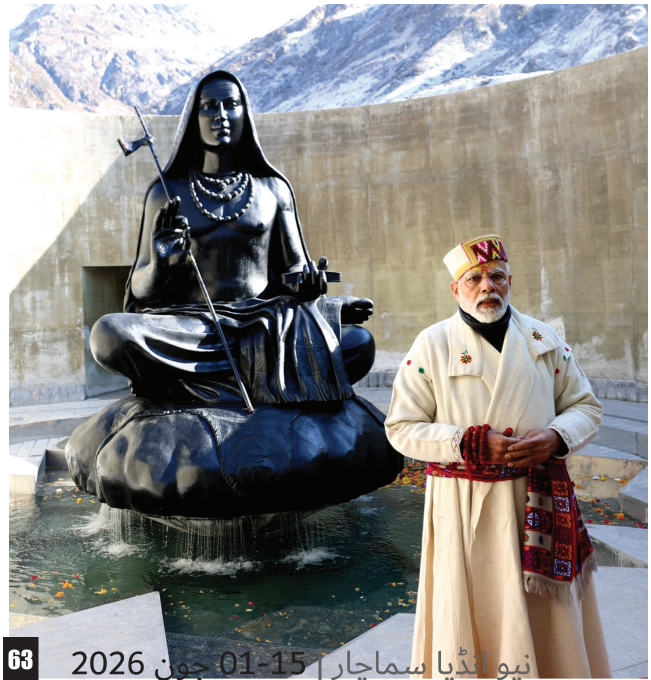

ماحولیاتی عہد بستگی میں قیادت کا دور

ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل کے تھیم کے تحت وسودھیو کٹمبکم کے منتر کو اپناتے ہوئے ہندوستان ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں بھی عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے۔ دنیا کے متعدد اداروں کی بیباک آواز بن کر ہندوستان نے مشن لائف اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کا نیا راستہ دنیا کو دکھایا ہے۔ گزشتہ 12 سال میں مرکزی حکومت نے فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔

ملک میں تقریباً چار گنا ہوئی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت

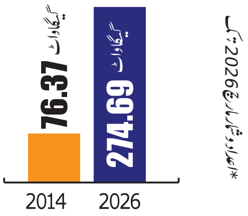

قابل تجدید توانائی کی قیادت کرتا ہندوستان

- تنصیب شدہ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کے لحاظ سے ہندوستان عالمی سطح پر تیسرے نمبر پر ہے۔
- تنصیب شدہ پون توانائی کی صلاحیت کے لحاظ سے ہندوستان دنیا کا چوتھا سب سے بڑا ملک ہے۔
- تنصیب شدہ شمسی توانائی کی صلاحیت کے لحاظ سے ہندوستان تیسرے نمبر پر ہے۔
- ہندوستان نے غیر جیواشم توانائی کی تنصیبی صلاحیت مارچ 2026 تک 283.47 گیگاواٹ حاصل کی ہے۔ یہ کل تنصیب شدہ بجلی صلاحیت 532.74 گیگاواٹ کا 53.21 فیصد ہے۔

دنیا کی قیادت کرتا ہندوستان

- وزیر اعظم مودی کی "پنچامرت" پہل موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کو ایک عالمی آدرش کے طور پر پیش کرتی ہے۔
- برکس 2026: ہندوستان نے رکن ممالک کے ساتھ پائیدار طرز زندگی کو فروغ دینے، جنگل بانی، جنگل کی آگ کا بندوبست اور آفت سے نمٹنے کی صلاحیت، سرکلر اکانومی اور موسمیاتی موافقت جیسے اہم موضوعات پر بات چیت شروع کی ہے۔
- یو این ای اے 7 میں جنگل کی آگ پر تجویز: دسمبر 2025 میں کینیا کے نیروبی میں منعقدہ اقوام متحدہ کی ماحولیاتی اسمبلی (یو این ای اے 7) کے 7 ویں اجلاس میں ہندوستان کی طرف سے پیش کردہ "جنگل کی آگ کے بندوبست کے لیے عالمی ردعمل کو مضبوط بنانے" سے متعلق تجویز اپنائی گئی۔

- ہندوستان نے یو این ایف سی سی سی اور پیرس معاہدے کے تحت اپنے آب و ہوا کے اہداف کو مسلسل آگے بڑھایا ہے۔ 2015 کے ابتدائی این ڈی سی اہداف سے لے کر اب 2031-2035 کے نئے اہداف تک، ہندوستان اپنا عہد نبھا رہا ہے۔ ہندوستان اب عالمی موسمیاتی تبدیلی کے مذاکرات میں ایک مضبوط اور نمایاں آواز بن چکا ہے۔
- 2015 میں ہندوستان نے یو این ایف سی سی سی کے تحت اپنا پہلا قومی سطح پر طے شدہ تعاون (این ڈی سی) پیش کیا، جس میں 2030 تک کے اہداف مقرر کیے گئے تھے۔
- کوپ 21 کے بعد سے وزیر اعظم مودی کے "ماحولیاتی انصاف" کے اصول نے اس بات کو یقینی بنایا کہ موسمیاتی تبدیلی سے متعلق معاملات میں مساوات اور انصاف سے متعلق خدشات کو نظرانداز نہ کیا جائے۔
- گلاسگو میں منعقدہ کوپ 26 سربراہی اجلاس (2021) میں وزیر اعظم مودی نے "لائف اسٹائل فار انوائرنمنٹ" یعنی LiFE کا تصور متعارف کرایا۔ اس اقدام کا مقصد افراد اور کمیونٹیز کو ان کی روزمرہ کی زندگی میں ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے چھوٹے چھوٹے، ماحول دوست اقدامات کو اپنانے کی ترغیب دینا ہے۔

قبل از وقت اہداف حاصل

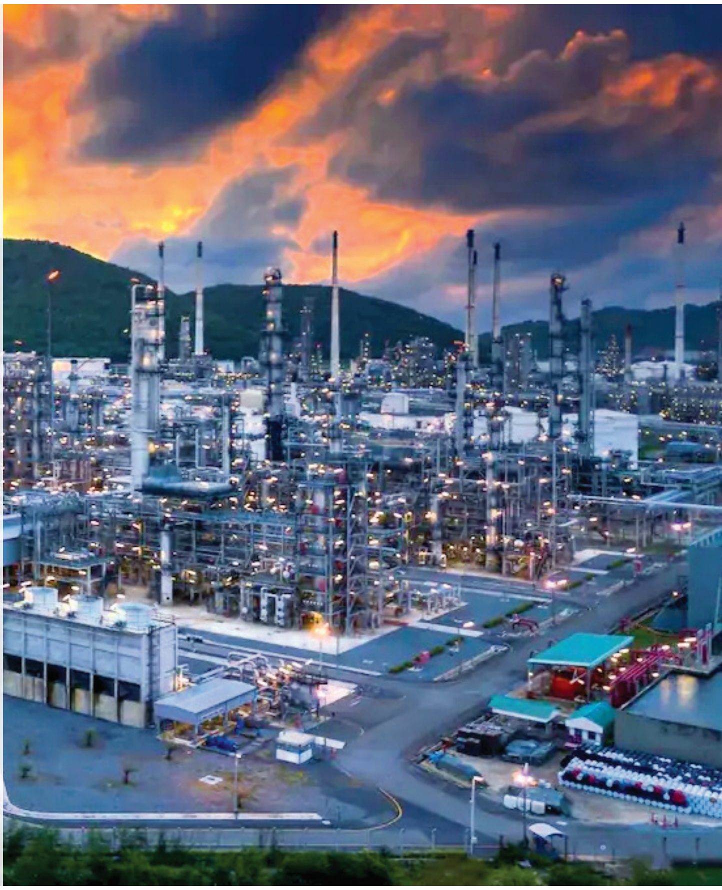

- جی ڈی پی کے اخراج کی شدت کو کم کرنے کا ہدف ہندوستان نے مقررہ وقت سے 11 سال پہلے یعنی 2019 میں ہی حاصل کر لیا۔
- ہندوستان نے غیر جیواشم ایندھن پر مبنی توانائی کے ذرائع کی حصے داری بڑھانے سے متعلق قومی سطح پر طے شدہ تعاون (این ڈی سی) 2015 کا ہدف مقررہ وقت سے نو سال قبل ہی پورا کر لیا۔
- نیشنل بائیو فیول پالیسی کے تحت ایتھنول ملاوٹ والے پیٹرول کا ہدف بھی مقررہ وقت سے پانچ ماہ پہلے ہی حاصل کر لیا گیا۔
- غیر جیواشم پر مبنی توانائی کے ذرائع سے 50 فیصد تنصیب شدہ بجلی کی صلاحیت حاصل کرنے کا پیرس معاہدے کے تحت 2030 کے مقررہ ہدف سے پانچ سال پہلے، جون 2025 میں حاصل کیا گیا۔
- 2005 سے 2020 کے درمیان ہندوستان نے اپنے اخراج کی شدت میں 36 فیصد کمی کی۔
- 2021 تک ہندوستان نے 2.29 ارب ٹن CO2 کے برابر ایک اضافی کاربن سنک تیار کیا، جو 2030 کے ہدف 2.5 ارب ٹن کے بیحد قریب ہے۔
- مارچ 2026 میں وزیر اعظم کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے 2031-2035 کی مدت کے لیے ہندوستان کے اگلے این ڈی سی کی منظوری دی۔
- ہندوستان سال 2030 تک 500 گیگاواٹ غیر جیواشم ایندھن پر مبنی بجلی کی صلاحیت حاصل کرے گا۔

”

ہمیں اس منتر کو یاد رکھنا ہے — پرکرتی رکشت رکشتا، یعنی جو لوگ فطرت کی حفاظت کرتے ہیں، فطرت ان کی حفاظت کرتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اپنے مشن لائف پر عمل پیرا ہو کر ایک بہتر دنیا کی تعمیر کریں گے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

صفائی ستھرائی کے لئے عادات میں تبدیلی

سوچھ بھارت

12 کروڑ سے زیادہ بیت الخلا کی تعمیر

262 کروڑ پودے لگائے گئے ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت۔

نمامی گنگے جیسی مہموں کو عوامی تحریک میں تبدیل کر کے لوگوں کی عادات میں تبدیلی کو بڑے پیمانے پر یقینی بنایا گیا۔

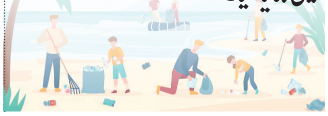

- صفائی ستھرائی سے لے کر سنگل یوز پلاسٹک سے بچنے تک، وزیر اعظم مودی نے لوگوں کو ماحولیاتی تحفظ کی خاطر طرز زندگی میں تبدیلیاں لانے کے لیے مسلسل ترغیب دی ہے۔
- گوبر دھن اسکیم ”کچرے سے کنچن“ کی پہل ہے جو سرکلر اکانومی اور مشن لائف سے ہم آہنگ ہے۔ 30 اپریل 2018 کو شروع کیا۔ جنوری 2026 تک 189 کمپریسڈ بائیو گیس پروجیکٹوں کی شروعات ہو چکی ہے۔

صلاحیت کی توسیع کے ساتھ ضوابط کی سختی بھی

مرکزی حکومت نے کچرے کے ٹھوس بندوبست (ایس ڈبلیو ایم) ضوابط، 2026 مشتہر کئے ہیں، جو کچرے کے ٹھوس بندوبست ضوابط، 2016 کی جگہ لیں گے۔ یہ ضوابط یکم اپریل 2026 سے مکمل طور پر نافذ ہو گئے ہیں۔ ان ضوابط میں 'Polluter Pays Principle' کی بنیاد پر ماحولیاتی معاوضہ عائد کرنے کا التزام ہے۔ کچرے کے ٹھوس بندوبست ضوابط، 2026 کے تحت کچرے کو گیلے کچرے، خشک کچرے، سینیٹری ویسٹ اور اسپیشل کیئر ویسٹ میں الگ الگ کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

5 گنا ہوئی ٹھوس کچرے کی پروسیسنگ

ایندھن کی بھی بچت

فاسٹیگ نے ٹول پلازہ پر انتظار کے اوقات کو 12 منٹ سے کم کر کے 47 سیکنڈ سے بھی کم کر دیا ہے۔ اس جدید نظام کی بدولت ایندھن کی بچت سے ہر سال تقریباً 1,500 کروڑ روپئے کی بچت ہو رہی ہے۔

13 گنا بڑھی ایتھنول ملاوٹ

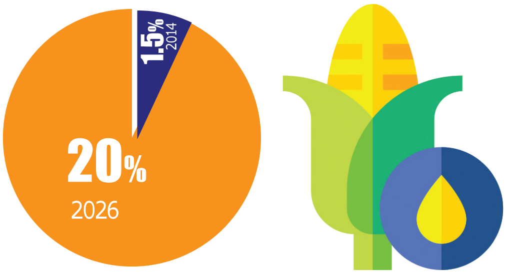

ہندوستان کے 13 ساحلوں کو بلیو فلیگ سرٹیفیکیشن حاصل ہو چکا ہے جو کہ صفائی، ماحولیاتی تحفظ، حفاظت اور بہتر سیاحتی سہولیات کے لیے دیا جاتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ترقی اور ماحولیاتی تحفظ ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں۔ ماحولیاتی قوانین میں اصلاحات سے ریگولیٹری تعمیل میں بہتری اور کاروبار کرنے میں آسانیاں پیدا ہوئی ہیں۔

ریلوے لائن کی برق کاری...

178 کروڑ لیٹر ڈیزل کی ایک سال میں بچت

3.61 لاکھ بائیو ٹوائلٹ ریلوے مسافر کوچ میں 2014 کے بعد لگائے گئے، جبکہ 2004 سے 2014 تک صرف 9,587 لگائے گئے تھے۔

سورج کی توانائی سے گھر روشن

36.88 لاکھ گھروں میں پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا میں سولر سسٹم لگائے گئے 30 اپریل، 2026 تک۔ اسکیم میں تنصیب شدہ صلاحیت 10.77 گیگاواٹ تک پہنچی۔ 19,480 کروڑ روپے کی سبسڈی جاری کی۔

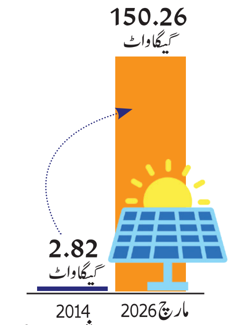

53 گنا بڑھی شمسی توانائی کی تنصیب شدہ صلاحیت

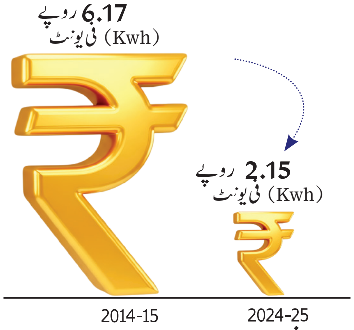

شمسی توانائی ٹیرف میں 65 فیصد کی کمی

جنگلات اور جنگلی حیات...

جنگلی حیات کی بہبود اور تحفظ کے لیے اقدامات

ملک میں جنگلات کے رقبے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ محفوظ جنگلات کا رقبہ بھی مسلسل بڑھ رہا ہے۔ نہ صرف رامسر سائٹس ملک کے اندر حیاتیاتی تنوع کو فروغ دے رہے ہیں بلکہ پروجیکٹ ٹائیگر نے ملک میں باگھوں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے۔ افریقی چیتوں کو ہندوستان لانے کے بین البر اعظمی اقدام سے ملک میں حیاتیاتی تنوع کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ نہ صرف ملک میں چیتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، بلکہ گریٹ انڈین بسٹرڈ کا چوزہ بھی نئے اقدام کے تحت جنم لے رہا ہے کیونکہ ہمارے قدیم صحیفوں میں بھی جانداروں کی بہبود کی خواہش کی گئی ہے۔

رامسر سائٹس سے لے کر باگھ-ڈالفن کے تحفظ تک ہندوستان

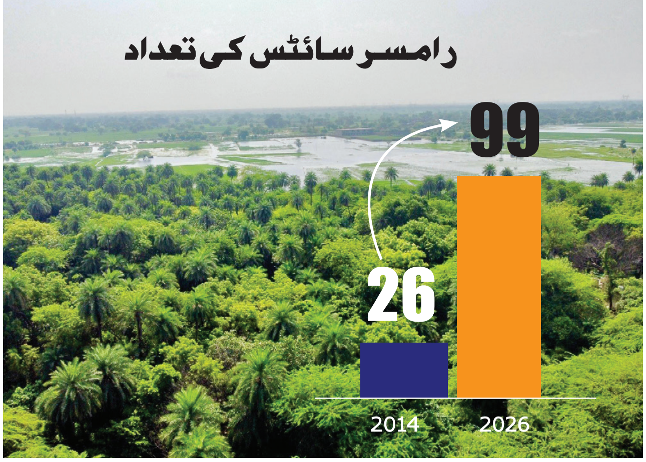

گزشتہ 12 برسوں میں ہندوستان نے 73 نئے رامسر سائٹس کو شامل کر کے اس سمت میں اپنے عزم کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔

- ہندوستان میں گزشتہ ایک عشرے میں باگھوں کی تعداد دوگنی سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ 2022 کی گنتی کے مطابق باگھوں کی تعداد ریکارڈ 3,682 ہو گئی ہے۔
- آج دنیا کے تقریباً 70 فیصد باگھ ہندوستان میں پائے جاتے ہیں۔ مزید برآں، 'پروجیکٹ ٹائیگر' کے تحت محفوظ جنگلات کا رقبہ بڑھ کر تقریباً 85,000 مربع کلومیٹر ہو گیا ہے۔

- پروجیکٹ چیتا دنیا کا پہلا بین البر اعظمی جنگلی گوشت خور نسل کی منتقلی کا پروجیکٹ ہے۔ اس اقدام سے ملک کے جنگلی حیات کے تنوع کو فروغ ملا ہے
- سال 2023 میں 70 سال کے وقفے کے بعد ہندوستان میں چیتا کے بچے پیدا ہوئے، کیونکہ قبل ازیں، یہ نسل ملک میں معدوم ہو چکی تھی۔ اب ہندوستان میں پیدا ہونے والے ایسے بچوں کی کل تعداد 37 تک پہنچ گئی ہے۔

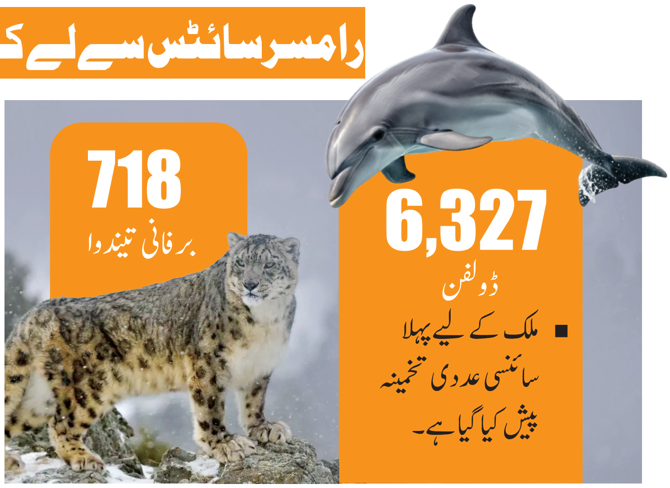

13,874 ہے تیندوؤں کی تعداد، ہندوستان میں تیندوے کی اسٹیٹس رپورٹ 2022 کے مطابق۔

گجرات کے کچھ میں تقریباً ایک دہائی کے بعد 'گریٹ انڈین بسٹرڈ' (جی آئی بی) کا ایک چوزہ پیدا ہوا ہے۔ یہ حصولیابی جمپ اسٹارٹ اپروچ نامی ایک جدید تحفظاتی اقدام کے ذریعے ممکن ہوئی ہے۔ اس کی منصوبہ بندی ایک سال قبل کی گئی تھی۔ پروجیکٹ جی آئی بی کا تصور وزیر اعظم نریندر مودی نے 2011 میں گجرات سمیت اس کے قدرتی مسکنوں میں گریٹ انڈین بسٹرڈ کے تحفظ کے لیے کیا تھا۔

- قومی بورڈ برائے جنگلی حیات کے 7 ویں اجلاس میں گھڑیالوں کے تحفظ اور ان کی بقا کو درپیش خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک نئے اقدام کی منظوری دی گئی ہے۔ گھڑیال کو اب مرکزی حکومت کی 'انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آف وائلڈ لائف ہیبی ٹیٹس' اسکیم کے تحت 'اسپیسیز ریکوری پروگرام' میں شامل کیا گیا ہے۔
- مانس—پوبیٹورا—نامیری—قاضی رنگا—ڈبرو سیکھوا وائلڈ لائف سرکٹ تیار کیا گیا۔
- پنا—مکندپور—سنجے ڈوبری—باندھ گڑھ—کانہا—مکی—پینچ میں وائلڈ لائف سرکٹ تیار کیا گیا۔

> ہمیں اس حقیقت پر فخر ہے کہ ہندوستان دنیا کی سب سے شاندار جنگلی حیات کا گھر ہے۔ دنیا میں 70 فیصد سے زیادہ باگھ ہمارے یہاں رہتے ہیں۔ ہمارے یہاں ایک سینگ والے گینڈوں کی سب سے بڑی آبادی اور ایشیائی ہاتھیوں کی سب سے زیادہ تعداد بھی ہے۔ ہندوستان دنیا کی واحد ایسی جگہ ہے جہاں جنگل کا بادشاہ یعنی ایشیائی شیر پھل پھول رہے ہیں۔
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

ملک میں پروجیکٹ ٹائیگر، پروجیکٹ ایلیفینٹ، پروجیکٹ لائین، پروجیکٹ اسنو لیپرڈ اور پروجیکٹ ڈولفن جیسے اقدامات کے ذریعے اہم نسلوں کے تحفظ کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ خطرے سے دوچار 24 نسلوں پر مرکوز تحفظ کے اقدامات کئے جا رہے ہیں جس میں سمندری کچھوا بھی شامل ہے۔

جنگلی حیات کے لئے کئے گئے اقدامات

1,134 ہوئی ملک میں جنگلی حیات کی حفاظت، تحفظ اور ترقی کے لیے محفوظ علاقوں کی تعداد 2025 میں، 2020 میں 921 تھی۔

ملک میں ٹائیگر ریزرو کی تعداد 2014 میں 48 کے مقابلے 2025 میں 58 ہوئی۔ 2020 سے 2025 کے درمیان ایلیفینٹ ریزرو کی تعداد 31 سے بڑھ کر 33 ہوئی۔

دی آرٹ آف لیونگ کے یوم تاسیس کی تقریب

بنگلورو نے روحانیت اور روحانی شعور کو نئی بلندیوں تک پہنچایا

سافٹ ویئر اور خدمات کے لیے دنیا بھر میں مشہور بنگلورو نے ہندوستان کی ثقافتی شناخت، روحانیت اور روحانی شعور کو بھی نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ آج دنیا بھر کے لوگ ہندوستان کی روحانی اقدار سے متاثر ہیں اور انہی قدیم اقدار سے ہندوستان کے متعدد ادارے بھی تحریک حاصل کر رہے ہیں۔ 10 مئی کو کرناٹک کے بنگلورو میں دی آرٹ آف لیونگ کے 45 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جب عزم واضح ہو اور کام خدمت کے جذبے کے ساتھ کیا جائے تو ہر کوشش کے خوشگوار نتائج سامنے آتے ہیں۔

دی آرٹ آف لیونگ کا بیج 45 سال قبل شری شری روی شنکر نے بویا تھا۔ آج وہ ایک بڑے برگد کے درخت کی صورت میں ہمارے سامنے کھڑا ہے۔

دی آرٹ آف لیونگ کے یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا، ''آج یہ ہمارے سامنے ایک بڑے برگد کی درخت کی صورت میں کھڑا ہے، جس کی ہزاروں شاخیں دنیا بھر میں بے شمار لوگوں کی زندگیوں کو چھو رہی ہیں''۔ ہندوستان کی زبانوں، روایات، رسم و رواج اور عبادت کے جداگانہ طریقوں سے مالا مال تنوع ہے۔ ان خوبصورت تنوعات کو ایک دھاگے میں کیا باندھتا ہے۔ اس کا جواب ہے - خود کے لئے نہیں، بلکہ دوسروں کے لئے جینا۔ یوگ، مراقبہ اور پرانایام ہمیشہ سے ہندوستانی روایت کا اٹوٹ حصہ رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ آج دنیا بھر کے لوگ ہندوستان کی ان روحانی اقدار سے متاثر ہیں اور ہندوستان کے بے شمار ادارے انہی قدیم اقدار سے رہنمائی حاصل کرتے رہے ہیں۔

پرانوں کی قدیم تعلیمات میں ذکر ہے کہ دوسروں کی خدمت کرنا نیکی ہے، جبکہ دوسروں کو تکلیف پہنچانا گناہ ہے۔ خدمت ہندوستانی معاشرے کا فطری کردار ہے۔ ہندوستان کی بے شمار روحانی تحریکوں نے بالآخر انسانیت کی خدمت ہی کو اپنا اظہار بنایا ہے۔ خدمت کا یہی جذبہ دی آرٹ آف لیونگ کی ہر کاوش میں بھی نظر آتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان کی جامع ترقی کو آگے بڑھانے میں دی آرٹ آف لیونگ جیسے اداروں کا اہم رول ہے۔ انہوں نے کاشتکاروں کو قدرتی کاشتکاری سے جوڑنے پر توجہ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پائیدار زراعت خود ''آرٹ آف لیونگ'' کا اظہار ہے اور کیمیکل سے دھرتی ماتا کا تحفظ کرنا روحانی مشق اور ماحولیاتی تحفظ، دونوں کی علامت ہے۔ قدرتی کاشتکاری کو اپنانا اور دھرتی ماتا کو کیمیکل سے بچانا، یہ بھی آرٹ آف لیونگ ہے۔

وزیر اعظم مودی نے ''فی قطرہ، زیادہ فصل'' اقدام کے ذریعہ کاشتکاروں کے درمیان آبی بندوبست کے بہتر طریقوں کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پانی کا ہر قطرہ بچانا بھی آرٹ آف لیونگ ہے۔

> **بنگلورو کا ماحول... یہاں کی فضا... ہمیشہ منفرد رہی ہے۔ یہ شہر دنیا بھر میں سافٹ ویئر اور خدمات کے لیے مشہور ہے۔ لیکن اسی شہر نے ہندوستان کی تہذیبی شناخت، روحانیت اور روحانی شعور کو بھی نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔**
>
> - نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

جدید بنیادی ڈھانچہ بنا رہا ہندوستان

ہندوستان آج 'ریفارم ایکسپریس' پر تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے عالمی معیار کے سڑک، ریل، ہوائی اور توانائی رابطہ کے بنیادی ڈھانچوں کی توسیع کر رہا ہے۔ 'پی ایم متر پارک' کی مدد سے ہندوستان کی مالا مال ٹیکسٹائل صنعت کی وراثت کو دوبارہ مضبوط کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 10 مئی کو تلنگانہ کے حیدر آباد میں تقریباً 9,400 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔

تلنگانہ کے عوام کی زندگیوں کو آسان بنانے اور نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے راستے کھولنے کی غرض سے 10 مئی کو حیدر آباد میں وزیر اعظم نریندر مودی نے متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان پروجیکٹوں سے مستقبل میں یہاں تیار ہونے والی گاڑیاں اور مشینیں، اس زون میں قائم ہونے والی فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کے ساتھ ساتھ پورے صنعتی علاقے کی ترقی ہوگی۔ اس کا فائدہ عوام الناس کے ساتھ ساتھ تلنگانہ کے مزدوروں اور کاشتکاروں کو بھی ہوگا۔

سائبر آباد، تلنگانہ کے حیدر آباد شہر کا ایک اہم آئی ٹی اور کاروباری مرکز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سائبر آباد سے تلنگانہ کو ملک کا ایک بڑا مینوفیکچرنگ پاور ہاؤس بنانے کے لئے متعدد پروجیکٹ شروع کئے گئے ہیں۔ آج ہندوستان ریفارم ایکسپریس پر سوار ہے۔ اس کے ساتھ ہی آج کا ہندوستان جدید انفراسٹرکچر بھی بنا رہا ہے۔ ظہیر آباد انڈسٹریل ایریا کی تعمیر کے پیچھے بھی یہی مقصد کارفرما ہے۔ یہ صنعتی علاقہ، صنعتی راہداریوں کی ترقی کے تئیں حکومت ہند کی قومی مہم کا حصہ ہے۔ یہاں عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ ہوگا، بہترین بجلی سپلائی ہوگی، دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے لئے یہاں ہر وہ سہولت دستیاب ہوگی جو صنعت کے لئے ضروری ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ورنگل میں تعمیر شدہ 'پی ایم متر پارک' ملک میں ٹیکسٹائل انقلاب کو تیز کرے گا۔ اس میں شامل ہونے والی اکائیاں پی ایل آئی اسکیم سمیت مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں سے فیضیاب ہوں گی۔ استفادہ کنندہ انٹرپرائزز نے پی ایل آئی اسکیم سے فیضیاب ہونا شروع بھی کر دیا ہے۔ یہ ٹیکسٹائل پارک بڑی تعداد میں (بالخصوص بہنوں اور بیٹیوں کے لئے) روزگار کے مواقع فراہم کریں گے۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ حکومت ہند نے پچھلے 12 سال میں سڑکوں، ریلوے اور ہوائی اڈوں جیسے جدید رابطے کے بنیادی ڈھانچے میں بے مثال سرمایہ کاری کی ہے۔ صرف قومی شاہراہوں کی ترقی کے لیے ہی تقریباً 1 لاکھ 75 ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ قومی توجہ حاصل ہونے سے تلنگانہ کو کافی فائدہ ہوا ہے۔ پچھلے 12 سال میں ریاست کی قومی شاہراہ کا نیٹ ورک دوگنا ہوا ہے۔ 2014 سے پہلے غیر منقسم آندھرا پردیش کا ریل بجٹ 1,000 کروڑ روپے سے بھی کم تھا، وہیں، تلنگانہ کی موجودہ سالانہ ریل تخصیص رقم 5,500 کروڑ روپے سے بھی زیادہ ہے۔ تقریباً 50,000 کروڑ روپے کے ریل پروجیکٹ ابھی جاری ہیں۔ تلنگانہ میں پانچ وندے بھارت اور چھ امرت بھارت ٹرینیں شروع کی گئی ہیں۔

> **ماضی میں جب ہندوستان دنیا کی ایک بہت بڑی معیشت تھا، تب ہماری ٹیکسٹائل انڈسٹری نے بڑا کردار ادا کیا تھا۔ اب ہم اپنی اس وراثت کو دوبارہ مضبوط کر رہے ہیں۔ وارنگل کا پی ایم متر پارک، ملک میں ٹیکسٹائل انقلاب میں تیزی لائے گا۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ان پروجیکٹوں سے ترقی کو ملے گی رفتار...

3,175 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے حیدر آباد-پناجی اکنامک کوریڈور پر گڈے بیلور سے محبوب نگر تک قومی شاہراہ 167 کے چار لین کی تعمیر کا سنگ بنیاد۔

اس سے سفر کا دورانیہ تقریباً 1 گھنٹہ 30 منٹ کم ہو جائے گا۔

- رنگاریڈی ضلع میں حیدر آباد-ناگپور انڈسٹریل کوریڈور (ایچ این آئی سی) کے تحت تیار کیے جانے والے ظہیر آباد انڈسٹریل ایریا کا سنگ بنیاد۔ 3,245 ایکڑ میں پھیلے اس علاقے کو 2,350 کروڑ روپے سے زیادہ کی کل لاگت سے تیار کیا جا رہا ہے۔
- ظہیر آباد انڈسٹریل ایریا کے اندر قائم کیے جانے والے پروجیکٹوں سے تقریباً 10,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔

تقریباً **1,535** کروڑ روپے کے ریلوے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ قوم کے نام

ان میں کازی پیٹ-وجے واڑہ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ کے 118 کلو میٹر محیط کئی سیکشن شامل ہیں۔

- حیدر آباد میں انڈین آئل کے 600 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تیار شدہ ملکاپور ٹرمینل پروجیکٹ قوم کے نام وقف۔ اس ٹرمینل کی کل ٹینک کی گنجائش 1,65,000 کلو لیٹر ہے۔

پی ایم متر پارک کا افتتاح

وارنگل میں 1,700 کروڑ روپے کے اخراجات سے وسعت پی ایم متر پارک کا افتتاح۔ جسے کاکتیہ میگا ٹیکسٹائل پارک کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ پارک ہندوستان کا مکمل طور سے چالو پی ایم متر پارک ہے۔ یہ پارک مجوزہ ناگپور—وجے واڑہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے (قومی شاہراہ 163 جی) اور قومی شاہراہ 163 کے قریب واقع ہے۔ یہ پارک اہم ریل نیٹ ورک اور بندرگاہوں سے عمدہ ملٹی ماڈل رابطہ فراہم کرتا ہے۔

کینسر مریضوں کے علاج کا بندوبست

حیدر آباد واقع سند ھو اسپتال، قوم کے نام وقف کیا گیا۔ یہ کینسر مریضوں کے علاج کے لئے جدید ملٹی سپر اسپیشیلٹی اسپتال ہے۔ 18 منزلہ اس اسپتال میں 1,500 بستر، 150 سے زیادہ ڈاکٹروں کے مشاورتی کمرے اور 29 ایڈوانسڈ آپریشن تھیٹر ہیں۔ اسپتال میں کیمو تھراپی، ریڈی ایشن تھراپی، کینسر سرجری، بون میرو ٹرانسپلانٹیشن، اعلی درجے کی انتہائی نگہداشت اور 33 سے زیادہ طبّی ماہرین سمیت دیکھ بھال کا وسیع بندوبست ہے۔

اکیسویں صدی کے عالمی تناظر میں توانائی کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ توانائی کی سپلائی میں درپیش رکاوٹ سے تمام اقتصادی سرگرمیاں ٹھپ پڑ سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت ہند قومی توانائی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے غیر معمولی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ ملکاپور میں انڈین آئل کے نئے ٹرمینل کے افتتاح کو ایک اہم اسٹریٹجک قدم بتاتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ ٹرمینل تلنگانہ کی بڑھتی ہوئی توانائی ضروریات کو پورا کرے گا اور سپلائی چین کو مزید مضبوط بنائے گا ■

وزیر اعظم مودی نے کہا، ہمیں اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ صرف اتنی ہی توانائی استعمال کریں جتنی ضرورت ہو، تاکہ زرمبادلہ کی بچت ہو اور جنگی بحرانوں کے منفی اثرات کم کیے جاسکیں۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

سومناتھ مندر کی تعمیر نو کے 75 سال

سومناتھ امرت مہوتسو
ہندوستان کی غیر متزلزل روح کا جشن

سومناتھ محض ایک مندر نہیں، یہ سناتن عقیدے کے لافانی شعلے کی علامت ہے۔ کھنڈرات سے تعمیر نو تک کا اس کا سفر ہندوستان کے ناقابل تسخیر ورثے اور عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ گجرات میں سومناتھ مندر کی تعمیر نو کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقد سومناتھ امرت مہوتسو میں شرکت کرنے سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک مضمون لکھا۔ اس میں انہوں نے سومناتھ کے تناظر میں 11 مئی کے دن کی پائیدار اہمیت کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی تہذیب کی عظمت پر بھی گفتگو کی۔ مزید برآں، گجرات کے اپنے دورے کے دوران انہوں نے وڈودرا میں سردار دھام ہاسٹل کا بھی افتتاح کیا۔

ہمارے قدیم صحیفوں میں لکھا ہے: प्रभासं च परिक्रम्य पृथिवीक्रमसंभवम्। یعنی روحانی پربھاس (سومناتھ) کا پریکرما کرنا پوری زمین کے پریکرما کرنے کے مساوی ہے! جب لوگ یہاں زیارت اور پوجا کے لیے آتے ہیں تو وہ ایک ایسی تہذیب کے شاندار تسلسل کا بھی تجربہ کرتے ہیں جس کا شعلہ کبھی بجھایا نہیں جاسکا۔ بہت سی سلطنتیں اٹھیں اور زوال پذیر ہوئیں، وقت بدلا اور تاریخ نے ان گنت نشیب وفراز دیکھے۔ اس کے باوجود سومناتھ ہمیشہ ملک کے شہریوں کے دلوں میں برقرار رہا۔ سومناتھ مندر کمپلیکس میں اس کی تعمیر نو کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ ایک عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دادا سومناتھ کے گہرے عقیدت مند کے طور پر، میں کئی بار یہاں آیا ہوں، ان کے سامنے سر جھکایا ہے۔ لیکن آج جب میں یہاں آرہا تھا تو وقت کا یہ سفر ایک خوشگوار احساس دے رہا تھا۔ ابھی کچھ ہی ماہ پہلے میں یہاں آیا تھا۔ تب ہم سومناتھ سوابھیمان پرب منا رہے تھے۔ پہلے انہدام کے ہزار سال بعد بھی سومناتھ کے ابدی ہونے کا فخر اور آج اس جدید شکل کی پران پرتِشٹھا کے پچھتّر سال، ہم صرف دو تقریبات کا حصہ نہیں بنے ہیں، بلکہ ہمیں ہزار سالہ امرت یاترا کو محسوس کرنے کا موقع ملا ہے۔

پچھتّر سال پہلے، 11 مئی کے دن سومناتھ مندر کی از سرِ نو تعمیر کوئی عام موقع نہیں تھا۔ اگر 1947 میں ہندوستان آزاد ہوا تھا تو 1951 میں سومناتھ کی پران پرتِشٹھا نے ہندوستان کے آزاد شعور کا اعلان کیا تھا۔ آزادی کے وقت، سردار صاحب نے 500 سے زائد ریاستوں کو جوڑ کر ایک بھارت کی جدید شکل

وزیر اعظم کا مضمون پڑھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وڈودرا میں سردار دھام ہاسٹل کا افتتاح

وزیر اعظم نریندر مودی نے وڈودرا میں سردار دھام ہاسٹل کا افتتاح کیا۔ اس پروجیکٹ میں 1,000 لڑکوں اور 1,000 لڑکیوں کے لیے ہاسٹل کی سہولیات کے ساتھ ساتھ مرکزی ڈائننگ ہال، ایک لائبریری اور ایک آڈیٹوریم جیسی سہولیات بھی شامل ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے سردار دھام کمپلیکس میں استقبالیہ علاقہ، شہری سہولیات، کھانے کا علاقہ اور ای لائبریری سمیت مختلف سہولیات کا دورہ بھی کیا۔

سومناتھ مندر سے وابستہ دلچسپ حقائق

- ہر سال تقریباً 1 کروڑ عقیدت مند سومناتھ پہنچتے ہیں۔ وہیں، مہاشیوراتری 2025 کے مبارک موقع پر 3.56 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے ایک ہی دن میں شیو کی زیارت اور پوجا کی۔
- سومناتھ ٹرسٹ ہر سال سینکڑوں خواتین کو روزگار اور روزی روٹی کے مواقع فراہم کر کے انہیں معاشی خود انحصاری کی سمت بااختیار بنا رہا ہے۔
- سومناتھ مندر کمپلیکس میں واقع مقدس بلوا وَن، جہاں تقریباً 1,700 بلوا کے درخت ہیں، اس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری خواتین کیئر ٹیکرز نبھا رہی ہیں۔
- سومناتھ کا میاواکی جنگل سالانہ تقریباً 93,000 کلو گرام کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتا ہے۔
- سومناتھ میں ہر ماہ تقریباً 4,700 ٹائلیں پلاسٹک کے کچرے کو ری سائیکل کر کے تیار کی جاتی ہیں۔ یہ ٹائلیں مندر کے احاطے کے اندر راستوں اور واک ویز کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہیں۔

قائم کی تھی۔ اسی کے ساتھ سومناتھ کی تعمیر نو کے ذریعے انہوں نے دنیا کو بتایا کہ بھارت صرف آزاد نہیں ہوا بلکہ اپنے قدیم وقار کو دوبارہ حاصل کرنے کے راستے پر بھی آگے بڑھ چکا ہے۔ تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج میں صرف پچھتّر برس کی جھلک نہیں دیکھ رہا ہوں۔ میں یہاں دیکھ رہا ہوں، تباہی میں تخلیق کے عزم کو، جسے سومناتھ نے سچ کر دکھایا۔ میں یہاں دیکھ رہا ہوں، باطل پر حق کی فتح کو، جسے پربھاس پاٹن نے بار بار جیا ہے۔ میں یہاں دیکھ رہا ہوں، ہزاروں برس کی

> **آج وقت کا تقاضا ہے کہ ہم "ووکل فار لوکل" کو عوامی تحریک میں تبدیل کریں۔ غیر ملکی اشیاء کی بجائے مقامی مصنوعات کو اپنائیں۔ اپنے گاؤں، اپنے شہر اور اپنے ملک کے کاروباری افراد کو بااختیار بنائیں۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

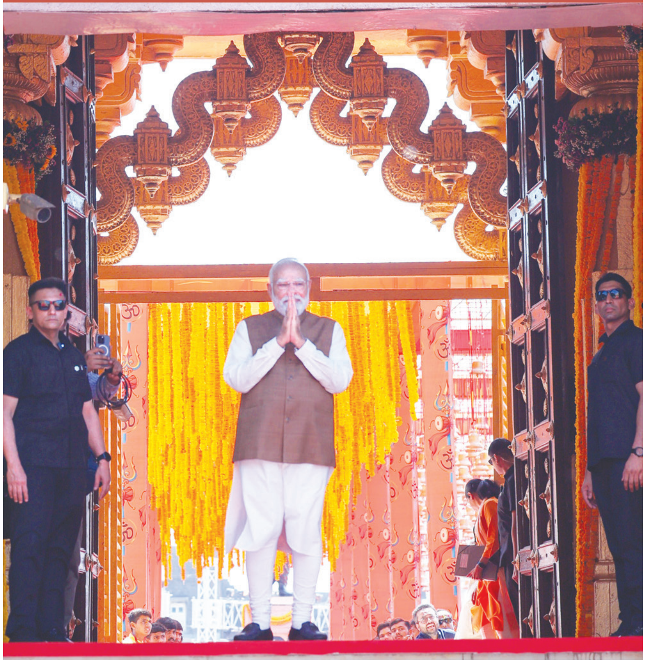

سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت

وزیر اعظم مودی نے گجرات کے سومناتھ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کو صمیم قلب سے خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ سومناتھ مندر کی تعمیر نو میں سردار پٹیل کے وژن اور عزم نے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سومناتھ کو ہندوستان کے تہذیبی فخر اور روحانی تسلسل کی علامت کے طور پر اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ دوبارہ قائم ہوتے دیکھنا سردار پٹیل کا خواب تھا۔ ملک سردار پٹیل کے اس وژن کو پورا کرنے میں ہمیشہ پرعزم رہے گا۔

دلچسپ فلائی پاسٹ کا کیا نظارہ

سومناتھ امرت مہوتسو کے مقدس موقع پر وزیر اعظم مودی نے ہندوستانی فضائیہ کی سوریہ کرن ایروبیٹک ٹیم کے دلچسپ فلائی پاسٹ کا نظارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آسمان میں فخر اور بہادری کا یہ شاندار امتزاج سومناتھ مندر پر کیسریا اور ترنگے کا روشنی پھیلا رہا تھا۔ بھکتی اور شکتی کا یہ شاندار منظر ہر دل کو گہری خوشی سے بھر دیتا ہے اور ہر ہندوستانی کو فخر کا احساس کراتا ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

روحانی بیداری کو، جس نے انسانیت کی فلاح کا پیغام دیا اور میں یہاں دیکھ رہا ہوں، بھارت کی اس ابدی صورت کو، جسے صدیوں کی منفی کوششیں بھی نہ مٹا سکیں اور نہ شکست دے سکیں اور میں یہاں دیکھ رہا ہوں، سومناتھ امرت مہوتسو، یہ صرف ماضی کا جشن نہیں، بلکہ آنے والے ایک ہزار برس کے لیے بھارت کی تحریک کا مہوتسو بھی ہے۔

سومناتھ امرت مہوتسو میں وزیر اعظم مودی نے کی شرکت

ہندوستان کے بارہ جیوتر لنگوں میں سے ایک اور ہندوستان کے اٹل عقیدے اور تہذیبی ورثے کی علامت مقدس سومناتھ مندر میں وزیر اعظم مودی نے سومناتھ امرت مہوتسو میں شرکت کی۔ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے کئی مذہبی اور ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیا اور پرچم کشائی کی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر سومناتھ کے مالا مال ورثے اور روحانی اہمیت کو یاد کرتے ہوئے ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ اور سکہ بھی جاری کیا گیا۔

سومناتھ مندر میں مہاپوجا اور کمبھ ابھشیک

وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات دورے کے دوران سومناتھ مندر میں مہاپوجا اور کمبھ ابھشیک بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی خوش بختی حاصل ہونا ان کی زندگی کے سب سے جذباتی اور ناقابل فراموش لمحات میں سے ایک ہے۔ نو تعمیر شدہ سومناتھ مندر کے 75 سال پورے ہونے کے اس خاص موقع پر مہادیو کی پوجا کرنا ایک ناقابل فراموش تجربہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیارت اور پوجا لامحدود روحانی توانائی کا ذریعہ ہے۔

سومناتھ مندر کی ایک تصویر کی ساجھا

سومناتھ سے وڈودرا جاتے وقت لی گئی سومناتھ مندر کی ایک تصویر وزیر اعظم مودی نے ساجھا کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ پربھاس پاٹن کے ساحل پر واقع سومناتھ مندر عقیدت، تاریخ اور تہذیبی جذبے کی ایک روشن علامت کے طور پر شان سے کھڑا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ یہ ابدی مندر وحشیانہ حملوں، یلغاروں اور صدیوں کے گزرنے کے باوجود قائم و دائم رہا ہے۔ سومناتھ ہر ایک ہندوستانی کو طاقت، حوصلہ اور امید عطا کرتا ہے۔

میڈیا کارنر

Narendra Modi
@narendramodi

देशभर के किसान भाई-बहनों के हितों की रक्षा और उनकी आय में वृद्धि के लिए हम निरंतर महत्वपूर्ण निर्णय ले रहे हैं। इसी दिशा में हमारी सरकार ने वर्ष 2026-27 के मार्केटिंग सीजन के लिए खरीफ फसलों के न्यूनतम समर्थन मूल्य यानि एमएसपी में बढ़ोतरी को मंजूरी दी है। इस फैसले से देश के करोड़ों अन्नदाताओं को जहां उनकी उपज का उचित और लाभकारी मूल्य मिलेगा, वहीं उनके जीवन में और खुशहाली आएगी।

Rajnath Singh
@rajnathsingh

महिलाओं का सम्मान हमारी सभ्यता की आत्मा है और कोई समाज बिना इसके प्रगति नहीं कर सकता। प्रधानमंत्री मोदी जी के नेतृत्व में भारत सरकार नारी सशक्तिकरण के साथ-साथ महिला आरक्षण (33%) के लिए भी प्रतिबद्ध रही है।

यह विधेयक केवल कानून नहीं बल्कि हमारी सामूहिक इच्छा का प्रतीक था, जो भले ही पारित न हो सका, लेकिन महिलाओं को राजनीतिक अधिकार दिलाने का संकल्प और मजबूत हुआ है।

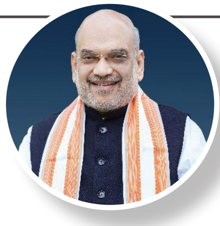

Amit Shah
@AmitShah

मैं अपनी माता के चरण स्पर्श हर दिन किया करता था और उनके न रहने पर भी हर दिन उनकी तस्वीर के सामने दीप जलाता हूँ। हमारे देश में हर दिन माताओं को समर्पित है।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

🛣️ Tolling reimagined with Multi Lane Free Flow (MLFF)—a barrier-less system enabling seamless, non-stop travel. Powered by FASTag, AI, and number plate recognition, it ensures zero waiting time, faster journeys, and lower costs. Drive through at speeds of up to 80 km/h and experience the future of smart, efficient toll collection on India's highways.

Jyotiraditya M. Sc...
@JM_Scindia

भारत देश में अगर रक्त का संचार कोई हृदय के रूप में करता है तो मेरा @IndiaPostOffice करता है

Hardeep Singh Puri
@HardeepSPuri

देश में किसी भी पेट्रोलियम उत्पाद की कमी नहीं...

भारत के पास 60 दिनों का कच्चा तेल, 60 दिनों की LNG और 45 दिनों का एलपीजी भंडार उपलब्ध है।

पश्चिम एशिया में तनाव के बीच निर्बाध आपूर्ति सुनिश्चित करने के लिए भारत ने अपने दैनिक एलपीजी उत्पादन में अभूतपूर्व वृद्धि (35,000 टन से बढ़ाकर 54,000 टन) की है।

दुनिया की कोई ताकत भारत को झुका नहीं सकती : मोदी

दो टूक

सोमनाथ परमाणु के आत्मबल का प्रतीक

पोखरण परमाणु परीक्षण को याद कर दिया संदेश

11 तीर्थों के जल से कुंभाभिषेक, पुष्पवर्षा

कोरोना जैसे कायदे : वैश्विक संकट को देखते हुए पीएम मोदी की अपील

एक साल सोना नहीं खरीदें, वर्क फ्रॉम होम और ऑनलाइन मीटिंग करें : मोदी

पेट्रोल-डीजल के विवेकपूर्ण इस्तेमाल पर भी जोर

इन बातों से समझें पीएम का संदेश

सोना खरीद पर खर्च होती है विदेशी मुद्रा

विकसित भारत के लिए मिलकर करें काम

आर्ट ऑफ लिविंग के 45 वर्ष पूरे, पीएम ने सेवा भाव को सराहा

आर्ट ऑफ लिविंग सेंटर में ध्यान मंदिर का उद्घाटन करते पीएम मोदी।

मैं आपका ही हूं और जहां हूं, वहां भी आपकी वजह से हूं

रूसी विदेश मंत्री ने पीएम से की मुलाकात, यूक्रेन युद्ध व प. एशिया संकट पर चर्चा

किसी युद्ध से नहीं, कूटनीति और संवाद से सुलझेगा विवाद : मोदी

अन्य विदेश मंत्रियों से भी मिले पीएम

रूस के विदेश मंत्री लावरोव के साथ पीएम मोदी।

आतंकवाद पर चीन और पाकिस्तान बेनकाब: भारत

ब्रिक्स बैठक का भविष्य

संकट में भी अर्थव्यवस्था मजबूत'

एफटीए से बढ़ेंगे निर्यात और निवेश के अवसर

एआई और नई तकनीकों का उपयोग बढ़ाया जाए

PM की अपील, माननीयों का काफिला कम

तेल की बचत: प्रधानमंत्री ने अपना काफिला 50% घटाया, साथ चलीं सिर्फ 4 गाड़ियां

नई दिल्ली। देश से पेट्रोल-डीजल बचाने की अपील करने के बाद प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने अपने काफिले में से 50% गाड़ियां कम कर दी हैं। बुधवार को वह सिर्फ 4 गाड़ियों के साथ कैबिनेट की बैठक में पहुंचे। हालांकि एसपीजी प्रोटोकॉल के मुताबिक जरूरी सुरक्षा इंतजाम बनाए रखे गए। पीएम के काफिले में एसपीजी का सुरक्षा कवच होता है, जिसमें 12 से 15 गाड़ियां होती हैं। उन्होंने एसपीजी को कहा है कि जहां संभव हो, बिना नई खरीद किए काफिले में

पीएम का काफिला

इन्होंने भी अपने काफिले छोटे किए

• राजस्थान, दिल्ली, बिहार, महाराष्ट्र, हरियाणा मुख्यमंत्रियों ने भी अपने व मंत्रियों के सरकारी वाहनों की संख्या घटा दी है।
• गुजरात के राज्यपाल आचार्य देवव्रत ने कहा है कि गुजरात के भीतर हेलीकॉप्टर व

وزیر اعظم نریندر مودی کی 7 اپیلیں

قومی مفاد

میں

آگے آنے کا وقت

وکست بھارت کی سمت گامزن ہندوستان طاقتور اور مضبوط ستون تیار کر چکا ھے۔ ملک نے اپنے ترقیاتی سفر کے دوران ایک ایک فرد کو ھم رکاب بنایا ھے جس کی بنیاد عوامی شراکت داری ھے۔ یہی وجہ ھے کہ عالمی چیلنجوں کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کو مزید مضبوط کرنے کے مقصد سے 7 اھم اپیلیں کی ھیں۔ پچھلی دھائیوں میں بھی جب جب ملک کو جنگ یا کسی اور دیگر بڑے بحران کا سامنا ھوا ھے، ھر شھری نے اسی طرح حکومت کی پکار پر لبیک کھتے ھوئے اپنا فرض ادا کیا ھے۔ جب کروڑوں ہندوستانی متحد ھو کر چھوٹے چھوٹے بدلاؤ کریں گے تو ملک کو خود انحصار اور بااختیار بنانے سے کوئی روک نہیں سکتا...

140 کروڑ لوگوں کی اجتماعی کوشش ہی ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ چھوٹی چھوٹی ذمہ داریاں نبھائیں ...

آئیے ہندوستان کو مزید بااختیار بنائیں...

7 اپیلیں

1. جہاں ممکن ہو، ورک فرام ہوم کو ترجیح دیں۔
2. آئندہ ایک سال تک سونا خریدنے سے بچیں۔
3. پٹرول اور ڈیزل کی کھپت کم کریں، میٹرو اور عوامی نقل وحمل کا استعمال کریں۔
4. خوردنی تیل کا محدود استعمال کریں اور غیر ضروری کھپت کم کریں۔
5. کیمیائی کھادوں پر انحصار کم کریں اور قدرتی کاشتکاری کو فروغ دیں۔
6. غیر ملکی برانڈ کی مصنوعات کم استعمال کریں اور سودیشی اپنائیں۔
7. آئندہ ایک سال تک بیرون ملک اسفار سے گریز کریں۔

RNI NO.: DELURD/2020/78832 JUNE 01-15, 2026
RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: May 19,2026 Pages-78)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol. 6, Issue-23

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Publisher:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003